روشن ہے بہت جھوٹ مرے عہد میں اختر
افسانہ منور ہے حقیقت سے زیادہ
سلطان اختر

The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار
PINDAR पिन्दार

PINDAR
Web: www.pindar.in

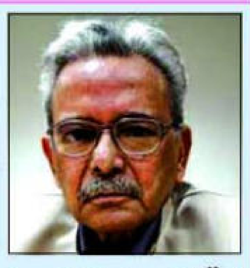

”سلطان اختر کی غزل میں کہیں کہیں صاف معلوم ہوتا ہے کہ وہ اُنہیں کیفیتوں سے دوچار ہیں جن سے آتش اور یگانہ کے صفحات روشن ہیں۔ لیکن وہ ان کیفیتوں کا اظہار نہ تو احساسِ پیچیدگی کے ساتھ کرتے ہیں اور نہ یہ احساس دلاتے ہیں کہ اب بات یہیں پر ختم ہوجائے گی۔“
شمس الرحمٰن فاروقی

PATNA, WEDNESDAY 16.07.2025 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00 | ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی | Vol.52 No.191 پٹنہ، بدھ ۱۶/ جولائی ۲۰۲۵ء، مطابق ۲۰/ محرم الحرام ۱۴۴۷ھ

اشتہار...اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار...اشتہار... اشتہار...اشتہار

MD. WARIS
9955150722

Ph.: 2303206
ख़ज़ाना ज्वेलर्स
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने
निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
पिलर 26A के सामने

ONLY 22 CT
BIS 91.6
(100% हॉलमार्क गहना)
ہول مارک زیورات
NO BRANCH

سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
خزانہ جوئیلرس
Khazana JEWELLERS
प्रो० मो० साबिर
मो० यासीन
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے
پیلر نمبر 26A نزدیک پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ-۴

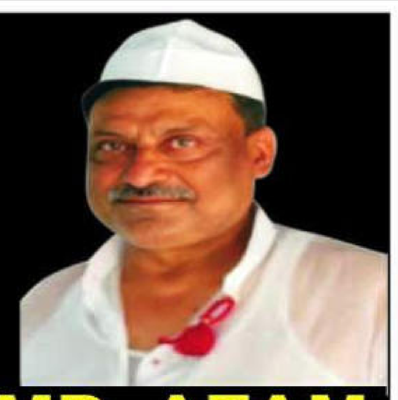

MD. AZAM
9431013786

5سال میں 1 کروڑ نوکریاں اور روزگار دینے کا فیصلہ

ڈیولپمنٹ کمشنر کی صدارت میں اعلیٰ سطحی کمیٹی کی تشکیل، بی ایل او اور سپروائزر کے اعزازیہ میں 6 ہزار روپے کا اضافہ۔ ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں 30 ایجنڈوں کو منظوری

پٹنہ، 15 جولائی (پی این ایس): ریاستی حکومت نے اگلے پانچ سالوں یعنی 2025 سے 2030 تک 1 کروڑ نوکریاں اور روزگار دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ آج وزیراعلیٰ نتیش کمار کی صدارت میں ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں کیا گیا۔ اس کے لیے ڈیولپمنٹ کمشنر کی صدارت میں 12 رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ اس میں محکمہ وسائل محنت کے ایڈیشنل چیف سکریٹری یا پرنسپل سکریٹری/سکریٹری کو رکن بنایا گیا ہے جبکہ محکمہ مالیات، محکمہ جنرل ایڈمنسٹریشن، محکمہ زراعت، محکمہ دیہی ترقیات، محکمہ مویشی و ماہی پروری وسائل، محکمہ صحت، محکمہ انفارمیشن اینڈ میٹنگ کے بعد محکمہ کابینہ سکریٹریٹ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ نے سوچنا بھون میں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ 1 کروڑ روزگا مہیا کرانے کے اس فیصلے میں تمام قسم کے روزگار بشمول سرکاری ملازمتیں اور خود روزگار شامل ہیں۔ اس کا مقصد نوجوانوں کو معاشی مدد فراہم کرنا ہے۔ نئی ملازمتیں پیدا کرنے سے ریاست میں صنعتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ اس سے سرمایہ کاری کے مواقع بھی بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ نئی ملازمت یا روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے تمام امکانات اور اختیارات پر غور کرتے ہوئے ریاستی حکومت کو یہ اعلیٰ سطح کمیٹی مشورہ دے گی۔ انہوں نے کہا کہ بم ڈسپوزل اسکواڈ کے اہلکاروں کو ماہانہ بنیادی تنخواہ کا 30 فیصد، یعنی زیادہ سے زیادہ 25 ہزار روپے ماہانہ رسک الاؤنس کی منظوری دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار بزنس مین حادثہ ڈیتھ گرانٹ منصوبہ۔2005 کو منظوری دی گئی ہے۔ اس منصوبہ کے تحت ٹیکس دہندگان کے زیر کفالت افراد کو حادثے میں موت کی صورت میں 5 لاکھ روپے کی گرانٹ کی رقم دی جائے گی۔ اس منصوبہ سے مرکزی جی ایس ٹی کے ٹیکس دہندگان کو بھی فائدہ پہنچے گا۔ (باقی صفحہ 11 پر)

سرائے رنجن کو 522 کروڑ کے ترقیاتی منصوبوں کا تحفہ

منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد وزیراعلیٰ نے افسروں کو ترقیاتی منصوبے ٹھیک طریقے سے مکمل کرنے کی ہدایت دی

سمستی پور، 15 جولائی (تنویر عالم تنہا)
وزیراعلیٰ نتیش کمار نے منگل کو سمستی پور ضلع کے سرائے رنجن بلاک میں 522.77 کروڑ روپے کے ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ ان میں 62.25 کروڑ روپے کی لاگت سے شیواجی نگر بلاک میں کریہہ ندی کے شنکر پور گھاٹ پر 12:27.800 میٹر کا اعلیٰ سطحی آر سی سی پل اور رابطہ سڑک کی تعمیر کا کام، 42.308 کروڑ روپے کی لاگت سے مانیکا (ایس ایچ-88) سے وکرم پور (این ایچ-322) تک بائی پاس سڑک کی تعمیر کا کام اور 96.11 کروڑ روپے کی لاگت سے روسڑا۔ شیوا جی نگر، بریاہی گھاٹ، بہیڑی روڈ کی کو چوڑا اور مضبوط کرنے کا کام شامل ہے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے افسروں کو ترقیاتی منصوبے ٹھیک طریقے سے اور وقت پر مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ سنگ بنیاد رکھنے کے بعد وزیر اعلیٰ نے سمستی پور ضلع کے سرائے رنجن بلاک کے تحت موسیٰ پور گرام پنچایت میں واقع نیل کنٹھ مہادیو مندر سے بلان اور جمواری ندیوں کی گاد ہٹانے کے کام کی تختی کی نقاب کشائی کی اور سنگ بنیاد رکھا، اس کی کل لاگت 322.10 کروڑ روپے ہے۔ آبی وسائل کے محکمے کے پرنسپل سکریٹری جناب سنتوش کمار مل نے سائٹ پلان کے ذریعے بلان اور جمواری ندیوں سے گاد ہٹانے کے کام کے بارے میں وزیراعلیٰ کو تفصیلی جانکاری دی۔ پروگرام کے دوران وزیر اعلیٰ نے افسروں کو ہدایت دی کہ جن ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا ہے اس کا ٹھیک طریقے سے اور وقت پر مکمل کیا جائے۔ (باقی صفحہ 11 پر

دہشت گردی کسی بھی صورت میں برداشت نہیں: جے شنکر

بیجنگ/نئی دھلی، 15 جولائی (یو این آئی)
وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہاپسندی جیسے چیلنجوں سے سختی سے نمٹنے کے اپنے بنیادی مقصد پر قائم رہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی پالیسی ہے کہ دہشت گردی کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا اور وہ دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کرتا رہے گا۔ ڈاکٹر جے شنکر نے منگل کے روز بیجنگ میں تنظیم کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کی بنیاد ہی دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہاپسندی سے نمٹنے کے لیے رکھی گئی تھی۔

انہوں نے جموں وکشمیر کے پہلگام میں ہوئے سفاک دہشت گرد حملے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ تینوں خطرات اکثر ایک ساتھ سامنے آتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ حملہ جان بوجھ کر جموں و کشمیر کی سیاحتی معیشت کو کمزور کرنے اور مذہب کی بنیاد پر تفریق کو ہوا دینے کے لیے کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کے کچھ رکن ممالک اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے بھی رکن ہیں اور سلامتی کونسل نے اس حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ سلامتی کونسل نے کہا کہ اس دہشت گردانہ اور قابل مذمت اقدام کے قصورواروں، منصوبہ سازوں، مالی مدد فراہم کرنے والوں اور سہولت کاروں کو انصاف کے کٹہرے میں لانا ضروری ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

غزہ میں اسرائیلی فوج کی بمباری، 100 فلسطینی شہید

اسرائیل نے سمندر تک فلسطینیوں کی رسائی بند کردی

غزہ، 15 جولائی (یو این آئی)
غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوج کے مظالم کا سلسلہ تھم نہ سکا، پیر کو فجر کے وقت سے اب تک جاری اسرائیلی فضائی حملوں کے باعث شہید فلسطینیوں کی تعداد 100 تک پہنچ گئی ہے۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ابتدائی طور پر شہادتوں کی تعداد 32 بتائی گئی تھی، جو وقت گزرنے کے ساتھ بڑھ کر 88 ہوئی اور اب 100 سے تجاوز کر چکی ہے۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی بم باری غزہ کی پٹی کے شمالی علاقوں پر کی گئی، جہاں گزشتہ رپورٹوں کے مطابق 15 افراد شہید ہوئے تھے۔ اس کے علاوہ جنوبی علاقوں میں خان یونس اور رفح، اور مشرقی جانب التفاح اور الشجاعیہ کے علاقوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے رفح میں امدادی سامان کی تقسیم کے مقام الشاکوش کے قریب فائرنگ کی گئی، جس کے نتیجے میں دو افراد جاں بحق اور نو زخمی ہوئے۔ مزید یہ کہ جنوبی علاقوں پر مختلف حملوں میں سات فلسطینی جاں بحق ہوئے، جبکہ خان یونس کے مشرقی علاقے سے تین لاشیں ملبے سے نکالی گئیں۔ (باقی صفحہ 11 پر)

خلاباز شبھانشو شکلا آئی ایس ایس سے زمین پر واپس

نئی دھلی، 15 جولائی (یو این آئی): بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) پر جانے والے ہندوستان کے پہلے خلاباز شبھانشو شکلا اے ایکس-4 مشن کے اپنے تین دیگر ساتھیوں کے ساتھ منگل کے روز بحفاظت زمین پر واپس لوٹ آئے۔ اسپیس ایکس کا ڈریگن خلائی جہاز ہندوستانی وقت کے مطابق سہ پہر تین بجے سمندر میں اترا۔ گروپ کیپٹن شکلا اور ان کے ساتھی خلابازوں نے آئی ایس ایس پر 18 دن گزارے۔ اس دوران انہوں نے متعدد سائنسی تحقیقات کی ہیں۔ چار خلابازوں کو لے جانے والا خلائی جہاز پیر کے روز ہندوستانی وقت کے مطابق سہ پہر 4:35 بجے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن سے روانہ ہوا۔ بائیس گھنٹے سے زائد کے سفر کے بعد خلائی جہاز امریکہ میں کیلیفورنیا کے ساحل کے نزدیک سمندر میں اتر گیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس کامیابی پر تمام ہم وطنوں کی طرف سے شبھانشو شکلا کو مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے اسے ملک کے پہلے انسانی خلائی مشن گگن یان کے لیے اہم سنگ میل قرار دیا ہے۔ آئی ایس ایس کا دورہ کرنے والے پہلے ہندوستانی خلاباز شبھانشو شکلا نے بطور پائلٹ اس مشن میں شمولیت اختیار کی۔ وہاں انہوں نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر متعدد تحقیقی مشن انجام دیے جن میں اسرو کا تیار کردہ مشن بھی شامل ہے۔ شبھانشو شکلا ہندوستانی فضائیہ میں ٹیسٹ پائلٹ رہے ہیں اور وہ ملک کے پہلے انسانی خلائی مشن گگن یان کے لیے ممکنہ منتخب عملے میں بھی شامل ہیں۔

جدید ٹیکنالوجی کے استعمال میں محتاط رہنے کی ضرورت: مرمو

کٹک 15 جولائی (یو این آئی): صدر دروپدی مرمو نے یہاں ریونشا یونیورسٹی کے کانووکیشن میں مصنوعی ذہانت (اے آئی)، مشین لرننگ، تھری ڈی پرنٹنگ اور کلاؤڈ کمپیوٹنگ جیسی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے استعمال میں محتاط رہنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ منگل کو یہاں ریونشا یونیورسٹی کے کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے کہا کہ ان ایجادات نے ہمارے سوچنے اور کام کرنے کے طریقوں میں اہم تبدیلیاں لائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سائنس اور ٹیکنالوجی کا دور ہے اور ہمیں ان جدید آلات کے غلط استعمال سے محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ ریونشا کالج کی تاریخی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ اس ادارے نے ملک کی آزادی کی جدوجہد میں ایک اہم رول ادا کیا ہے اور یہ ریاست اڈیشہ کی تشکیل کی تحریک سے گہرا تعلق رکھتا ہے اور تعلیم کی ترقی اور خواتین کو بااختیار بنانے میں مسلسل تعاون کرتا رہا ہے۔ یہاں کے بہت سے نامور سابق طلباء نے مجاہدین آزادی، ماہرین تعلیم، ادیبوں، فلسفیوں، سیاسی رہنماؤں، (باقی صفحہ 11 پر)

AIMIM کا رجسٹریشن منسوخ کرنے کی عرضی مسترد

نئی دھلی، 15 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے آج بطور سیاسی جماعت آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے رجسٹریشن کو منسوخ کرنے کی درخواست پر غور کرنے سے انکار کر دیا، مگر عرضی گزار کو مذہبی اغراض ومقاصد والی سیاسی جماعتوں کے جواز کے سلسلے میں وسیع تر مسائل پر نئی رٹ پٹیشن دائر کرنے کی اجازت دے دی۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جائیمالیہ باغچی پر مشتمل بنچ نے دہلی ہائی کورٹ کے اس فیصلے میں مداخلت کرنے سے انکار کر دیا جس میں عوامی نمائندگی ایکٹ کے تحت اے آئی ایم آئی ایم کے رجسٹریشن کے خلاف عرضی کو مسترد کردیا گیا تھا۔ بنچ کی طرف سے معاملے کی سماعت پر غور کرنے سے منع کرنے کے بعد، عرضی گزار ترو پتی نرسمہا مراری نے اپنی خصوصی رخصت کی عرضی واپس لینے کا فیصلہ کیا۔ تاہم، عدالت نے انہیں انتخابی قوانین میں اصلاحات کے حوالے سے بڑے مسائل کو اٹھاتے ہوئے نئی رٹ پٹیشن دائر کرنے کی اجازت دے دی۔

بہار میں ایک اور گنگا اکسپریس وے بنے گا

پٹنہ، 15 جولائی (عتیق الرحمٰن شعبان): بہار میں ایک اور گنگا اکسپریس وے یعنی ایک بڑے میرین ڈرائیو کا تحفہ ملے گا۔ وزیر تعمیرات سڑک نتن نوین نے بتایا کہ مونگیر سے بھاگلپور کے سبور تک بننے والے گنگا کے کنارے میرین ڈرائیو گنگا اکسپریس وے کے طور پر فروغ دیا جائے گا۔ اس اکسپریس وے کی خاص بات یہ ہے کہ مونگیر سے لے کر بھاگلپور تک کے لیے ایک الگ بائی پاس مل جائے گا جس سے لوگوں کو بھیڑ سے نجات مل سکے گی۔ نتن نوین نے بتایا کہ ایچ اے ایم ماڈل جدید ماڈل ہے جس سے ملک کے سب سے بڑے ہائی وے کی تعمیر کی جارہی ہے۔ حکومت سڑک بنانے والی کمپنی کو مجموعی لاگت کا 40 فیصد پیسہ تعمیر کے دوران دیتی ہے۔ باقی 60 فیصد رقم خود لگاتی ہے، جسے حکومت 15 سال میں قسطوں میں ادا کرتی ہے۔ سڑک پر ٹال وصول کرنے کا اختیار حکومت کے پاس رہتا ہے۔ کمپنی کو 15 سال تک سڑک کی مرمت اور دیکھ ریکھ کرنی ہوتی ہے۔ مزید تفصیل صفحہ 12 پر

’ادے پور فائلز‘ معاملے کی عرضیوں پر سماعت آج

نئی دھلی، 15 جولائی (یو این آئی): سپریم کورٹ نے منگل کو کہا کہ وہ ہندی فلم ’ادے پور فائلز: کنہیا لال ٹیلر مرڈر‘ کے حق میں اور خلاف دائر درخواستوں پر بدھ کو سماعت کرے گی۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوائے مالیہ باگچی کی بنچ نے کنہیا لال قتل کیس کے ایک ملزم محمد جاوید کی عرضی پر جلد سماعت کی درخواست پر وکیل مینکا گروسوامی کو بتایا کہ وہ بدھ کو حق اور خلاف دائر دونوں مقدمات کی سماعت کرے گی۔ سینئر ایڈوکیٹ گروسوامی کے خصوصی تذکرہ پر بنچ نے کل جاوید کی درخواست کو فلم کے پروڈیوسر کی طرف سے دائر کی گئی ایک اور درخواست (حق میں) کے ساتھ درج کرنے پر اتفاق کیا۔ ادے پور کے درزی کنہیا لال قتل کیس کے ملزم محمد جاوید نے متنازعہ فلم پر پابندی لگانے کے لیے سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی ہے۔ وہیں فلم کے پروڈیوسر جانی فائر فاکس میڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ نے دہلی ہائی کورٹ کے 10 جولائی کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے جس نے فلم کی ریلیز پر عبوری روک لگا دی تھی۔

نہانے کے دوران 3 طلبا کی موت، وزیراعلیٰ سوگوار

پٹنہ، 15 جولائی (پی این ایس)
گیا جی کے مگدھ میڈیکل تھانہ علاقے کے کوس ڈھیرا گاؤں میں آج ایک آہر میں نہانے کے دوران 3 طلبا کی موت ہوگئی۔ اس واقعہ پر وزیراعلیٰ نتیش کمار نے گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے اور اس واقعہ کو تکلیف دہ بتایا ہے۔ انہوں نے اس حادثے میں مرنے والوں کے وارثوں کو 4-4 لاکھ روپے امدادی رقم دینے کا اعلان کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے سوگوار خاندان کو غم کی اس گھڑی میں صبر کی قوت دینے کی تلقین کی ہے۔

غلام محمد بھٹ کی قبل از وقت رہائی کی عرضی پر سماعت سے انکار

نئی دھلی، 15 جولائی (یو این آئی): سپریم کورٹ نے منگل کو غلام محمد بھٹ کی قبل از وقت رہائی کی درخواست پر غور کرنے سے انکار کر دیا، جو ایک دہشت گردانہ کارروائی کے سلسلے میں مبینہ طور پر تین لوگوں کو قتل کرنے کے الزام میں عمر قید کی سزا کاٹ رہا ہے۔ جسٹس احسن الدین امان اللہ اور جسٹس ایس وی این بھٹی کی بنچ نے بھٹ کی قبل از وقت رہائی کی درخواست پر غور نہیں کیا لیکن اُسے ایک اور زیر التوا کیس میں درخواست دائر کر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر کی معافی کی پالیسی کو چیلنج کرنے کی اجازت دی۔ بھٹ نے اس بنیاد پر جلد رہائی کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا کہ وہ 27 سال جیل میں رہ چکا ہے۔ بھٹ نے مبینہ طور پر فوج کے ایک مخبر کے گھر گھس کر اے کے-47 رائفل سے فائرنگ کی تھی جس سے تین افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر کی طرف سے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل کے ایم نٹراج نے بنچ کے سامنے دلیل دی کہ ”مبینہ طور پر فوج کو معلومات پہنچانے کے لیے شہریوں کا قتل دہشت گردانہ کارروائی ہے۔ اس لیے بھٹ کو قبل از وقت رہائی نہیں ملنی چاہیے۔“

سعودی عرب میں منگل کو سورج خانہ کعبہ کے عین اوپر رہا

مکہ مکرمہ، 15 جولائی (یو این آئی) سعودی عرب میں جدہ فلکیاتی سوسائٹی کا کہنا ہے آج دوپہر کے وقت سورج عین خانہ کعبہ کے اوپر تھا۔ سال رواں میں یہ دوسرا موقع تھا۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مکہ مکرمہ میں سورج کے خانہ کعبہ کے عین اوپر آنے کا وقت دوپہر 12 بجکر 27 منٹ ہوگا۔ رپورٹس کے مطابق جدہ فلکیاتی سوسائٹی کے سربراہ ماجد ابوزہرہ نے کہا کہ یہ واقعہ اس وقت ہوتا ہے جب سورج خط استوا سے جنوب کی طرف بڑھتا ہے۔ سورج تقریباً 89.5 ڈگری پر ہوگا جس کی وجہ سے خانہ کعبہ اور کسی بھی مجسم عمارت یا دیگر اشیا کا سایہ نہیں ہوگا۔ فلکیاتی ماہرین کے مطابق سورج کے خانہ کعبہ کے عین اوپر آنے سے قبلہ رخ کا درست تعین کیا جاسکتا ہے۔ سورج کا تعین کرنے کے لیے دنیا کے کسی بھی مقام سے مکہ وقت کے مطابق سورج کو دیکھا جائے اور جس سمت میں اس وقت سورج دکھائی دے گا وہ قبلہ کی سمت ہوگی۔ واضح رہے کہ گزشتہ ہفتے سعودی عرب میں کعبۃ اللہ کو غسل دینے کی روح پرور تقریب کا انعقاد کیا گیا تھا، خانہ کعبہ کو عرقِ گلاب، اودھ، عطر اور آبِ زم زم سے غسل دیا گیا۔

روس یوکرین جنگ 50 دن میں ختم کرے ورنہ نئی پابندی: ٹرمپ

واشنگٹن، 15 جولائی (یو این آئی): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روس سے کہا ہے کہ وہ یوکرین جنگ 50 دن کے اندر ختم کرے ورنہ اسے بڑے پیمانے پر نئی اقتصادی پابندیوں کا سامنا کرنا پڑے گا، ٹرمپ نے کیف کے لیے نئے ہتھیاروں کی فراہمی کے منصوبوں کا بھی اعلان کیا ہے۔ العربیہ کی رپورٹ کے مطابق وائٹ ہاؤس میں نیٹو کے سربراہ مارک روٹے کے ساتھ ملاقات کے دوران ٹرمپ نے صحافیوں کو بتایا کہ ’ہم روس سے بہت زیادہ ناخوش ہیں۔‘ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ ’اگر 50 دنوں میں کوئی معاہدہ نہیں ہوتا تو ہم بہت سخت ٹیرف لگائیں گے، تقریباً 100 فیصد ٹیرف۔‘ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ’ثانوی ٹیرف‘ ہوں گے جن کا نشانہ روس کے باقی ماندہ تجارتی شراکت دار ہوں گے، اس طرح ماسکو کی پہلے سے عائد مغربی پابندیوں کے باوجود بچنے کی صلاحیت کو مفلوج کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ ٹرمپ اور مارک روٹے نے ایک معاہدے کا بھی تذکرہ کیا، جس کے تحت نیٹو فوجی اتحاد امریکہ سے ہتھیار خریدے گا، جس میں پیٹریاٹ اینٹی میزائل بیٹریاں بھی شامل ہیں، اور پھر انہیں یوکرین کو فراہم کرے گا تاکہ وہ روس کے حملے کا مقابلہ کر سکے۔

اسرائیلی فوجیوں پر حماس کا اچانک حملہ، 3 ہلاک

غزہ، 15 جولائی (یو این آئی)
شمالی غزہ میں حماس کے اچانک حملے میں 3 اسرائیلی فوجی ہلاک جب کہ ایک افسر شدید زخمی ہو گیا ہے، اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو نے اس حملے پر پیر کی شب کو ”انتہائی مشکل“ قرار دیا۔ الجزیرہ کے مطابق تین اسرائیلی فوجی شمالی غزہ میں لڑائی میں مارے گئے، چوتھا شدید زخمی ہوگیا۔ حماس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ وہ جدید میدانی حربوں سے دشمن کو روزانہ حیران کر رہی ہے۔

پدم ایوارڈ کے لیے نامزدگی 31 جولائی تک

نئی دھلی، 15 جولائی (یو این آئی): یوم جمہوریہ، 2026 پر اعلان کیے جانے والے پدم ایوارڈز-2026 کے لیے آن لائن نامزدگی/سفارشات 15 مارچ 2025 سے شروع ہوگئی ہیں۔ پدم ایوارڈز کے لیے نامزدگیوں کی آخری تاریخ 31 جولائی 2025 ہے۔ پدم ایوارڈز کے لیے نامزدگی/سفارشات راشٹریہ پرسکار پورٹل پر آن لائن https://awards.gov.in موصول ہوں گی۔ پدم ایوارڈز، یعنی پدم وبھوشن، پدم بھوشن اور پدم شری ملک کے اعلیٰ ترین شہری اعزازات میں سے ہیں۔ سال 1954 میں قائم کیے گئے ان ایوارڈز کا اعلان ہر سال یوم جمہوریہ کے موقع پر کیا جاتا ہے۔ ان انعامات کے تحت غیر معمولی کاموں کے لئے اعزاز سے نوازا جاتا ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

بہار میں اعلیٰ تعلیم اپنی کم ترین سطح پر ہے: کنہیا

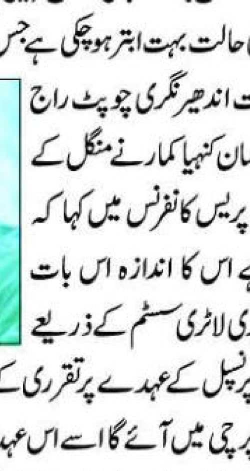

نئی دھلی، 15 جولائی (یو این آئی): کانگریس نے کہا ہے کہ بہار میں تعلیم بالخصوص اعلیٰ تعلیم کی حالت بہت ابتر ہو چکی ہے جس کی وجہ سے بہار میں اعلیٰ تعلیم اپنی نچلی سطح پر پہنچ گئی ہے اور اس پر کہاوت اندھیر نگری چوپٹ راج بالکل صادق آتی ہے۔ کانگریس کے ترجمان کنہیا کمار نے منگل کے روز یہاں پارٹی کے صدر دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ وہاں تعلیم کی حالت کس حد تک بگڑ چکی ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ وہاں پرنسپل کی تقرری لاٹری سسٹم کے ذریعے ہو رہی ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ نظام پرنسپل کے عہدے پر تقرری کے لیے اوپر سے آنے والے دباؤ کے پیش نظر بنایا گیا ہے اور جس کا نام پرچی میں آئے گا اسے اس عہدے پر تعینات کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بہار سے عجیب واقعہ سامنے آیا ہے کہ ایسے نظام میں خواتین کے کالجوں میں بھی مرد اساتذہ کو (باقی صفحہ 11 پر)

یادگار قاضی القضاۃ حضرت الشاہ محمد فضل کریم
باتجوید حفظ قرآن وقرأت کالیک معیاری مدرسہ
حضرت حافظ وقاری الحاج نہال احمد کریمی
JAMIAH KARIMIYAH
Raza Colony,New Khajoorbanna
Sultanganj,Patna, 800006
Mob:.9334381760,9304993521
جامعہ کریمیہ
زیر سایہ خانقاہ عالیہ کریمیہ رضویہ
نیو کھجور بنہ رضا کالونی سلطان گنج پٹنہ-۶

خصوصیات جامعہ:۔
- ذہین بچوں کے لیے صرف دو سال میں حفظ قرآن کا نظم
- درست تلفظ کے ساتھ عربی لہجہ میں قرآن سکھانا
- ماہرین قرأ کے ذریعہ اعلیٰ تجویدی کورس کا بندوبست
- اردو، انگریزی، حساب، ہندی اور سائنس کے کلاسز

داخلہ کے لئے رجسٹریشن کرائیں، جگہ محدود ہیں
رابطہ نمبر:۔ 9304993521

نوادہ میں مزار پر درخت گرا

نوادہ، 15 جولائی (پی این ایس)
شہر کے سنکٹ موچن کے قریب جلال بخاری میں آج ایک صدیوں پرانا عظیم الشان درخت اچانک گر گیا۔ اس حادثے میں مزار کا ایک مینار اور دیوار کا بڑا حصہ ٹوٹ گیا اور مزار کے باہر کھڑی کچھ بائک کو بھی نقصان پہنچا۔ خوش قسمتی سے اس واقعہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ واضح رہے کہ ایک دن پہلے سینکڑوں کی تعداد میں زائرین مزار کی زیارت کرنے آئے تھے۔ مزار کے خادم کے مطابق یہ درخت 100 سال سے بھی پرانا تھا۔

رشتہ پوائنٹ
(فری سروس)
لڑکا لڑکی کے اچھے رشتے کے لئے گھر بیٹھے رابطہ کریں۔
9708387909

آج غروب آفتاب: 6.43
کل طلوع آفتاب: 5.09

آئی سی آئی سی لمبارڈ کے منیجر کی مشتبہ حالت میں کنوئیں سے ملی لاش

پھلواری شریف،15 جولائی (اجیت کمار) پٹنہ کے کنکڑ باغ کے رہنے والے اور آئی سی آئی سی آئی لومبارڈ میں برانچ منیجر کے طور پر کام کرنے والے ابھیشیک ورون کی لاش منگل کو بیور تھانہ علاقے کے بتوڑا گاؤں کے ایک کنویں سے برآمد ہوئی ہے۔ وہ اتوار کی رات سے لاپتہ تھا۔ موقع سے اس کی اسکوٹی اور چپل بھی برآمد ہوئی ہے۔ لاش ملنے کی خبر پھیلتے ہی علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ ابھی تک موت کی وجہ واضح نہیں ہے۔ ایف ایس ایل کی ٹیم نے جائے وقوعہ سے سائنسی شواہد اکٹھے کر لیے ہیں۔ اب پوسٹ مارٹم رپورٹ اور فارنسک تحقیقات کے بعد ہی فیصلہ ہوسکے گا کہ یہ واقعہ حادثہ ہے، خودکشی ہے یا منصوبہ بند قتل۔ بیور تھانہ انچارج امیت کمار اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ لاش کی شناخت ہوتے ہی محکمہ پولیس میں بھی افراتفری مچ گئی۔ پھلواری شریف سی ڈی پی او، ڈی ایس پی اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس نے لاش اور اسکوٹی کو کنویں سے نکال کر تفتیش شروع کر دی ہے۔ اہل خانہ کے مطابق اتوار کو ابھیشیک اپنی بیوی اور بچوں کے ساتھ رام کرشنا نگر میں ایک دوست کی شادی کی سالگرہ کی تقریب میں گئے تھے۔ رات تقریباً 10 بجے اس کی بیوی اور بچے گھر واپس آ گئے جبکہ ابھیشیک وہیں رہ گیا۔ رات تقریباً 11 بجے ابھیشیک نے اپنی بیوی کو فون کیا اور کہا کہ وہ جلد ہی آ رہا ہے۔ اس کے بعد ایک بجے تک بات ہوتی رہی، پھر موبائل بند ہوگیا۔ اہل خانہ اور دوست احباب ساری رات اس کی تلاش کرتے رہے لیکن کوئی پتہ نہیں چل سکا۔ منگل کی صبح گاؤں والوں نے کنویں میں ایک لاش دیکھی، جس کے بعد پولیس کو اطلاع دی گئی۔ پولیس اب اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ ابھیشیک کی موت ایک حادثہ تھا یا کسی نے سازش کے تحت قتل کرکے کنویں میں پھینک دیا تھا۔ جس جگہ سے لاش ملی ہے وہ ویران اور ڈیم کے کنارے سنسان علاقہ ہے۔ شبہ ہے کہ رام کرشنا نگر سے واپس آتے ہوئے بازار اور ڈیم سے ہوتے ہوئے بتوڑا کی طرف گیا ہوگا۔ اندھیرے میں راستہ کھونے یا پھسلنے کے امکان کو رد نہیں کیا جاسکتا۔ ذرائع کے مطابق پولیس اس بات کی بھی تفتیش کر رہی ہے کہ ابھیشیک نشے کی حالت میں تھا یا اس نے پارٹی میں کوئی ایسی چیز کھائی تھی جس سے ان کی حالت خراب ہوگئی۔ رام کرشنا نگر میں جس جگہ پارٹی ہوئی تھی وہاں موجود دوستوں اور جاننے والوں سے بھی پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ پولیس یہ جاننے کی کوشش کررہی ہے کہ پارٹی سے نکلنے کے بعد ابھیشیک کہاں گیا یا نہیں۔ ساتھ ہی یہ سوال بھی اٹھایا جارہا ہے کہ جب اس نے رات کو اپنی بیوی کو آنے کی اطلاع دی تو اس نے پولیس کو اطلاع کیوں نہیں دی۔ اگر فوری طور پر کال ڈیٹیل، لوکیشن ٹریکنگ اور ٹیکنیکل انویسٹی گیشن کی جاتی تو شاید اس واقعہ کو بچایا جاسکتا تھا۔

غریبوں کو حق رائے دہی سے محروم کرنے کی سازش: دیپانکر

پھلواری شریف،15 جولائی (اجیت کمار) پٹنہ دیہی ضلع کمیٹی کی ایک روزہ میٹنگ منگل کو ایس کے شادی ہال، پھلواری شریف میں منعقد ہوئی۔ یہ اجلاس "غریبوں کے ووٹ پر پابندی نہیں چلے گی، ووٹ کا حق بچاؤ، جمہوریت بچاؤ" مہم کے تحت بلائی گئی تھی۔ سی پی آئی ایم ایل کے قومی جنرل سکریٹری کامریڈ دیپانکر بھٹاچاریہ جو کلیدی مقرر کے طور پر موجود تھے، انہوں نے کہا کہ آج کی مرکزی حکومت الیکشن کمیشن کے ساتھ مل کر غریبوں کو ان کے ووٹ کے حق سے محروم کرنے کی سازش کر رہی ہے۔ ووٹر ریویژن کے نام پر غریبوں سے وہ دستاویزات مانگے جارہے ہیں جو میرے پاس بھی نہیں ہیں۔ جیسے پہلے نوٹ بندی کی گئی، اب ووٹ بندی کی سازش ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب غریب کے پاس نہ زمین ہے اور نہ ہی تعلیم، تو وہ کاغذات کہاں سے لائیں گے۔ حکومت کی یہ اسکیم جمہوریت پر سیدھا حملہ ہے۔ انہوں نے میانمار یا بنگلہ دیشی دراندازی کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ بہار میں اگر کوئی تیتی ہوتی ہے تو وہ مظاہرین، میانمار نہیں، الیکشن کمیشن مکمل طور پر حکومت کے کہنے پر کام کر رہا ہے۔ ایسے میں ہم سب مل کر اس عمل کی مخالفت کریں گے اور ایک مضبوط عوامی تحریک چلائی جائے گی۔ اس میٹنگ کی صدارت پھلواری شریف کے سی پی آئی ایم ایل اے کامریڈ گوپال روی داس نے کی۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت غریبوں اور دلتوں کو ووٹ دینے سے روکنا چاہتی ہے کیونکہ یہ طبقہ سچ بولتا ہے اور سچ کے ساتھ کھڑا رہتا ہے۔ میٹنگ میں سی پی آئی ایم ایل پٹنہ دیہی ضلع سکریٹری کامریڈ امرجی، پھلواری شریف بلاک سکریٹری کامریڈ گرودیو داس اور انصاف منچ کے کامریڈ سادھو شرن نے پروگرام کے انتظامات میں فعال کردار ادا کیا۔ اجلاس میں کارکنوں اور حامیوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ عوام کے حقوق اور حق رائے دہی کے اس مسئلہ پر تحریک کو تیز کرنے کی قرارداد پیش کی گئی۔

آئی جی آئی ایم ایس سے مریضہ لاپتہ، ایف آئی آر درج

پٹنہ،15 جولائی (پی این ایس) بہار میں سرکاری اسپتالوں کی حالت بہت خراب ہے۔ یہ ہم نہیں کہہ رہے بلکہ یہ حقیقت ہے جو عموماً خبروں کی سرخیاں بنتی ہے۔ علاج اور ادویات سے متعلق مسائل تو عام ہیں لیکن اسپتال میں علاج کے لیے داخل مریض بھی لاپتہ ہو رہے ہیں اور لواحقین گھر گھر تلاش کرنے پر مجبور ہیں۔ واضح ہو کہ بہار کے سرکاری اسپتالوں کی سیکورٹی پر ہر سال کروڑوں روپے خرچ ہوتے ہیں لیکن یہ سیکورٹی کی لاپرواہی کی ایک مثال ہے۔ صورتحال کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ یہ واقعہ ایک ایسے اسپتال کا ہے جس کا شمار ریاست کے بڑے اسپتالوں میں ہوتا ہے جو دارالحکومت میں واقع ہے۔ جہاں سے ایک مریض 4 روز قبل لاپتہ ہوا تھا۔ گھر والے تلاش میں مارے مارے پھر رہے ہیں۔ اسپتال انتظامیہ خاموش بیٹھا ہے۔ جس سے تنگ آ کر اہل خانہ نے مقامی تھانے میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی ہے۔ واقعے کے حوالے سے لاپتہ مریضہ رینو دیوی کے بیٹے نے بتایا کہ میری والدہ ذہنی مریضہ ہیں۔ ہم اصل میں سمستی پور ضلع کے رہنے والے ہیں۔ میں نے اپنی والدہ کو علاج کے لیے 9 جولائی کو IGIMS میں داخل کرایا۔ علاج کے دوران جب میں 11 جولائی کی صبح بیدار ہوا تو میری والدہ اسپتال کے بستر پر نہیں تھیں۔ جس کے بعد میں نے آس پاس کے لوگوں سے دریافت کیا اور قریبی اسپتال کے احاطے میں بھی تلاشی لی۔ لیکن میری ماں کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ اس سے تنگ آ کر میں نے مقامی شاستری نگر پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی اور گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی۔ میں نے اپنی والدہ کی تلاش میں ہسپتال انتظامیہ سے درخواست کی کہ سی سی ٹی وی فوٹیج دکھائیں لیکن مناسب تعاون نہیں کیا گیا۔ گھر والے نہ صرف کسی ناخوشگوار واقعے سے خوفزدہ ہیں بلکہ لاپتہ مریضہ رینو دیوی کی تلاش میں گھر گھر بھٹک رہے ہیں۔

گائے گھاٹ میں مفت صحت جانچ کیمپ کا انعقاد

پٹنہ سیٹی،15 جولائی (آرہ فاطمہ) جیویکا اسکیم-اربن کے تحت، ضلع محکمہ صحت کے ساتھ مل کر، پٹنہ میونسپل کارپوریشن نے گائے گھاٹ پر ایک صحت کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ پٹنہ میونسپل کارپوریشن اور موبائل کریچ کے اشتراک سے منعقدہ ایک روزہ ہیلتھ کیمپ میں پائیدار روزی روٹی اربن کے منظور شدہ گھرانوں اور سماج کے دیگر ضرورت مند لوگوں نے ہیلتھ چیک اپ خدمات کا فائدہ اٹھایا۔ کیمپ میں ڈاکٹر کماری رشمی اور دیگر ہیلتھ عملوں نے لوگوں کا مفت ہیلتھ چیک اپ کیا اور مناسب مشورہ دیا۔ اس کے ساتھ ساتھ ضروری ادویات بھی مفت تقسیم کی گئیں۔ کیمپ میں تقریباً 200 افراد نے شرکت کی۔ کارپوریشن کے اس اقدام سے نہ صرف شہری غریب برادریوں میں صحت سے متعلق آگاہی میں اضافہ ہوا بلکہ انہیں بروقت طبی امداد بھی حاصل ہوئی۔ وہاں موجود لوگوں نے ہیلتھ کیمپ کی افادیت کو سراہا اور مستقبل میں بھی اس طرح کے پروگرام منعقد کرنے کا مطالبہ کیا۔ منتظمین نے کہا کہ یہ کیمپ جامع ترقی کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہوا ہے اور عوامی مفاد میں مختلف اداروں کے باہمی تعاون کی کامیاب مثال بھی بن گیا ہے۔

خانقاہ فیاضیہ میں دو روزہ سالانہ عرس کا آغاز آج سے

پٹنہ سیٹی 15 جولائی (ذوالقرنین) خانقاہ فیاضیہ نورالدین گنج سملی شریف پٹنہ سیٹی میں عرس سراپا قدس محبوب رحمانی مقبول سبحانی حضرت سید شاہ سیدنا فدا حسین المقلب بہ سرکار پٹنہ رحمتہ اللہ علیہ کا 168 واں دو روزہ سالانہ عرس فیاضیہ اور شہزادہ سرکار پٹنہ مظہر ملت حضرت سیدنا شاہ مظہر حسین فدائی رحمتہ اللہ علیہ کے عرس مبارک کا آغاز آج سے دو روزہ 168 واں سالانہ عرس مبارک کا آغاز ۲۰/ محرم الحرام بروز بدھ بعد نماز عشاء صندل چادر و گل پوشی بر مزار اقدس حضرت سیدنا سید شاہ فدا حسین المقلب بہ سرکار پٹنہ بعدہٗ مجلس سماع کی محفل خانقاہ فیاضیہ کے وسیع ہال میں منعقد ہوگی وہیں دو روزہ سالانہ عرس مبارک کے دوسرے روز ۲۱/ محرم الحرام بروز جمعرات بعد نماز فجر قرآن خوانی بعد نماز عصر چادر پوشی قل شریف (مزار اقدس مظہر ملت حضرت سیدنا شاہ مظہر حسین فدائی قدس سرہٗ العزیز) بعد نماز مغرب محفل میلاد النبی ﷺ اور بعد نماز عشاء قل شریف و مجلس سماع و آخری قل شریف کا اہتمام ہوگا دو روزہ سالانہ 168 واں عرس فیاضیہ میں شرکت کرنے کے لئے برما، امریکہ سے مریدین خانقاہ فیاضیہ تشریف لا چکے ہیں اس کے ساتھ بہار کے مختلف اضلاع جھارکھنڈ ہزاری باغ وغیرہ سے مریدین متوسلین اور عقیدت مندوں کے آنے کا سلسلہ جاری ہے دو روزہ سالانہ عرس فیاضیہ کی نگرانی و سرپرستی خانقاہ فیاضیہ کے سجادہ نشیں حضرت سید شاہ غلام فیاض حسین فیاضی صاحب قبلہ فرما رہے ہیں،

سیٹی مڈل اسکول میں طالب علم کی پراسرار حالت میں موت

پٹنہ سیٹی 15 جولائی (ذوالقرنین/آرہ فاطمہ) پٹنہ سٹی کے چوک تھانہ علاقے کے گروگووند سنگھ پاتھ پر واقع سٹی مڈل اسکول میں ایک طالب علم کی پراسرار حالات میں موت ہوگئی معلومات کے مطابق، طالب علم اسکول کے احاطے میں مناجات (سلام) کے بعد کلاس جاتے ہوئے گر گیا جس کے بعد اسے تشویشناک حالت میں NMCH لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا اسکول کے ہیڈ ماسٹر نے بتایا کہ طالب علم صبح تقریباً 9.30 بجے اسکول پہنچا تھا اور مناجات (سلام) میں شریک تھا مناجات ختم ہونے کے بعد جب وہ اسکول کی عمارت میں داخل ہو رہا تھا تو اچانک دیوار کو چھوتے ہوئے گر گیا اور اس کے چہرے کے نچلے حصے میں شدید چوٹیں آئیں اساتذہ اسے فوراً NMCH لے گئے لیکن تب تک بہت دیر ہو چکی تھی وہیں متوفی طالب علم کے والد ٹنکو کمار سہنی نے اسکول انتظامیہ پر سنگین الزامات لگائے ہیں ان کا کہنا ہے کہ ان کا بیٹا صبح ناشتے کے لیے 10 روپے لے کر نکلا تھا اور صبح 9 بجے کے قریب اسکول گیا گھر والوں کو اطلاع ملی کہ بچہ اسکول میں گر گیا اور اسے ہسپتال لے جایا گیا جہاں اس کی موت ہوگئی متوفی کے والدین کا الزام ہے کہ اسکول میں بچوں کو مارا پیٹا جاتا ہے اور ان کے بیٹے کی موت بھی اسی مار پیٹ کا نتیجہ ہو سکتی ہے انہوں نے معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے اس واقعہ کے بعد تھانہ چوک پولیس متحرک ہوگئی ہے چوک تھانہ انچارج دشینت کمار نے بتایا کہ طالب علم کے چہرے پر چوٹ لگی تھی اور اس کی اسپتال میں موت ہوگئی فی الحال پولس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے،

مکھیا نمائندہ کے گھر سے اسلحہ و کارتوس برآمد، ملزم فرار

پٹنہ،15 جولائی (پی این ایس) پٹنہ پولیس نے آج ایک اہم کامیابی حاصل کی ہے جس میں دو اسکارپیوز کے ساتھ بڑی تعداد میں کارتوس اور دیسی ساختہ پستول برآمد کیا گیا ہے۔ تاہم پولیس کے اس چھاپے کی اطلاع ملنے پر ملزمان پہلے ہی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ فی الحال مزید کارروائی کی جارہی ہے۔ معاملہ خسرو پور میں واقع لودی پور کا ہے جہاں پولیس نے بیت پور پنچایت کے مکھیا نمائندے محمد کامران کے گھر سے اسلحہ اور کارتوس برآمد کیے ہیں۔ اس معاملے میں ایس ایچ او منجیت کمار ٹھاکر نے بتایا کہ محمد کامران کے گھر سے تین دیسی ساختہ پستول، 114 کارتوس اور دو اسکارپیوز جن میں سے ایک چوری کی بتائی جاتی ہے برآمد کی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ محمد کامران پولیس کے پہنچنے سے پہلے ہی فرار ہوگیا تھا۔ فی الحال اس معاملے میں کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ پولیس مزید کارروائی میں مصروف ہے۔

وکیل قتل کا 24 گھنٹے میں انکشاف، بیٹی کے عاشق نے رچی تھی سازش

پٹنہ،15 جولائی (پی این ایس) پٹنہ پولیس نے راجدھانی پٹنہ کے سلطان گنج تھانہ علاقے میں 13 جولائی کو ہوئے وکیل جتیندر کمار مہتا کے قتل کا چونکا دینے والا انکشاف کیا ہے اور صرف 24 گھنٹوں میں پورے معاملے کا انکشاف کیا ہے۔ اس سنسنی خیز کیس میں وکیل کے قتل کی سازش ان کی بڑی بیٹی کے عاشق محمد شعیب عرف سونو نے خود رچی تھی۔ پولیس کے مطابق شعیب نے وکیل کے قتل کے لیے ڈیڑھ لاکھ روپے کا ٹھیکہ دیا تھا جس میں سے 10 ہزار روپے ایڈوانس دیے گئے تھے۔ قتل کی وجہ وکیل کا ان کی بیٹی اور شعیب کے درمیان تعلقات کی مخالفت بتائی جاتی ہے۔ ایس ایس پی کارتیکیہ شرما نے منگل کو ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ متوفی وکیل اپنی بیٹی کے اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ تعلقات کو لے کر بہت ناراض تھا اور اس نے شادی سے سختی سے انکار کر دیا تھا۔ اس سے ناراض ہو کر شعیب نے وکیل کے قتل کی سازش رچی۔ پولیس نے اس معاملے میں آٹھ ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ یہ سبھی پٹنہ کے رہنے والے ہیں۔ جس میں اہم سازش کار محمد شعیب عرف سونو، مین شوٹر، آدتیہ کمار، نرنجن کمار، نندن کمار، آکاش اسین، محمد علی عرف ساحل، ہمانشو کمار اور روشن کمار کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس نے ان کے قبضے سے ایک مسروقہ ایف زیڈ موٹر سائیکل، ایک پستول، دو میگزین اور پانچ زندہ کارتوس بھی برآمد کیے ہیں۔ پولیس نے تمام ملزمین سے پوچھ گچھ شروع کر دی ہے۔ پولیس اب تمام گرفتار ملزمین کے مجرمانہ ریکارڈ کی چھان بین کر رہی ہے۔ ایس ایس پی نے یہ بھی کہا کہ تفتیش میں ضرورت پڑی تو وکیل کی بیٹی سے بھی پوچھ گچھ کی جائے گی۔

غسل کے دوران چار بچے ڈوبے، ایک کی موت

پٹنہ سیٹی،15 جولائی (آرہ فاطمہ) شریفہ گنج گھاٹ پر گنگا میں نہاتے ہوئے ایک نوجوان گنگا کے تیز بہاؤ میں بہہ گیا اور ڈوب کر جاں بحق ہوگیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس ڈی آر ایف کے اہلکار موقع پر پہنچے اور آدھے گھنٹے کی محنت کے بعد ڈوبے نوجوان کی لاش کو باہر نکالا۔ ملسلامی تھانے نے موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے این ایم سی ایچ بھیج دیا۔ ایس ایچ او نے بتایا کہ متوفی نوجوان کی شناخت شریفہ گنج کے رہنے والے امیش رائے کے 11 سالہ بیٹے راہول کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ راہل چار گروپوں کے ساتھ گنگا میں نہا رہے تھے، اسی دوران چاروں ڈوبنے لگے۔ ہنگامہ آرائی سن کر اہل علاقہ نے کسی طرح تین بچوں کو بحفاظت نکال لیا۔ جبکہ راہل کمار ڈوب کر جاں بحق ہوگیا۔ جس کی وجہ سے اس کی موت ہوگئی۔

وارڈ 71 میں مفت ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد

پٹنہ سیٹی 15 جولائی (ذوالقرنین) وارڈ 71 کی کاسلر محترمہ انجلی رائے اور سماجی کارکن پنکو یادو کی پہل پر مالسلامی سملی پٹنہ سیٹی میں آکسیجن ٹراما اینڈ ملٹی اسپیشلیٹی ہوسپیٹل کمہرار کے زیر اہتمام ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا اہتمام کیا گیا اس ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا افتتاح وارڈ 71 کی کاسلر محترمہ انجلی رائے خواتین امراض کی ماہر ڈاکٹر محترمہ رجنی کماری اور ڈاکٹر پروین کمار ساہو نے شمع روشن کر کے اور فیتہ کاٹ کر کیا اس کے بعد ڈاکٹروں کی ٹیم کا والہانہ استقبال جسم کا کپڑا پیش کر کے کیا گیا اس ہیلتھ چیک آپ کیمپ میں تقریباً 300 ضرورت مند لوگوں کے مختلف امراض کا جانچ کر ان کو دوائیں بھی تقسیم کیا گیا اور ضرورت کے مطابق انہیں مفید مشورہ بھی دیا گیا تاکہ وہ جس امراض میں مبتلا ہے اس سے انہیں جلد از جلد فائدہ ملے وہیں اس موقع پر وارڈ 71 کی کاسلر محترمہ انجلی رائے نے کہا کہ میری وارڈ کی عوام صحت یاب رہیں اور ہر طرح کی بیماری سے محفوظ رہے اسی کے پیش نظر وقتاً فوقتاً اپنے وارڈ میں ہیلتھ چک اپ کیمپ لگا کر ان کے صحت کی جانچ کی جاتی ہے جو میری اول ترجیح ہے وہیں اس موقع پر آکسیجن ٹراما اینڈ ملٹی اسپیشلیٹی ہوسپیٹل کمہرار پٹنہ کے ڈاریکٹر ڈاکٹر پروین کمار ساہو نے بتایا کہ آج وارڈ کی کاسلر محترمہ انجلی رائے کی پہل پر ہیلتھ چک اپ کیمپ لگایا گیا جس میں تقریباً 300 لوگوں کے صحت کی جانچ کی گئی اور ان کو ضرورت کے مطابق مفت دوائیں بھی دی گئی اس موقع پر ڈاکٹر پروین کمار ساہو کے ہمراہ خواتین امراض کی ماہر ڈاکٹر رجنی کماری آرتھو سرجن کرشنا پرساد دنیش یادو وغیرہ شامل تھے،

پپو یادو نے تیجسوی کی نیند اڑا دی: پربھا کر مشرا

پٹنہ سیٹی 15 جولائی (ذوالقرنین) بی جے پی کے ریاستی ترجمان پربھا کر کمار مشرا نے تیجسوی یادو پر سخت طنز کرتے ہوئے کہا کہ تیجسوی یادو کی نیند اڑ گئی ہے انہیں ڈر ہے کہ اس بار انہیں اسمبلی انتخابات میں مہاگٹھ بندھن سے امیدوار نہیں بنایا جائے گا مسٹر مشرا نے آج یہاں کہا کہ اصل میں پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ نے راہل اور ملکارجن کھرگے سے ملاقات کر کے بڑا کھیل کھیلا ہے اب کانگریس بھی بے چین ہو رہی ہے کہ جب اس کے پاس تجربہ کار لیڈر رہیں تو وہ وزیر اعلیٰ کے امیدوار کیوں نہیں بن سکتے کانگریس کی جانب سے ایم پی طارق انور یا کانگریس کے ریاستی صدر راجیش رام کو سی ایم کا چہرہ بنانے کی تیاریاں جاری ہیں ایسے میں برسوں سے وزیر اعلیٰ بننے کی تیاریوں میں مصروف تیجسوی کی نیند کا اڑ جانا فطری ہے مسٹر مشرا نے کہا کہ پورنیہ کے ایم پی نے عظیم اتحاد کے گرم ماحول میں جلتی ماچس کی تیلی پھینکی ہے انتخابات سے پہلے ہی عظیم اتحاد میں آگ بھڑکنے والی ہے اب عظیم اتحاد میں وزیر اعلیٰ کے لیے لڑائی تیز ہو جائے گی یہ ساری کشتی بیکار ہے کیونکہ بہار میں سی ایم کے عہدے کے لیے کوئی آسامی نہیں ہے نتیش کمار وزیر اعلیٰ ہیں، اور وہ اس بار انتخابات کے بعد بھی ایسے ہی رہیں گے عظیم اتحاد کو 2025 کے اسمبلی انتخابات میں بھی عوام کی بھرپور آشیرباد حاصل ہوگی،

سینٹر آف ایکسی لینس پٹنہ پر آبی جمائو سے مریض پریشان

پٹنہ سیٹی،15 جولائی (آرہ فاطمہ) پیر کی دیر شام موسلا دھار بارش کی وجہ سے کئی علاقوں میں پانی جمع ہونے کی صورتحال برقرار ہے۔ تاہم منگل کی صبح تک بیشتر علاقوں سے پانی نکل چکا تھا۔ اس کے باوجود کئی علاقوں میں پانی جمع ہونے کی صورتحال برقرار ہے۔ جس کی وجہ سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اگم کوان میں واقع NMCH کے سینٹر آف ایکسی لینس کیمپس میں پانی بھر جانے کی وجہ سے مریضوں اور اٹینڈنٹ کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ خاص طور پر خواتین، بزرگ، بچوں اور معذور مریضوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ دراصل پیر کی شام، دیر رات اور منگل کی صبح ہونے والی شدید بارش کی وجہ سے سینٹرل آف ایکسی لینس کے مین گیٹ سے لے کر ایکسرے، الٹرا ساؤنڈ اور پیتھالوجیکل سینٹر کی عمارت تک کے راستے پر پانی جمع ہوگیا ہے۔ جس کی وجہ سے شعبہ میڈیسن اور ایم سی ایچ ڈیپارٹمنٹ میں ایکسرے، الٹرا ساؤنڈ اور پیتھالوجیکل ٹیسٹ سمیت علاج کے لیے آنے والے مریضوں اور اٹینڈنٹ کو پانی بھرنے سے گزرنا پڑتا ہے۔ دراصل مین گیٹ کے بائیں جانب شعبہ طب اور MCH جبکہ دائیں جانب ریکارڈ روم، آکسیجن گیس پلانٹ اور جلسہ ہے۔ زمین سڑک سے نیچے ہونے اور نکاسی آب کا نظام نہ ہونے کی وجہ سے تھوڑی سی بارش کے بعد بھی پانی جمع ہو جاتا ہے۔ اس معاملے میں اسپتال انتظامیہ کا کہنا ہے کہ میونسپل کارپوریشن عظیم آباد زون کو نکاسی آب کے لیے مطلع کر دیا گیا ہے۔

مہیلا چرخہ اسکول کی طالبات کے درمیان سینٹری پیڈ تقسیم

پٹنہ سیٹی 15 جولائی (ذوالقرنین)

انرویل کلب آف پٹنہ سیٹی اپنے سماجی و فلاحی کاموں سے پٹنہ سیٹی میں نہ صرف خواتین کے درمیان مشہور ہے بلکہ طالبات کی بہتر تحفظ کے لئے بھی ہمیشہ کوشاں رہتی ہے اس کڑی میں آج انرویل کلب آف پٹنہ سیٹی کی صدر محترمہ ریتا رستوگی کی قیادت میں مہیلا چرخہ اسکول مغل پورہ پٹنہ سیٹی میں اسکولی طالبات کے درمیان سینیٹری پیڈ تقسیم کیا گیا اس موقع پر انرویل کلب آف پٹنہ سیٹی کی صدر محترمہ ریتا رستوگی نے بتایا کہ اسکولی بچیوں کو ان ایام کے دوران سینیٹری پیڈ کا استعمال کریں اور اس کے ساتھ ہی صفائی کا پورا خیال رکھیں اپنے ہاتھوں کو بھی خوب اچھی طرح صاف کریں اس موقع پر اسکولی طالبات کو کلب کی سابق سکریٹری محترمہ ممتا شرما نے کہا خواتین صحت مند ہوں گی تو گھر محفوظ ہوگا اور جب خواتین محفوظ نہیں ہوگی تو گھر بھی محفوظ نہیں رہے گا اسی کے پیش نظر ان بچیوں کے درمیان پیڈ تقسیم کیا گیا یہ بچیاں جو ملک کی تقدیر ہے اور دیگر ضروری ہدایت دی اور آج کے اس پروگرام میں کلب کی صدر محترمہ ریتا رستوگی کے ہمراہ سکریٹری محترمہ مدھو کماری محترمہ ممتا شرما محترمہ ترانہ رستوگی وغیرہ نے شرکت کی اس سے قبل اسکول کی پرنسپل محترمہ کنک لتا کو کلب کی صدر نے اعزاز سے نوازا،

سنجے کمار سنہا ضلع سکریٹری نامزد

پٹنہ سیٹی 15 جولائی (ذوالقرنین) روٹری پٹنہ سٹی سمراٹ کے کلب ٹرینر اور سابق صدر سنجے کمار سنہا کو ڈسٹرکٹ 3250 میں ڈسٹرکٹ گورنر محترمہ نمرتا ناتھ نے ڈسٹرکٹ سکریٹری کے طور پر منتخب کیا ہے پہلی بار روٹری پٹنہ سیٹی سمرت سے ضلع سکریٹری منتخب کیا گیا ہے سنجے کمار سنہا کو مبارکباد دینے کے لیے مقامی MLA اور قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر نند کشور یادو، منڈل کے سابق صدر محترمہ بندو سنگھ، چارٹر صدر روج یادو، کلب کے صدر ابھیشیک پیٹرک، سکریٹری اوم پرکاش، خزانچی مدھو بالا پال، سابق صدر پرکاش ورنوال، سابق صدر راجیش کمار، سابق صدر دیوراج بلبھ راجیش کمار سشیل پودار اے حق انوپ کمار اور کلب کے تمام عہدیداران و ممبران نے مبارکباد پیش کیا ہے۔

बिहार सरकार

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
लोक स्वास्थ्य प्रमंडल, शिवहर

प्राकृतिक आपदा यथा सुखाड़/बाढ़ के कारण आम जनता को पेयजल समस्या के निदान हेतु लोक स्वास्थ्य प्रमंडल, शिवहर अन्तर्गत नियंत्रण कक्ष (दुरभाष संख्या– 06222–299928) स्थापित की गई है। शिकायत की सूचना एवं निराकरण के लिए प्रखंडों के लिए कर्मी/पदाधिकारीयों का संपर्क संख्या निम्नवत् है।

क्र0	प्रखंड	कनीय अभियंता का नाम एवं संपर्क सं0	सहायक अभियंता का नाम एवं संपर्क सं0	नियंत्रण कक्ष दुरभाष सं0 एवं प्रतिनियुक्त कर्मी
1	2	3	4	5
1	शिवहर	श्री धनंजय कुमार (7488596358)	श्री संजय कुमार (8544428664)	06222 299928
2	तरियानी	श्री अमरजीत कुमार (8405974801)		श्री अनवारूल हक (नि0 लिपिक)
3	डुमरी कटसरी	श्री राजेश कुमार (6200070196)		श्री धर्मेन्द्र दास (डाटा इन्ट्री ऑपरेटर)
4	पिपराही	श्री जय प्रकाश चौधरी (9006281665)	श्रीमति मोनिका कुमारी (8544428665)	
5	पुरनहियाँ	श्री अभय कुमार (9234914691)		मो0 अफरोज (कार्यालय परिचारी)

उक्त सूचना state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।

कार्यपालक अभियंता
लोक स्वास्थ्य प्रमंडल, शिवहर

PR. No.008608 (PHED) 2025-26

नशे की मार, बर्बाद करे सुखी परिवार।

बिहार सरकार

समाहरणालय, दरभंगा
(आपदा प्रबंधन प्रशाखा)

ई–मेल– deoc-darbhanga@bihar.gov.in, दूरभाष/फैक्स–06272–245055

अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना

सचिव, बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण (आपदा प्रबंधन विभाग), बिहार पटना के पत्रांक–2854/प्राधि0, दिनांक–22.09.2022 से प्राप्त निदेश के आलोक में राष्ट्रीय आपदा प्रबंधन प्राधिकरण, भारत सरकार, नई दिल्ली के सहयोग से संचालित कार्यक्रम के तहत "Upscaling of Aapda Mitra" सामुदायिक वालंटियर प्रशिक्षण के अन्तर्गत आपातकालीन रिजर्व संसाधन (EERR) क्रय हेतु निबंधित/अनुभवी आपूर्तिकर्त्ताओं/फर्मों से सीलबंद निविदा प्राप्त करने हेतु तकनीकी एवं वित्तीय निविदा आमंत्रित की जाती है, जो अलग–अलग लिफाफे मे होगी।

निविदा दाखिल करने की तिथि	निविदा प्राप्ति का अंतिम समय	निविदा खोलने का समय
प्रथम तिथि–26.07.2025	1:30 बजे अपराह्न तक	03:00 बजे अपराह्न
द्वितीय तिथि–31.07.2025 (प्रथम तिथि को कोई निविदा प्राप्त नहीं होने/असफल होने पर)	1:30 बजे अपराह्न तक	03:00 बजे अपराह्न
तृतीय तिथि–05.08.2025 (प्रथम एवं द्वितीय तिथि को कोई निविदा प्राप्त नहीं होने/असफल होने पर)	1:30 बजे अपराह्न तक	03:00 बजे अपराह्न

1. इस निविदा को जिले के वेबसाईट–https://darbhanga.bih.nic.in & www.state.bihar.gov.in/prdbihar पर देखा जा सकता है।

PR. No. 008636 (Disaster) 25-26

जिलाधिकारी,
दरभंगा

नशे की मार, बर्बाद करे सुखी परिवार।

بھاگلپور، مونگیر میں بھی بنے گا گنگا پتھ: سمراٹ چودھری

پٹنہ، 15 جولائی (پی این ایس) نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج کہا کہ راجدھانی پٹنہ کی طرز پر گنگا کے کنارے واقع دیگر شہروں میں بھی گنگا پتھ کی تعمیر کی منظوری دی گئی ہے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ مونگیر سے سبور کے درمیان 80.82 کلومیٹر طویل گنگا پتھ پروجیکٹ کو منظوری دے دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروجیکٹ کی کل لاگت 9969.63 کروڑ روپے ہوگی۔ گنگا پتھ پروجیکٹ کو دو حصوں میں لاگو کیا جائے گا۔ مونگیر (صفی آباد) سے بریار پور، گھوگھٹ ہوتے ہوئے سلطان گنج تک 42 کلومیٹر طویل گنگا پتھ ہائبرڈ اینیوٹی ماڈل پر بنایا جائے گا۔ اس سیکشن پر پانچ ہزار ایک سو انیس کروڑ اسی لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گنگا پتھ کی تعمیر سے نہ صرف ٹریفک میں آسانی ہوگی بلکہ یہ راستہ مسافروں کو قدرتی حسن کا تجربہ بھی فراہم کرے گا۔ اس سے سیاحت اور روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت بہار میں سڑکوں اور پلوں کی تعمیر کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ سال 2005 کے مقابلے آج بہار میں سڑکوں کا بہت بڑا نیٹ ورک ہے۔ اسی سلسلے میں مونگیر اور سبور کے درمیان 80.82 کلومیٹر طویل گنگا پتھ پروجیکٹ کو منظوری دی گئی ہے۔

ابھیشیک ورون کی لاش کنویں سے برآمد

پٹنہ، 15 جولائی (پی این ایس) راجدھانی پٹنہ کے بیور تھانہ علاقے میں منگل کو پولیس نے آئی سی آئی سی آئی لومبارڈ کے منیجر ابھیشیک ورون کی لاش ایک کنویں سے برآمد کی ہے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ کنکڑ باغ باشندہ اور آئی سی آئی سی آئی لومبارڈ کے منیجر ابھیشیک ورون (40) اتوار کی رات اپنے خاندان کے ساتھ ایک تقریب میں گئے تھے۔ ان کے گھر والے گھر واپس آگئے۔ ابھیشیک وہیں ٹھہر گئے۔ ابھیشیک نے اپنے گھر والوں سے کہا تھا کہ وہ بعد میں گھر آئیں گے۔ اس کے بعد ان کا سراغ نہیں مل رہا تھا۔ ابھیشیک کی تلاش کی گئی لیکن ان کا پتہ نہیں چل سکا۔ اس کے بعد ابھیشیک کی بیوی نے کنکڑ باغ تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی۔ ذرائع نے بتایا کہ ابھیشیک کی لاش آج صبح حسن پورہ گاؤں کے قریب ایک کھیت کے کنویں سے برآمد ہوئی۔ موقع سے ابھیشیک کی اسکوٹی بھی برآمد کرلی گئی ہے۔

اساتذہ کا آفات مینجمنٹ کا دو روزہ ریفریشر ٹریننگ پروگرام کا افتتاح

پٹنہ، 15 جولائی (پریس ریلیز) کشن گنج، کٹیہار اور کھگڑیا ضلع کے ملحقہ مدارس سے آئے ہوئے اساتذہ کرام کا دو روزہ آفات مینجمنٹ 55 واں بیچ کے ٹریننگ پروگرام کا آغاز انجمن ترقی اردو بہار کے سیمینار ہال میں مورخہ 14 جولائی 2025 سے شروع ہوا جس میں 40 سے زائد اساتذہ کرام دو روزہ تربیتی پروگرام میں شامل رہے۔ پروگرام کے دوسرے دن کے آخر میں پروگرام کے نوڈل آفیسر سنبل افروز نے مدارس ملحقہ بہار سے رو برو ہوکر ترغیب دلائی کہ مدارس کے گرد و نواح میں ہونے والے والے حادثات اور آنے والے آفات کی پہچان کر اس کے تحفظ کے امکانات کو طلبہ و طالبات کے مابین بیداری لائیں تاکہ بچیں اپنے آپ کو محفوظ سمجھ پانے میں کامیاب ہو پائیں۔ ساتھ ہی بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے سابق چیئرمین اور انجمن ترقی اردو بہار کے سکریٹری جناب عبدالقیوم انصاری نے کہا کہ آپ یہاں سے جائیں تو ہر سنیچر کو مکھیہ منتری دو دیالیہ سرکچھا کاریہ کرم کو مدرسوں میں ضرور منعقد کریں تاکہ مدرسے کے اندر پڑھنے والے طلبہ و طالبات کے اندر بھی بیداری آسکے۔ مزید انہوں نے وزیر اعلیٰ بہار کا بھی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ مدارس ملحقہ بہار میں آفات مینجمنٹ ٹریننگ کا اہتمام کروانا قابل تحسین قدم ہے۔ آخر میں رضوان احمد، ماسٹر ٹرینر آفات مینجمنٹ نے سبھوں کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام میں موجود ماسٹر ٹرینر رضیہ سلطانہ، روشن آرہ، محمد عاصم محمد ظل الرحمن نے اپنا بھرپور تعاون پیش کیا۔

ناراضگی کے بعد جے ڈی یو چوکس

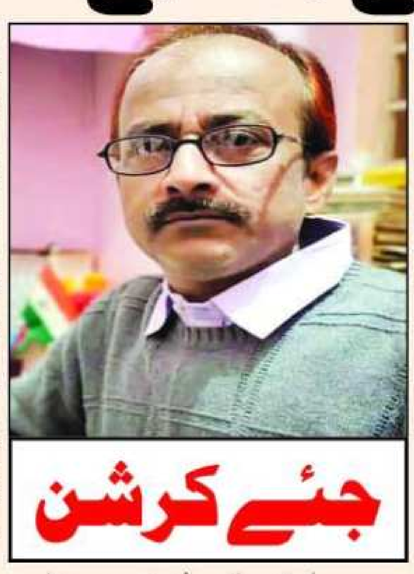

جئے کرشن

پٹنہ 15/ جولائی (جئے کرشن) وزیر اعلیٰ نتیش کمار ایک جانب لگا تار فیلڈ میں سرگرم ہوکر ترقیاتی کاموں کا معائنہ کر رہے ہیں وہیں دوسری جانب ان کی پارٹی جے ڈی یو کے بڑے چھوٹے تنظیمی عہدیداران، انتخابی حکمت عملی کو مضبوط کرنے میں مستعدی سے لگے ہوئے ہیں۔ مطلب دوطرفہ تیاری یعنی ترقی اور سیاسی ظاہری بات ہے کہ اس کا مقصد 2020 کے اسمبلی انتخاب میں ہوئے جے ڈی یو کے خراب مظاہرے کو پھر سے ہونے کی کسی بھی سطح پر کوئی گنجائش نہیں چھوڑنا کیونکہ سیاست میں کوئی کسی کا اپنا نہیں ہوتا ہے۔ سب کو اپنے فائدے کی فکر ہوتی ہے۔ اس لئے ٹیم این ڈی اے میں رہتے ہوئے نتیش اپنی اور اپنی پارٹی کی سبھی سطح پر تیاری کو درست کرنا ہی چاہتے ہیں ساتھ ہی ساتھ انتظامی سطح پر ویسے قدم اٹھا رہے ہیں یا اٹھانا چاہتے ہیں جو ان کے ووٹ بینک کو ان کو اور زیادہ مضبوطی سے جوڑ سکیں۔ جس کے لئے اپنے بھی کارآمد کاموں کی وجہ سے انہیں ان کی حمایت ملتی رہی ہے۔ اس میں خواتین اور مہادلت کے علاوہ مسلم ووٹر شامل ہیں۔ ساتھ ہی انتہائی پسماندہ ووٹ بینک سے جڑی کئی پراثر ذات پہلے سے نتیش کی حمایت لے رہی ہیں۔ ان ووٹ بینک کا فائدہ جے ڈی یو امیدوار کو قبول کی طرح ملے اس کے لئے اس بار کچھ زیادہ چوکسی برتتے ہوئے نتیش کی ہدایت پر جے ڈی یو کے بڑے لیڈر بوتھ سطح پر اپنی ٹیم کو ٹریننگ دیتے ہوئے فوکس کئے ہوئے ہیں۔ اس کے لئے لگاتار پارٹی دفتر میں میٹنگ بھی ہو رہی ہے۔ اب ان تیاریوں کا دوسرا اور ایک خاص پہلو بھی ہے جو ایل جے پی (آر) سربراہ چراغ پاسوان کی نتیش کو لیکر لگاتار بدلتی سیاسی حکمت عملی سے جڑی ہے۔ ابھی پچھلے دنوں ریاست میں مجرمانہ واردات کو لیکر چراغ نے جو سخت تبصرہ حکومت پر کیا اسے اس بار جے ڈی یو ہضم نہیں کر پایا یہ پہلی بار اس کا جواب بھی دیا۔ اس معاملے میں بی جے پی کے لیڈروں نے چراغ کو لیکر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ ظاہر ہے کہ جے ڈی یو کو ٹھیک نہیں لگا ہوگا جبکہ ہم سربراہ جیتن رام مانجھی نے نتیش کا دفاع کرتے ہوئے چراغ پر جوابی حملہ کرتے ہوئے انہیں اتحاد دھرم پر عمل کرنے کی صلاح دی۔ بس اس کے بعد سے جے ڈی یو اور زیادہ چوکس ہوگیا۔ اسے لگ رہا ہے کہ شاید پھر سے 2020 والی کہانی دہرانے کا امکان ہے۔ پردے کے پیچھے سیاسی سازش چل رہی ہو۔ آنے والے دنوں میں اس سے جڑی کچھ اور تصویریں سامنے آسکتی ہیں۔

وزیر کے ہاتھوں انٹر گریٹیڈ لینڈ ریکارڈ مینجمنٹ سسٹم کا آغاز

پٹنہ 15/ جولائی (پی این ایس) محصولات و اصلاحات اراضی محکمہ بہار نے [illegible]

بہت فائدہ ملے گا اور تنازعہ کا خاتمہ ہوگا۔ ایڈیشنل چیف سکریٹری دیپک کمار سنگھ نے کہا کہ اس [illegible]

بنیاد پر اس میں سدھار کیا جائے گا۔ آئی آئی ٹی روڑکی کے پروفیسر کمل جین نے کہا کہ اس [illegible]

[illegible] ہوگئی ہے۔ خصوصی سروے کا کام مکمل ہوتے ہی مقامی داخل خارج کا فائدہ سبھی کو ملنے لگے گا۔ فوری انصاف اور فوری کام عام مقصد ہے۔ اس اعلیٰ تکنیک سسٹم سے کام کرنے والا بہار ریاست کا پہلا صوبہ ہے۔ عام لوگوں کو اس سنگل سسٹم کا [illegible] اس کے ساتھ لگ جائے گا۔ جوائنٹ پروپرٹی میں کس نے اپنا حق کا حصہ بیچا ہے یہ جانکاری آسانی سے پتہ چل جائے گا۔ موجودہ میں تین ضلعوں کے 80 سے زیادہ گاؤں میں اس کی شروعات ہو رہی ہے۔ اس کے بعد فیڈ بیک کی [illegible] ہوسکے گا۔ موجودہ میں زمین کی خرید فروخت کے بعد ریونیو دستاویز میں تبدیلی کے لئے داخل خارج کے عمل کے تحت صرف جمع بندی رجسٹریشن میں بدلاؤ ہوتا ہے۔ ریونیو نقشہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔

بہار پمپ اسٹوریج پروجیکٹ پروموشن پالیسی جلد: سمراٹ

پٹنہ، 15 جولائی (پی این ایس) نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج کہا کہ بہار پمپ اسٹوریج پروجیکٹ پروموشن پالیسی۔ 2025 کے مسودے کو منظوری دے دی گئی ہے۔ جس کا مقصد ریاست میں صاف توانائی کے میدان میں پمپ اسٹوریج پروجیکٹوں کو فروغ دینا اور توانائی ذخیرہ کرنے کے حل کے ذریعے گرڈ کے استحکام کو یقینی بنانا ہے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ جیسے جیسے [illegible] ہوئی توانائی کی طلب کو پائیدار طریقے سے پورا کرنے میں [illegible] راغب کرے گی۔ پمپ اسٹوریج پروجیکٹ پانی پر مبنی [illegible] بجلی کے وقت پانی کو اوپر اٹھا کر ذخیرہ کرتی ہے اور ضرورت [illegible] پیدا کرتی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بہار قابل تجدید [illegible] ورژن بہار قابل تجدید توانائی پالیسی 2025 کے تحت یہ پالیسی [illegible] پورا کرنے میں مدد دے گی بلکہ نجی سرمایہ کاری کو بھی [illegible] پانی پر مبنی اسٹوریج سسٹم ہے جو ضرورت سے زیادہ [illegible] اور ضرورت پڑنے پر اس پانی سے ٹربائن چلا کر بجلی [illegible] بہار قابل تجدید توانائی پالیسی 2017 اور اس کے آئندہ [illegible] کے تحت یہ پالیسی ایک اہم توسیع مانی جا رہی ہے۔

آر جے ڈی سے جرائم پیشوں کا رابطہ: وجئے سنہا

پٹنہ 15/ جولائی (پی این ایس) بہار اسمبلی انتخاب سے پہلے ووٹر لسٹ نظرثانی کو لیکر بڑی بحث چھڑی ہے۔ بی جے پی [illegible] اور بہار میں ایک کے بعد ہو رہے اس پر جواب دے رہے ہیں۔ ان سے بہار کے کرائم اور انکاؤنٹر پر سوال پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے 2005 میں کئی انکاؤنٹر ہوئے اور اب پھر یہ شروع ہو رہا ہے۔ بہار میں جرائم پیشوں کے یہ بلڈوزر چلانے کے معاملے میں جب ان سے سوال پوچھا گیا کہ کیا یہاں بھی یوپی کے یوگی کی طرح بلڈوزر راج ہے۔ اس پر وجئے سنہا نے کہا کہ یوگی کا بلڈوزر ماڈل خراب نہیں [illegible] پرسوال اٹھاتے ہیں۔ ای وی ایم پرسوال اٹھاتے ہیں۔ اس سے وہ اپنا خود نقصان کر رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن کو کسی پارٹی، علاقے، ذات یا مذہب سے کوئی مطلب نہیں ہے۔ پٹنہ میں ایک کے بعد ایک ہو رہے قتل پر تیجسوی نے اسے پر جنگل راج کہا۔ اس بارے میں پوچھے جانے پر وجئے سنہا نے کہا کہ آج تیجسوی کے والد کے گناہوں کی سزا بہار بھوگ رہا ہے [illegible] جے ڈی سے کیوں ملتا ہے۔ تب تیجسوی کیوں نہیں بولتے۔ آج جو بھی بالو مافیا، زمین مافیا ہیں ان کے رابطے آر جے ڈی سے ملتے ہیں۔ انہوں نے تیجسوی کو چیلنج کیا کہ ان میں ہمت ہے تو اعلان کریں کہ ایک بھی جرائم پیشہ یا بدعنوان عناصر کو ٹکٹ نہیں دیں گے۔

مکیش سہنی کے بیان پر ہنگامہ

پٹنہ 15/ جولائی (پی این ایس) بہار میں جاری ووٹر لسٹ نظر ثانی کے درمیان عظیم اتحاد میں شامل وی آئی پی کے سربراہ مکیش سہنی نے ایک بیان دیکر سیاسی درجہ حرارت بڑھا دیا ہے۔ صحافیوں سے بات چیت میں کہا کہ بہاری اپنے ووٹ کے معاملے میں سنجیدہ ہے۔ اگر پانچ۔ دس ووٹ ہیں اور آپ کا نام کاٹ دیا جائے گا تو پھر یہاں پر لڑائی ہوگی اور وہ آدمی بی ایل او کے گھر پر چلا جائے گا۔ اس کے ساتھ غلط کرے گا۔ ان کے گھر کو جلا دیں گے۔ اسے دیکھتے ہوئے الیکشن کمیشن صحیح فیصلہ لے۔ سہنی کے بیان پر جے ڈی یو، بی جے پی نے جوابی حملہ کیا ہے تو آر جے ڈی نے کنارہ کرلیا ہے۔ مکیش سہنی کے اس بیان پر بی جے پی کے ریاستی ترجمان پربھاکر مشرا نے کہا کہ ان کی سیاست میں کوئی پہچان نہیں ہے۔ کوئی عوامی بنیاد نہیں ہے۔ اپنی زمین کھسکتے دیکھ کر مکیش سہنی جیسے لیڈر کھسیانی بلی کھمبا نوچے جیسا طرز عمل کرنے لگے ہیں۔ آئینی کام میں اگر وہ ہنگامہ کریں گے، بی ایل او کو گھر جلانے کی دھمکی دیں گے تو قانون اپنا کام کرے گا۔ قانون کو ہاتھ میں لیکر سیاست کرنے کا اختیار کسی کو نہیں ہے۔ جے ڈی یو نے بھی مکیش سہنی کو کرارا جواب دیا ہے۔ جے ڈی یو ترجمان اربند نشاد نے کہا کہ مکیش سہنی غلط زبان کا استعمال کر رہے ہیں۔ بی ایل او اپنا کام کر رہے ہیں لیکن کوئی ووٹر کا نام نہ چھوٹے اس کے لئے الیکشن کمیشن لگا ہوا ہے۔ جس طرح دھمکی بھرے انداز میں مکیش سہنی بی ایل او کے گھر کو جلانے کی بات کر رہے ہیں تو میرا ماننا ہے کہ آپ جس کے ساتھ اتحاد میں ہیں اسی کی زبان بول رہے ہیں۔ آر جے ڈی ترجمان مرتنجے تیواری نے کہا کہ ہم اس پر کچھ نہیں بولیں گے۔

شعبۂ فارسی پٹنہ یونیورسٹی میں ایم۔اے میں داخلہ جاری

داخلہ میرٹ کی بنیاد پر ہوگا: ڈاکٹر محمد صادق حسین

پٹنہ، 15/جولائی (پریس ریلیز) شعبۂ فارسی پٹنہ یونیورسٹی سے فارسی زبان وادب میں ایم اے سیشن 26-2025 کے لیے آن لائن اپلائی کی تاریخ کا اعلان ہو چکا ہے۔ فارم کی آخری تاریخ 31/جولائی 2025ء ہے۔ داخلے کے خواہش مند طلباء و طالبات پٹنہ یونیورسٹی کے ویب سائٹ https://pup.ac.in پر جاری کردی گئی ہدایات کے مطابق اپنی تفصیلات درج کرسکتے ہیں۔ درخواست Submission کے بعد ایک ہارڈ کاپی شعبۂ فارسی پٹنہ یونیورسٹی کے دفتر واقع دربھنگہ ہاؤس رانی بلاک میں جمع کریں۔ یہ اطلاع شعبۂ فارسی دفتر کے انچارج عبد المتین نے دی ہے۔ صدر شعبۂ فارسی پٹنہ یونیورسٹی ڈاکٹر محمد صادق حسین نے داخلے کے متعلق بتاتے ہوئے کہا کہ داخلہ میرٹ کے مطابق ہوگا، امیدوار کا کسی بھی یونیورسٹی سے گریجویشن پاس ہونا ضروری ہے۔ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ اور مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی پٹنہ سے درجہ عالم و فاضل کے سند یافتہ طلباء داخلہ کے لیے اپلائی کرسکتے ہیں۔ شعبۂ فارسی میں تقابلی لسانیات، علم مخطوطات، دستاویز خوانی، تاریخ نگاری، کتبہ شناسی، سکہ شناسی، صوفی شعرا، ہند ایرانی ادب اور ہند ایرانی ثقافت کے جدید رجحانات پر تحقیقی کام کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ فارسی ہماری قومی و ثقافتی ورثہ کی ایک اہم تحقیقی زبان ہونے کے ساتھ ساتھ عصر حاضر کی بین الاقوامی زبان ہے۔ فارسی کے اسکالرز کے لیے نہ صرف تدریسی و تحقیقی ادارے یعنی یونیورسٹیز، کالجز، آرکائیوز، میوزیمس، سرکاری دفاتر، ذخائر آثار قدیمہ میں بلکہ انگریزی زبان پر اضافی مہارت کے ساتھ قابل رشک پیکج پر بین الاقوامی مراکز میں روزگار کے بہترین مواقع حاصل ہیں۔ مثلاً Google, Apple, Facebook and, Genpact, Amazon وغیرہ مختلف شعبہ جات ہیں۔ بہار کے پلس ٹو اور ہائی اسکول میں لگ بھگ 450 فارسی اساتذہ کی جگہ ابھی بھی خالی ہے جو طالب علم B.ED کی ڈگری رکھتے ہیں وہ ضرور اس کورس میں داخلہ لیں، تاکہ انہیں بحیثیت فارسی استاذ بحال ہونے کا سنہرہ موقع مل سکے۔ شعبہ کی جانب سے طلبا و طالبات کے مؤثر تربیت پر خاص توجہ مرکوز کی جاتی ہے تاکہ وہ عصر حاضر کے مسابقاتی میدان میں کامیاب ہوسکیں۔ اس لیے آخری تاریخ 31/جولائی سے پہلے پہلے درخواست ضرور آن لائن پر کرلیں کیونکہ وقت ختم ہونے کے بعد کوئی متبادل نہیں ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے دفتری اوقات میں شعبۂ فارسی سے رابطہ کرسکتے ہیں یا اس موبائل نمبر 9801047839 پر بات کرسکتے ہیں۔ اگر آن لائن فارم بھرنے میں کوئی پریشانی ہو تو شعبۂ فارسی پٹنہ یونیورسٹی سے رجوع کرسکتے ہیں۔

پٹنہ میوزیم کی جدید کاری آخری مرحلہ میں

پٹنہ 15/ جولائی (پی این ایس) محکمہ تعمیرات عمارت کے ذریعہ 158 کروڑ کی لاگت سے پٹنہ میوزیم کی جدید کاری توسیع کاری کا کام چل رہا ہے۔ میوزیم کی جدید کاری کا کام آخری مرحلہ میں ہے اسکے بعد پٹنہ میوزیم ایک نئے اور جدید شکل میں سیاحوں کے سامنے آئے گا۔ توسیع کاری کے تحت دو نئے گیلری کی تعمیر کی گئی ہے جسے گنگا گیلری اور پاٹلی گیلری کا نام دیا گیا ہے۔ دونوں کا کام مکمل ہوگیا ہے۔ نوتعمیر گنگا گیلری میں خوبصورت مجسموں اور مصوری کے توسط سے بہار میں گنگا کے سفر کو سات ثقافتی علاقوں سے جاتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ پاٹلی گیلری میں پاٹلی پتر کے مکمل پروقار تاریخ کے بارے میں فاحان جیسے مسافروں کے بیانات اور خوبصورت فن پارے مصوری کے توسط سے نمائش کی گئی ہے اس کے علاوہ 2 ڈی ویٹنگ روم عارضی نمائش ہال، میوزیم دفتر، تحفظ لیباریٹری، 105 صلاحیت کا ایک آڈیٹوریم اور فنکاروں کو رکھنے کے لئے جدید تکنیک سے لیس اسٹور روم کی تعمیر مکمل کرلی گئی ہے۔ پرانے میوزیم عمارتوں کی گیلری کی جدید کاری کا کام کیا جارہا ہے۔ میوزیم کے پرانے ہیری ٹیج بھون کی تحفظ کا کام تیزی سے کیا جارہا ہے اور یہ آخری مرحلے میں ہے۔ محکمہ تعمیرات عمارت کے سکریٹری کمار روی نے بتایا کہ پٹنہ میوزیم کی تاریخی عمارتوں اور گیلریوں کی جدید کاری اور تحفظ کے ساتھ احاطہ کی توسیع کی جارہی ہے۔ پٹنہ میوزیم کو نئی شکل دی جارہی ہے۔ جس سے اور پرکشش اور انوکھا نظر آسکے۔ یہاں آنے والے سیاحوں کو آڈیو ویژول کے ذریعہ تاریخ کے الگ الگ حصوں کے بارے میں آگاہ کرایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میوزیم میں مورتی واٹیکا میں مجسمے نصب کرنے کا کام پورا کرلیا گیا ہے۔

راہل وزیر اعظم بننے کا خواب دیکھتے ہیں: للن سنگھ

پٹنہ 15/ جولائی (پی این ایس) مشرقی چمپارن کے موتیہاری میں منگل کو وزیر اعظم کے جلسہ کی تیاری کے درمیان مرکزی وزیر للن سنگھ، مرکزی وزیر سنجے جھا اور بی جے پی کے ریاستی صدر دلیپ جیسوال پہنچے۔ اس دوران انہوں نے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور تیجسوی یادو پر جم کر حملہ کرتے ہوئے تیکھے وار کئے۔ انہوں نے کہا کہ جسے بولنے کا طریقہ نہیں آتا ہے وہ ملک کا وزیر اعظم بننے کا خواب دیکھ رہا ہے۔ دراصل بالمیکی نگر کنونشن سنٹر میں منعقد پروگرام میں مرکزی وزیر للن سنگھ نے وزیر اعظم نریندر مودی کی جم کر تعریف کی اور کہا کہ پی ایم مودی جس ملک میں بھی جاتے ہیں انہیں وہاں کا اعلیٰ شہری اعزاز سے نوازا جاتا ہے۔ للن سنگھ نے اس لیڈر کے اس بیان کا بھی ذکر کیا جس میں سپریم کورٹ کو لیکر متنازعہ تبصرہ کیا تھا اس کے بعد عدالت نے معافی مانگ کر تسلیم کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم بننے کا آپ کا خواب کبھی پورا نہیں ہوگا۔ وہیں منعقد پروگرام میں بی جے پی ریاستی صدر دلیپ جیسوال نے کہا کہ حال میں پٹنہ کے کھیمکا قتل معاملے کے ماسٹر مائنڈ کو تحفظ دینے والی پارٹی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ بہار میں اپوزیشن کو پہلے ہی پتہ ہوتا ہے کہ کہاں اور کب جرم ہونے والا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اپوزیشن سرکار کی شبیہ خراب کرنے کے لئے جرائم کرواتا ہے۔ اسمبلی انتخاب 2025 کی تیاریوں کے تحت 18 جولائی کو موتیہاری کے گاندھی میدان میں وزیر اعظم کے جلسہ سے پہلے منعقد تھا۔ بی جے پی اور این ڈی اے کے کارکنان عوامی جلسہ میں بھیڑ جمع کرنے کے لئے دن رات سرگرم ہیں۔

بہار انتخاب میں پرینکا گاندھی تشہیر کریں گی؟

پٹنہ 15/ جولائی (پی این ایس) پورنیہ کے ایم پی پپو یادو نے نئی دہلی واقع کانگریس ہیڈکوارٹر میں راہل گاندھی کے ساتھ میٹنگ کے بعد پرینکا واڈرا سے بھی ملاقات کی۔ پپو یادو نے ان سے بہار میں انتخابی ریلی کرنے کی اپیل کی ہے۔ یہ ملاقات منگل کو نئی دہلی کے 10 جن پتھ واقع سونیا گاندھی کی رہائش پر ہوئی۔ اس کے بعد پرینکا گاندھی واڈرا کے بہار انتخاب میں تشہیر کرنے کی قیاس آرائی کی جا رہی ہے۔ واضح رہے کہ پپو یادو سوموار کو ہی بہار انتخاب کو لیکر ہوئی کانگریس کی میٹنگ میں شامل ہوئے تھے۔ ایم پی پپو یادو نے منگل کو صحافیوں سے بات چیت میں کہا کہ پرینکا گاندھی لگاتار ملک کے ایشو پر سنجیدگی سے پکڑ رکھتی ہیں۔ ان کا لوگوں سے زیادہ اٹیچ منٹ ہے۔ راہل گاندھی چھ بار بہار آچکے ہیں۔ جس سے غریب، ای بی سی، ایس سی ایس ٹی کا لگاؤ کانگریس کی طرف بڑھا ہے۔ بہار کے عوام پرینکا گاندھی کو بھی دیکھنا اور سننا چاہتے ہیں۔ راہل اور پرینکا پر بولتے ہوئے پپو یادو نے کہا کہ ہمارے لئے یہ دو طاقت ہی کافی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پرینکا گاندھی کا آشرواد میرے لئے سب سے زیادہ اہم ہے۔ ہم ان سے گذارش کرسکتے ہیں بہار آنے یا نہ آنے کا فیصلہ ان کا ہی ہوگا۔ واضح رہے کہ گذشتہ سال لوک سبھا انتخاب کے دوران بھی پرینکا گاندھی واڈرا کے بہار میں تشہیر کرنے کی چرچہ چلی تھی لیکن ان کی ریاست میں ایک بھی ریلی نہیں ہوئی تھی۔ اب آئندہ اسمبلی انتخاب میں کانگریس کے لئے بہار میں تشہیر کرتی ہوئی نظر آسکتی ہیں۔

بہار چیمبر آف کامرس نے مہدی تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا

پٹنہ 15/ جولائی (پی این ایس) بہار چیمبر آف کامرس کے ذریعہ چلنے والے کوشل وکاس کیندر میں خواتین اور لڑکیوں کے لئے مہدی تربیت پروگرام کا آغاز کیا گیا۔ یہ پروگرام 15 دنوں تک چلے گا۔ اس میں چار الگ الگ بیچوں میں 30۔30 حصہ لینے والوں کو تربیت دی جائے گی۔ اس طرح کل 120 لڑکیوں/خواتین کو تربیت کا فائدہ ملے گا۔ چیمبر کے صدر سبھاش پٹواری نے بتایا کہ تربیت دینے کا کام مشہور مہدی ماہرین سے ملی سریواستو کے ذریعہ کیا جارہا ہے جو برسوں سے اس شعبہ میں سرگرم ہیں اور کئی خواتین کو خود کفیل بنا چکی ہیں۔ پروگرام کا افتتاح ایک پروقار تقریب میں کیا گیا۔ اس میں چیمبر کے اسکل ڈیولپمنٹ کے چیئرمین مکیش جین، ڈاکٹر گیتا جین، انرویل کلب آف پاٹلی پتر کی صدر شیتو گاندھی اور ایڈیٹر ریکھا سریواستو خاص طور سے موجود تھیں۔ سبھی مہمانوں نے اس کوشش کی سراہنا کرتے ہوئے کہا کہ یہ پروگرام خواتین کی اقتصادی اختیار کاری کی سمت میں پراثر قدم ہے۔ اس موقع پر اسکل ڈیولپمنٹ کے چیئرمین مکیش جین نے کہا کہ بہار چیمبر کے ذریعہ گذشتہ کئی برسوں سے لگاتار مہدی تربیت پروگرام کرایا جارہا ہے۔ جین نے کہا کہ اس طرح کی تربیتی پروگرام کے توسط سے خواتین اپنے ہنر کو نکھار سکتی ہیں اور خود کفیل بن کر اپنے کنبہ اور سماج کی ترقی میں اہم کردار نبھا سکتی ہیں۔

شکیل سہسرامی دبستان بہار کے ایک نمائندہ شاعر تھے

شکیل سہسرامی کی اچانک رحلت ہم سب کے لیے بہت اندوہناک ہے: اسلم جاوداں

پٹنہ، 15/جولائی (پریس ریلیز) اردو کونسل ہند نے اپنے ایک پریس بیان میں کہا ہے کہ مشہور و معروف شاعر شکیل سہسرامی دبستان بہار کے ایک نمائندہ شاعر تھے ان کی اچانک رحلت بہت اندوہناک ہے۔ ان کے انتقال سے بہار کے اردو حلقوں میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ کونسل کے صدر اور ایم ایل اے اختر الایمان نے کہا اگرچہ شکیل سہسرامی سے میری باضابطہ رسم و راہ نہیں تھی لیکن شاعری کے حوالے سے وہ ایک اچھے اور پسندیدہ شاعر تھے ان کی رحلت سے بہار کی شعری محفلوں میں سوگواری ہے۔ اردو کونسل کے کارگزار صدر اور بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق صدر نشیں امتیاز احمد کریمی نے بھی شکیل سہسرامی کے انتقال کو بہت افسوس ناک بتایا اور کہا کہ بہار میں وہ ایک نمائندہ شاعر کی حیثیت رکھتے تھے۔ اردو کونسل ہند کے ناظم اعلی اسلم جاوداں نے کہا کہ شکیل سہسرامی کی رحلت پر اردو کونسل کو بہت غم اور صدمہ ہے۔ وہ ہمارے درمیان کے ایک زندہ دل اور تابندہ شاعر تھے۔ اپنی خوش اخلاقی اور خوش گوئی کے سبب ہم سب کے درمیان مقبول اور پسندیدہ تھے۔ ان کی رحلت ہم سب کے لیے بہت اندوہ ناک ہے۔ کونسل کے نائب صدر پروفیسر ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی نے بھی شکیل سہسرامی کو ایک قابل قدر شاعر بتاتے ہوئے ان کی موت پر اظہار غم کیا ہے۔ اور کہا کہ ابھی ان کے مرنے کی عمر نہیں تھی۔ ان کی ناگہانی موت یقینا بہار کے ادبی و شعری حلقے کے لیے افسوسناک ہے۔ کونسل کے سینئر ناظم ڈاکٹر نسیم اختر نے شکیل سہسرامی کی رحلت پر گہرے غم اور صدمے کا اظہار کیا اور کہا کہ انہوں نے اپنی بہترین شاعری اور بہترین اخلاق کے سبب اردو شاعری اور اردو دنیا میں ایک نمایاں مقام حاصل کرلیا تھا۔ ان کے انتقال سے شعری محفلیں سوگوار ہیں۔ کونسل کے ناظم ڈاکٹر یعقوب اشرفی، سید اعجاز حسن اور پرویز انجم نے بھی شکیل سہسرامی کی موت پر تعزیتی کلمات کہے۔ اردو کونسل ہند کے ذمہ داروں نے شکیل سہسرامی کی مغفرت اور ان کے پسماندگان کے لیے صبر و استقامت کے لئے دعا کی ہے۔

بہار میں بھی یوگی ماڈل نافذ کیا جائے: رامیشور چورسیا

پٹنہ 15/ جولائی (پی این ایس) بہار میں بڑھتے جرائم کو لیکر سیاست گرم ہوگئی ہے۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر رامیشور چورسیا نے ریاست میں یوگی ماڈل نافذ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ وہیں جے ڈی یو نے اس بیان کو خارج کرتے ہوئے نتیش کمار کے نظم و نسق ماڈل کو ملک کے لئے مثال بتایا ہے۔ بی جے پی لیڈر رامیشور چورسیا نے کہا کہ بہار میں جرائم لگاتار بڑھ رہے ہیں اور اب وقت آگیا ہے کہ یہاں اب اترپردیش کی طرز پر یوگی ماڈل نافذ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر جرائم پیشوں میں ڈر پیدا کرنا ہے تو سختی ضروری ہے۔ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں یوپی میں نظم و نسق بہتر ہوا ہے۔ بہار میں بھی ویسی ہی سخت کارروائی ہونی چاہئے۔ پولس کا اقبال تبھی بڑھے گا جب سرکار جرائم پیشوں کے خلاف سخت قدم اٹھائے گی۔ چورسیا نے یہ بھی کہا کہ ایک وقت پر بہار کا نظم و نسق یوپی سے بہتر مانا جاتا تھا لیکن اب حالات اس کے برعکس ہوگئے ہیں۔ انہوں نے یہ بیان ایسے وقت میں دیا ہے جب ریاست میں روزانہ قتل، لوٹ، عصمت دری جیسے واردات سرخیوں میں ہیں۔ بی جے پی لیڈر کے بیان پر جے ڈی یو ترجمان ابھیشیک جھا نے جواب دیا ہے انہوں نے کہا ہے کہ جب سے نتیش کمار وزیر اعلیٰ بنے ہیں بہار میں قانون کا راج قائم ہوا ہے۔ جرم اور جرائم پیشوں کے خلاف کوئی سمجھوتہ نہیں ہوتا۔ جرم کی اطلاع ملتے ہی فوری کارروائی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار کا جرائم سے کوئی سمجھوتہ نہیں بہار کی شناخت ہے اور پورے ملک میں ریاست کے اس ماڈل سے ترغیب لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جرائم کو روکنے کے لئے بہار پولس کی سرگرمی کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ محکمہ داخلہ خود وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ساتھ ہے اور جرائم کے بڑھتے اعداد و شمار اپوزیشن کو سرکار پر حملہ کرنے کا موقع دے رہے ہیں۔ اپوزیشن الزام لگا رہا ہے کہ بہار میں پھر سے جنگل راج لوٹ آیا ہے اور عوام کو اللہ کے بھروسے چھوڑ دیا گیا ہے۔ بہار میں سال کے آخر میں انتخاب ہونے ہیں ایسے میں بڑھتے جرائم برسر اقتدار کے لئے سر درد بن سکتی ہے۔ بی جے پی لیڈر کے بیان سے یہ اشارہ مل رہا ہے کہ انتخاب سے پہلے نظم و نسق کا معاملہ ایک بڑا سیاسی ہتھیار بن سکتا ہے۔

ووٹر لسٹ سے تین کروڑ سے زیادہ نام ہٹائے جانے کا امکان: راجیش رام

پٹنہ، 15 جولائی (پی این ایس) بہار ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر راجیش رام نے آج دعویٰ کیا کہ بہار میں جاری ووٹر لسٹ نظر ثانی مہم کے تحت تین کروڑ سے زیادہ نام ووٹر لسٹ سے ہٹائے جائیں گے۔ مسٹر رام نے یہاں کہا کہ بہار سے باہر ملازمت کیلئے کام کرنے والوں کے نام اس نظر ثانی میں ہٹا دیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے پہلے 11 منظور شدہ دستاویزات کی فہرست میں آدھار اور راشن کارڈ کو شامل نہیں کیا تھا، جس کی عظیم اتحاد نے سخت مخالفت کی تھی۔ کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ بوتھ لیول آفیسر (بی ایل او) ووٹروں کو صرف ایک ہی فارم دے رہے ہیں اور دعویٰ کیا کہ ہٹائے گئے ووٹروں کی تعداد کروڑوں تک پہنچ جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بہار سے تقریباً دو کروڑ رجسٹرڈ مہاجر مزدور ریاست سے باہر کام کر رہے ہیں، اسی طرح ایک کروڑ سے زیادہ غیر رجسٹرڈ ورکرز ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان میں سے بہت سے لوگوں کو ووٹر لسٹ سے نکال دیا جائے گا۔ کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ نظر ثانی کے بعد حتمی ووٹر لسٹ سے 3 کروڑ سے زیادہ ناموں کو ہٹایا جاسکتا ہے۔ الیکشن کمیشن نے بہار میں ووٹر لسٹ نظر ثانی کے لیے گھر گھر جاکر تصدیق کا عمل 25 جون سے شروع کیا ہے اور یہ عمل 25 جولائی تک جاری رہے گا۔

بہار لرننگ ویک سے افسران اور ملازمین فیضیاب

پٹنہ 15/ جولائی (پی این ایس) بہار حکومت سے جنرل انتظامیہ محکمہ، بیپارڈ اور کرم یوگی بھارت کے مشترکہ کوشش سے بہار لرننگ ویک کا انعقاد کیا گیا ہے۔ 11/جولائی سے 17/جولائی تک پوری ریاست میں منایا جارہا ہے۔ یہ مہم مشن کرم یوگی کے جذبات کے مطابق ریاست کے انتظامی افسران اور ملازمین کو سرگرم کرنے، سرکاری ترجیحات کے ساتھ ان کے طرز عمل میں ضابطہ قائم کرنے اور شہری خدمات کو زیادہ پراثر بنانے کی سمت میں ایک اہم پہل ہے۔ اس ہفتہ کا اہم مقصد انتظامیہ میں صلاحیت، شفافیت اور شہری پرمرکوز نقطہ نگاہ کو فروغ دینا ہے۔ بہار لرننگ ویک کے توسط سے افسران کو ذاتی طور پر تربیت دینے کی سمت میں ایک ادارہ جاتی نظام کو فروغ دیا جارہا ہے تاکہ وہ وقت کے مطابق اپنے کوشل کو اپ ڈیٹ کرسکیں اور ریاست کے ترقیاتی سفر میں اپنا پراثر تعاون دے سکیں۔ اس پہل کو پوری ریاست میں زبردست کامیابی ملی ہے۔ اب تک 22940 سے زیادہ افسران اور ملازمین کو مختلف تربیتی پروگرام میں شامل کیا گیا ہے۔ ان پروگراموں کے تحت 14009 حصہ لینے والوں کو سرٹیفکیٹ بھی دیئے جاچکے ہیں جس میں سے صرف گذشتہ دن ہی 5760 سرٹیفکیٹ جاری کئے گئے ہیں۔ یہ اعداد و شمار بتاتا ہے کہ کس طرح ریاست سے اب تک اس پہل کو سنجیدگی سے اپنا رہے ہیں اور اپنی اہلیت کو نکھارنے کے لئے پابند عہد ہیں۔ سرٹیفکیٹ جاری کرنے میں سائنس ٹکنالوجی اور تکنیکی تعلیمی محکمہ سب سے آگے رہا ہے جس نے سب سے زیادہ سرٹیفکیٹ جاری کئے ہیں۔ اس کے بعد جنرل انتظامیہ محکمہ اور بیپارڈ نے بھی بہتر مظاہرہ کیا ہے۔ جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بہار کے مختلف افسروں میں نئی بیداری پیدا ہو رہی ہے۔ بہار لرننگ ویک کے دوران نہ صرف آن لائن کورس کرائے جارہے ہیں بلکہ روزانہ ہندوستان کے اہم پالیسی اداروں کے ماہرین کے ذریعہ ویبینار بھی منعقد کئے جارہے ہیں۔

نظم ونسق اور بدحال تعلیمی نظام پر کنہیا کمار کا زبردست حملہ

پٹنہ 15/جولائی (پی این ایس) کانگریس لیڈر کنہیا کمار نے بہار میں تعلیمی نظام کی صورتحال اور جرائم کے حالیہ واردات کو لیکر منگل کو این ڈی اے سرکار پر حملہ بولا ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ حکومت وزیر اعلیٰ نتیش کمار نہیں بلکہ کوئی اور چلا رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ بہار میں ڈبل انجن پوری طرح سے خراب ہوگیا ہے۔ ریاست کی موجودہ حالت میں اندھیر نگری چوپٹ راجا، ٹکے سیر بھاجی ٹکے سے کھاجا کی کہاوت سچ ثابت ہو رہی ہے۔ کانگریس کی طلبہ اکائی این ایس یو آئی کے انچارج کنہیا کمار نے بہار میں تعلیمی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے صحافیوں سے کہا کہ بہار میں ایک عجب واقعہ سامنے آیا۔ یہاں کالج کے پرنسپلوں کی تقرری لاٹری کے توسط سے کی گئی۔ جس کے بعد خواتین کالج میں بھی مرد پرنسپل بنا دیئے گئے۔ جس کے بعد وائس چانسلر نے کہا کہ بڑے بڑے لوگوں کی سفارش آتی ہے اس لئے ہمیں لاٹری نکالنی پڑی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بہار میں تعلیمی نظام منمانے طریقے سے چل رہا ہے اور کٹ کمیشن کا سسٹم حاوی ہے۔ کنہیا نے کہا کہ اب کسی بھی کالج میں طلبہ کی تعداد دیکھیں گے تو صورتحال کا پتہ چل جائے گا۔ اگر چار کمروں کا کالج ہے تو ہزاروں طلبہ کا رجسٹریشن کیا گیا ہے۔ مطلب صاف ہے پیسہ دیجئے اور ڈگری لیجئے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ جرائم پیشہ کھلے طور پر جرم کر رہے ہیں اور بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری بے شرمی سے کہتے ہیں کہ منظم جرائم ختم ہوگیا ہے۔ بہار میں جرائم کی صورتحال ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ ڈبل انجن ایک دوسرے کی مخالف سمت میں چل رہے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ نتیش کمار کا سرکار چلانے کا یہ طریقہ نہیں ہے اس سے صاف ہے کہ نتیش کمار نہیں بلکہ کوئی اور سرکار چلا رہا ہے۔

بہار کے تارکین وطن کو حق رائے دہی سے محروم ہونے کا خدشہ

پٹنہ، 15 جولائی (پی این ایس) جیسے جیسے ووٹر لسٹ نظر ثانی خصوصی مہم کی آخری تاریخ قریب آرہی ہے، بہت سے مہاجر بہاریوں کو اپنے حق رائے دہی سے محروم ہونے کا ڈر ستا رہا ہے۔ مہاجر بہاریوں، خاص طور پر بہار سے باہر رہنے والے مزدوروں کو ڈر ہے کہ اگر وہ اس بار ووٹر کا فارم نہیں بھر سکے تو ان کا حق رائے دہی ختم ہو جائے گا۔ ووٹر خصوصی نظر ثانی مہم کی آخری تاریخ 25 جولائی مقرر کی گئی ہے۔ ریاست بھر میں اساتذہ اور سرکاری ملازمین کے ساتھ ساتھ افسران دن رات اس کام میں لگے ہوئے ہیں، لیکن مہاجر بہاریوں کی پرواہ کسے ہے۔ الیکشن کمیشن نے اخبارات میں ایک اشتہار دیا ہے اور بہار سے باہر رہنے والے ووٹروں سے درخواست کی ہے کہ وہ آن لائن درخواست دیں اور خصوصی نظر ثانی مہم کا حصہ بنیں۔ الیکشن کمیشن نے بہار سے باہر رہنے والے ووٹروں سے اپیل کی ہے کہ وہ الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ کھولیں اور موبائل سے او ٹی پی کے ذریعے لاگ ان کریں، فارم بھریں اور تصویر کے ساتھ اپنی معلومات اپ لوڈ کریں۔ اس کے ساتھ ووٹروں کو اپنے دستخط یا انگوٹھے کا نشان سفید کاغذ پر لگا کر فارم کے ساتھ اپ لوڈ کرنا ہوگا۔ الیکشن کمیشن نے بتایا ہے کہ 2003 کے بعد ووٹر لسٹ میں شامل شہری اپنی تصاویر اور دستاویزات فارم کے ساتھ آن لائن اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔ درخواست اپ لوڈ کرنے کے بعد ووٹروں کو گنتی کے فارم جمع کرانے کے حوالے سے ایک پیغام ملے گا، جسے مستقبل میں کسی تنازعہ سے بچنے کے لیے محفوظ رکھنا ہوگا۔ الیکشن کمیشن کا یہ اقدام قابل تحسین ہے۔ اس سے بہار سے باہر رہنے والے روشن خیال رائے دہندگان کو اس خصوصی نظر ثانی میں حصہ لینے میں مدد ملے گی۔

اچھے استاد کی پہچان اس کے طالب علم سے ہی ہوتی ہے: شبیر احمد

مظفرپور، 15 جولائی (محمد ریاض احمد)۔ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کے ممبران عالی پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد و پروفیسر ڈاکٹر خورشید انور کا مدرسہ بی بی صغریٰ داتا نسیل شاہ مرزا مظفرپور میں استقبال کیا گیا اور انہوں نے مدرسہ ہذا کا معائنہ کیا۔ تعلیم، انفراسٹرکچر، لائبریری، کلاس روم، طلبہ و طالبات سبھوں کو دیکھا اور کہا کہ یہ بہتر اپنا مدرسہ ہے اور میں اس مدرسے کو اس وقت سے جانتا ہوں جب اس کے ... تعلیم حاصل کرتے تھے اور آج اس مدرسے کی عالیشان عمارت دیکھ کر طبیعت خوش ہو گئی ماشاء اللہ آج ان میں اساتذہ اور طلبا کی کوئی کمی نہیں ہے یہ مدرسہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ یہ مدرسہ مزید ترقی حاصل کرے گا اور بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کی نظروں میں اس مدرسے کو مدرسہ بورڈ اور گورنمنٹ ایڈ دلانے میں میری پوری کوشش رہے گی۔ موصوف نے مدرسہ کے سبھی اساتذہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ مدرسہ ہذا میں پڑھنے والے جو بھی طالب علم ہیں انہیں اپنے بچوں کی طرح اچھی سے اچھی تعلیم دیجئے اور ان کی تعلیم میں کوئی کسر نہ چھوڑیں کیونکہ طالب علموں کی کامیابی میں ہی آپ کی کامیابی ہے۔ ایک اچھے استاد کی پہچان اس کے طالب علم سے ہی ہوتی ہے۔ اس پروگرام میں نظامت مدرسہ ہذا کے پرنسپل حضرت مولانا محمد رضوان احمد تیغی قادری نے کیا، اور عالی جناب تنویر عالم سکریٹری مدرسہ ہذا نے آئے ہوئے سبھی مہمانوں کا استقبال گلپوشی، بکے، شال، نوٹ بک اور قلم دے کر ان کی عزت افزائی کی۔ اس موقع پر مدرسہ ہذا کے سربراہ حاجی محمد توحید خان، وارڈ 40 کے نوجوان و فعال پارشد جناب محمد اقبال حسین، جناب ریاض احمد انصاری، سمیر ضلع شانتی سمیتی، محمد پاپے خان، [illegible]، جناب ساجد انور، سہیل احمد، محترم عبد الباقی، اور مدرسہ کے منتظمہ کمیٹی کے ممبران، جناب محترم فیروز احمد خان، ماسٹر فیروز احمد خان، جناب ارشد ملک، ماسٹر امتیاز عالم، ماسٹر خالد علی، حافظ ریاض الدین، حافظ پیر محمد [illegible]ی، مولانا فیض اللہ، مولانا غلام یاسین، ابوالفتح، ماسٹر ستارے، ماسٹر شہاب انور، حافظ اسلم ظفر جہازی، قاری مشیر، اور بھی دیگر حضرات موجود تھے۔

برونی ریفائنری میں سوچھتا پکھواڑہ کا انعقاد

بیگوسرائے 15 جولائی (نور عالم)۔ "سوچھتا پکھواڑہ" کے تحت جوبلی ہال میں ایک عظیم الشان آرٹ نمائش کا انعقاد کیا گیا اور آفیسر کلب میں شاعری سمیلن کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب کا مقصد ملازمین اور ان کے اہل خانہ میں تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ صفائی کے حوالے سے شعور بیدار کرنا تھا۔ آرٹ ایگزیبیشن میں مختلف مقابلوں کا انعقاد کیا گیا جس میں پاٹ پینٹنگ، بیسٹ آف ویسٹ ماڈل کا مقابلہ اور رنگولی شامل تھے۔ نمائش کا افتتاح ایگزیکیٹو ڈائریکٹر اور ریفائنری کے سربراہ ستیہ پرکاش، چیف جنرل منیجر (ہیومن ریسورس) بھاسکر ہزاریکا اور وہاں موجود جنرل منیجرز کی موجودگی میں کیا گیا، جہاں انہوں نے ذاتی طور پر شرکاء کی صلاحیتوں کی تعریف کی۔ رنگولی مقابلے نے بھی حاضرین کی خصوصی توجہ حاصل کی۔ رنگولی کے ذریعے صفائی، ثقافت اور خوبصورتی کا شاندار سنگم نظر آیا۔ یہ تقریب نہ صرف صفائی کے تئیں بیداری پیدا کرنے میں کامیاب رہی بلکہ اس نے شرکت کرنے والے ملازمین اور ان کے اہل خانہ کے درمیان تعاون اور تخلیقی صلاحیتوں کے جذبے کو بھی تقویت دی۔ اس کے علاوہ بارونی ریفائنری آفیسر کلب میں ایک شاعری سمیلن کا انعقاد کیا گیا۔ اس سے پہلے ریفائنری کے سربراہ ستیہ پرکاش، چیف جنرل مینیجر (ہیومن ریسورس) بھاسکر ہزاریکا، اشانت بھولا (سینئر شاعر)، ڈاکٹر سچید انند پاٹھک، پرفل چندر مشرا، چندن شریتی اور دیگر موجود تھے۔ شیفالی جھا نے اجتماعی طور پر چراغ جلا کر پروگرام کا باقاعدہ آغاز کیا۔ شاعری سمیلن کا آغاز ضلع کے مشہور غزل گو شاعر [illegible] نے کیا، جب کہ نائندہ کے مزاحیہ شاعر رجیت [illegible] اور اشانت بھولا، ڈاکٹر سچید انند پاٹھک، پرفل چندر مشرا، شریمتی نے شرکت کی۔ شیفالی جھا، کیشو پربھاکر سمیت دیگر شعراء نے اپنی پیشکش کی۔

اجیت انجم پر مقدمہ کے خلاف لوگوں کا احتجاجی اجلاس

بیگوسرائے، 15 جولائی (نورعالم)۔ مشہور صحافی اجیت انجم کے خلاف بلیا تھانے میں درج مقدمے کے خلاف پیر کو شہر کے دنکر بھون کے مین گیٹ پر شہریوں کا احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ اس احتجاجی اجلاس میں دانشوروں، ادیبوں، اساتذہ، طلباء، وکلاء اور مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر میٹنگ کو ناگرک سمواد سمیتی کے ضلع کنوینر نوال کشور سنگھ، ڈاکٹر راہول کمار، سینئر ایڈوکیٹ مظہر الحق، ابھیشیک جیسوال، پرمود کمار، وشِشٹ کمار امبشت، جے اے ایس ایم کے دیپک سنہا، گیان وگیان سمیتی کے سکریٹری سنتوش مہاتو، آرٹسٹ دیپ شکھا و سنگھ، دیپت وار کونسل کے سکریٹری دیپک سنہا نے خطاب کیا۔ وجے پاسوان، طلبہ لیڈر راجہ کمار، سابق پرنسپل امرناتھ سنگھ، بیہٹا میونسپل کونسل کے ڈپٹی کونسلر شیلیش کمار، سالٹ ستیہ گرہ کے راجیو کمار، صحافی نوین کمار، وجے کمار، سماجی کارکن وجے پاسوان، شمبھو دیوا، طلبہ لیڈر راجہ کمار، روی کمار اور دیگر موجود تھے۔ مقررین نے اجیت انجم کے خلاف درج مقدمہ کو جمہوریت کی آواز کو دبانے کی سازش قرار دیا۔ صحافیوں اور بی ایل اوز کے خلاف جھوٹے مقدمات بنائے جا رہے ہیں۔ اجلاس میں مقررین نے ووٹر لسٹ کی نظر ثانی میں بے ضابطگیوں کا معاملہ بھی اٹھایا۔ سچ بولنا اور حکومت کی غفلت کو بے نقاب کرنا آج کی حکومت کے لیے جرم بنتا جا رہا ہے۔ حکومت کو یہ وہم نہیں ہونا چاہیے کہ وہ جھوٹا مقدمہ درج کر کے ایک ایماندار صحافی کی آواز کو دبا دے گی۔ اس موقع پر کنور کنہیا، چندر دیو ورما، امت کمار، وکاش کمار آزاد، راجیش سریواستو، روشن دیو، ذیشان احمد، منٹو سنگھ، چندن جھا، وکاش کمار سمیت درجنوں لوگ موجود تھے۔

یاد کئے گئے شاہکار ناولٹ "بے جڑ کے پودے" کے مصنف سہیل عظیم آبادی

بھاگلپور، 15 جولائی (پریس ریلیز) انجمن باغ و بہار، برہ پورہ، بھاگل پور کی جانب سے نوشین جہاں کی رہائش گاہ پر ڈاکٹر حبیب مرشد خاں کی صدارت میں سہیل عظیم آبادی کے یوم پیدائش پر ایک ادبی نشست منعقد کی گئی۔ اس موقع پر انجمن کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر محمد پرویز نے سہیل عظیم آبادی کے حیات اور انکی ادبی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ سہیل عظیم آبادی اردو فکشن کی دنیا کا ایک اہم نام ہے جنہوں نے پریم چند کی روایت کو آگے بڑھایا۔ انہوں نے پہلی بار بہار کے گاؤں اور یہاں کی زندگی کو اپنے افسانوں کا موضوع بنایا۔ وہ بیک وقت افسانہ نگار، ناولٹ نگار، شاعر، ڈراما نگار، مکتوب نگار اور صحافی تھے۔ انکے افسانے کی زبان نہایت سادہ اور سلیس ہے۔ انکی غزلوں میں سوز وگداز، اثر و معنویت اور حسن و عشق کی جن کیفیات کی تصویر کشی ملتی ہے ان میں حقیقت و واقعیت کا رنگ موجود ہے۔ انکا اصل نام سید مجیب الرحمن اور ادبی نام سہیل عظیم آبادی۔ والد کا نام میر حبیب الرحمن تھا اور اہلیہ کا نام بی بی سائرہ خاتون۔ 15 جولائی 1911ء کو پٹنہ میں پیدا ہوئے اور وفات 1979ء میں۔ افسانہ نگاری سے پہلے وہ سہیل جمیلی کے نام سے شاعری کرتے تھے۔ شاعری میں انہوں نے پہلے سید خورشید حسین سے اصلاح لی پھر بعد میں جمیل مظہری سے۔ جمیل مظہری کے مشورے سے کہانی کی طرف مائل ہوئے۔ 1949ء میں انہوں نے پٹنہ سے روز نامہ ساتھی جاری کیا۔ 1952ء انہوں نے رسالہ تہذیب نکالا۔ 1955ء میں بطور آل انڈیا ریڈیو میں پروڈیوسر شری نگر، کشمیر جوائن کیا پھر وہاں سے دلی اور پھر پٹنہ آ گئے۔ وہ 1974ء میں بہار اردو اکادمی کے سکریٹری ہو کر 1977ء میں سبکدوش ہوئے، وہ زبان و ادب کے ایڈیٹر بھی رہے۔ انہوں نے کچھ دنوں تک فلمی دنیا میں کام بھی کیا۔ انہوں نے پانچ ناولٹ لکھے جن میں گرم راکھ، بدصورت لڑکی، بے جڑ کے پودے، ساوتری اور کانچی۔ انہوں نے کئی ریڈیائی ڈرامے بھی لکھے جن میں انارکلی، نینا جوگن، محبت کے لئے، دار کی شکوہ، شیر شاہ، غالب کی وصیت، بغاوت وغیرہ ہیں۔ انکی تصانیف میں الاؤ، چار چہرے، نئے پرانے، بے جڑ کے پودے ہیں۔ انکے اہم افسانوں میں الاؤ، دو مزدور، کھویا ہوا لال، چوکیدار، ٹوٹا ہوا تارا، بے چارہ، جوانی، بھابی جان، روٹی کا ٹکڑا، دل کا روگ، مصنف کی زندگی، جہیز، بھائی، گرم راکھ، کانچی، بدصورت لڑکی وغیرہ اہم ہیں۔ انکی خاص نظموں میں داہمہ، پیاسی روح، آوارہ، آنکھ مچولی ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر حبیب مرشد خاں نے کہا کہ سہیل عظیم آبادی کا شمار اردو کے اہم افسانہ نگاروں میں ہوتا ہے، انہوں نے بچوں کے لئے بھی بہت سی کہانیاں لکھی ہیں جو رسالہ پیام تعلیم، مسرت، ٹافی میں کافی شائع ہوئی۔ ڈاکٹر سید نیر حسن نے کہا کہ سہیل عظیم آبادی اردو افسانے کا بڑا نام ہے۔ انکی کہانی الاؤ اور بھابی جان آج بھی بڑے شوق سے پڑھی جاتی ہے۔ نشست میں شامل محمد شاداب عالم، نوشین جہاں، محمد محبوب عالم، محمد سہیم الدین نے سہیل عظیم آبادی کے فن سے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

صدر اسپتال میں عالمی یوم آبادی پر تقریب

مظفرپور، 15 جولائی (ریاض احمد)۔ عالمی یوم آبادی کا افتتاح اور امپلانٹ کا آغاز صدر اسپتال کے احاطے میں ڈسٹرکٹ سول سرجن ڈاکٹر اجے کمار شاہیت، ڈاکٹر پرتیما کماری۔ ایس کے ایم سی ایچ، مظفرپور، ڈاکٹر سی ایس پرساد، اے سی ایم او مظفرپور، ڈاکٹر سنجیو پانڈے، ڈی ڈی پی سی، ڈی پی اے ایم، ڈی پی پی سی، مظفرپور اور دیگر نے کیا۔ ڈی ڈی اے، ڈی ایم اینڈ ای، ایم پی آئی - پی ایس آئی انڈیا نے کیا۔ عالمی یوم آبادی کے موقع پر مظفرپور کے صدر اسپتال میں صحت میلے کا انعقاد کیا گیا۔ خاندانی منصوبہ بندی کے مواد جیسے کنڈوم، چھایا، مالا یان، اپیل انتارا مختلف عارضی طریقوں اور کاپرٹی اور مستقل طریقوں کے لیے رجسٹرڈ کلائنٹس کی تقسیم کے لیے مختلف اسٹالز لگائے گئے تھے۔ اس موقع پر، سب سے اہم اور نئے Subdermal - Contraceptive Implant Single Road کا آغاز کیا گیا۔ یہ خاندانی منصوبہ بندی کا جدید ترین اور کامیاب ترین عارضی طریقہ ہے جسے خواتین میں بچوں کے درمیان فاصلہ برقرار رکھنے اور ناپسندیدہ حمل سے بچنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہسپتال مظفرپور میں میڈیکل کالج مظفرپور کی ایچ او ڈی ڈاکٹر پرتیما کی طرف سے 6 مستفیدین کو امپلانٹ کی سہولت فراہم کی گئی۔ اور DHS مظفرپور کی جانب سے ضلع کے تمام مستحقین سے گزارش کی گئی کہ جس کو بھی اس کی ضرورت ہو اسے یہ سہولت ڈسٹرکٹ ہسپتال اور میڈیکل کالج مظفرپور کی طرف سے مفت فراہم کی جائے گی۔

پرائمری ٹیچرس یونین نے ایم ایل اے کو میمورنڈم سونپا

بیگوسرائے، 15 جولائی (نورعالم)۔ بہار اسٹیٹ پرائمری ٹیچرس یونین بیگوسرائے کے وفد نے بکھری کے ایم ایل اے سوریا کانت پاسوان سے ملاقات کی اور 21 جولائی سے شروع ہونے والے آئندہ مانسون سیشن میں اساتذہ کے مسائل کو ایوان میں زوردار انداز میں اٹھاتے ہوئے کنٹریکٹ اساتذہ اور خصوصی اساتذہ کے سلگتے ہوئے مسائل کو حل کرنے کے لیے میمورنڈم پیش کیا۔ بکھری کے ایم ایل اے سوریا کانت پاسوان نے یونین کے نمائندوں کو یقین دلایا کہ وہ کنٹراکٹ اور خصوصی اساتذہ کو کنٹریکٹی ٹیچروں کو غیر مشروط ریاستی ملازم کا درجہ دلانے اور کنٹریکٹ اور خصوصی اساتذہ کو سروس کے تسلسل کا فائدہ دلانے کے لیے ایوان میں آواز اٹھائیں گے۔ وفد میں ضلع کے [illegible] صدر ساکیت سمن، ضلع سکریٹری دلیپ جھا، ضلع میڈیا انچارج [illegible] کمار اور چیریا بریار پور بلاک صدر ڈاکٹر موہن کمار موجود تھے۔ اوپیندر چودھری، ضلع سکریٹری منوج کمار اور چیریا بریار پور بلاک صدر ڈاکٹر موہن کمار موجود تھے۔

پیکس کو خودکفیل بنائے جانے کی ہوگی پہل، عام سبھا کا انعقاد

بہار شریف 15 جولائی (الیاس خاں) منگل کے روز دیپ نگر کمیونٹی ہال میں رانا بیگھا نگر پنچایت پیکس کی طرف سے ایک عام میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ پیکس ایگزیکٹو سمیت بیشتر اراکین نے اجلاس عام میں شرکت کی۔ چیئرمین ونود کمار نے جنرل میٹنگ میں پیکس کی طرف سے کئے جا رہے کاموں کے بارے میں جانکاری دی۔ اس کے ساتھ مستقبل میں پیکس بلڈنگ گودام بنانے کے بارے میں بھی معلومات دی گئیں۔ پیکس کی عمارت بننے کے بعد، بینک کو چلانے کے لیے پہل کی جائے گی۔ کھاد اور کیڑے مار ادویات کی دکان بھی کھولی جائے گی۔ تاکہ پیکس کے کسانوں کو گاؤں میں کھاد اور کیڑے مار ادویات سستے داموں مل سکیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پیکس کو خودکفیل بنانے کی پہل جاری رہے گی۔ سابق چیئرمین کی جانب سے چارج پیپر نہ دینے پر برہمی کا اظہار کیا گیا۔ میٹنگ میں سابق مکھیا کامیشور پرساد، وی کے ورما، ادے پرساد، چھوٹے لال، وشنو دیو پرساد، شری کانت کمار، سنی کمار، امرناتھ پرساد، سنجے رام، کنال پاسوان، کنہیا پاسوان وغیرہ موجود تھے۔

'تعلیم کے ذریعے سماجی عدم مساوات کو چیلنج' کے موضوع پر بین الاقوامی سیمینار

سیوان 15 جولائی (پریس ریلیز) پروفیسر (ڈاکٹر) محمود حسن انصاری کی قیادت میں سیوان شہر میں ضلع پریشد کے آڈیٹوریم میں 'مساوات انڈیا فاؤنڈیشن' کے زیر اہتمام 'تعلیم کے ذریعے سماجی عدم مساوات کو چیلنج' کے موضوع پر ایک بین الاقوامی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس کا افتتاح سیوان صدر کے ایم ایل اے اور قانون ساز اسمبلی کے سابق اسپیکر اودھ بہاری چودھری، ایم ایل سی پروفیسر (ڈاکٹر) وریندر نارائن یادو، سابق ایم ایل اے رمیش سنگھ کشواہا، خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی لکھنؤ کے سابق وائس چانسلر ڈاکٹر انیس انصاری اور مشہور مصنف و خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی لکھنؤ کے پروفیسر (ڈاکٹر) مسعود عالم فلاحی، آئرلینڈ سے ماہر تعلیم پروفیسر قیوم انصاری، سعودی عرب کی جدہ یونیورسٹی سے پروفیسر فیروز احمد، سیمینار کے چیئرمین پروفیسر محمود حسن انصاری اور ہینڈلوم کے سابق چیئرمین عبدالرؤف انصاری نے مشترکہ طور پر چراغ روشن کر کے سیمینار کا افتتاح کیا۔ اسٹیج کی نظامت معروف ہندی اسکالر پروفیسر (ڈاکٹر) ہارون شیلیندر نے کی۔ افتتاحی تقریر کرتے ہوئے بہار اسمبلی کے سابق اسپیکر اودھ بہاری چودھری نے کہا کہ تعلیم ہر ایک کے لیے ضروری ہے۔ اس سے تمام طبقوں کے لوگوں کو یکساں فائدہ ملنا چاہیے۔ اس سے قوم کی ترقی کو تقویت ملے گی اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ ملے گا۔ سماج میں سماجی عدم مساوات کی حقیقت کو قبول کرتے ہوئے سابق ایم ایل اے رمیش سنگھ کشواہا نے کہا کہ اس سمت میں موجودہ حکومت کے سربراہ نتیش کمار کی کوششیں قابل ستائش ہیں۔ حکومت کی جانب سے عدم مساوات کو ختم کرنے کا کام مسلسل جاری ہے۔ ایل ایل سی پروفیسر (ڈاکٹر) وریندر نارائن یادو نے اپنا تجربہ بتاتے ہوئے کہا کہ موجودہ سیاسی نقطہ نظر سے نتیش کمار کی عدم مساوات کو دور کرنے کی مسلسل پہل جاری ہے۔ یہ ضروری ہوگا کہ پسماندہ لوگوں کو سرکاری اسکیموں کے نفاذ میں برابر کا حصہ ملے۔ خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی لکھنؤ کے سابق وائس چانسلر ڈاکٹر انیس انصاری نے سماجی عدم مساوات کی بہت سی مثالیں دیں اور مختلف واقعات کا ذکر کرتے ہوئے تفصیل سے بات کی اور کہا کہ صرف تعلیم حاصل کرنا کافی نہیں ہے۔ عملی طور پر، سماجی مساوات کے لیے سرکاری اسکیموں کے اختیارات اور مواقع سے باہر بھی پسماندہ زندگی گزارنے پر مجبور لوگوں کو متناسب مساوی حصہ دینا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مساوات لانے کے لیے تعلیم کے ساتھ ساتھ پیسہ، مناسب سیاسی شرکت ضروری ہوگی۔ اسی یونیورسٹی کے ایک اور سابق وائس چانسلر اور مشہور مصنف پروفیسر (ڈاکٹر) مسعود عالم فلاحی نے مذکورہ موضوع پر زور دیتے ہوئے کہا کہ لوگوں کے درمیان عدم مساوات کو ختم کرنے کے لیے حکومت کی حوصلہ افزائی ضروری ہے۔ آئرلینڈ سے تشریف لائے پروفیسر قیوم انصاری نے کہا کہ بابائے قوم عبدالقیوم انصاری کے افکار کو فروغ دے کر عدم مساوات کی خلیج کو پر کیا جا سکتا ہے۔ سعودی عرب کے شہر جدہ سے آئے پروفیسر فیروز احمد نے کہا کہ سماجی ترقی اور مساوات کے لیے انسان کو تعلیم یافتہ، منظم اور جدوجہد کے لیے تیار رہنا ہوگا۔ ڈاکٹر شاہنواز عالم نے اس بات پر زور دیا کہ دانشوروں کو اپنی اور اپنے معاشرے کی حالت بہتر بنانے کے لیے آگے آنا ہوگا۔ اپنے صدارتی خطاب میں جے پی یونیورسٹی کے سینیٹ ممبر پروفیسر (ڈاکٹر) محمود حسن انصاری نے سیمینار میں شریک تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آج کے ماحول میں کمزور طبقات کو تعلیم دے کر انہیں بیدار کرنا بہت ضروری ہے۔ اس سیمینار سے ڈاکٹر نوشاد احمد، ڈاکٹر رونے کمار، ڈاکٹر ایس حسین، پروفیسر اوپیندر ناتھ یادو، جاوید احمد، جئے پرکاش یادو، مارکنڈے ڈکشٹ، مہتاب عالم، اسرار انصاری، عبدالحمید، گڈو سلیم، ذکی اللہ انصاری، زاہد سیوانی، ڈاکٹر فیصل محمود سوانی وغیرہ نے خطاب کیا۔ اس موقع پر دانشوروں کو بھی نوازا گیا۔ سیمینار میں شرکت کرنے والے نوجوانوں اور خواتین کو مہمانوں کی طرف سے اسناد بھی دی گئیں۔ یہ بات غور طلب ہے کہ سیوان میں پہلی بار بین الاقوامی سطح کے علمائے کرام کی جانب سے سماجی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے اور عدم مساوات کے خاتمے کے لیے ایک بامعنی اقدام اٹھایا گیا ہے جو کہ انتہائی قابل ستائش ہے۔

محکمہ تعلیم کے ظالمانہ رویہ کے خلاف ریاست گیر تحریک جلد: یونین

کشن گنج 15 جولائی (محمد عظیم الدین) ریاست میں غیر سرکاری منظور شدہ سنسکرت اسکولوں اور مدرسوں میں سال 1976 سے اگست 2013 کے قبل تک مستقل (ریگولر) شرح تنخواہ میں تقرر اور کام کر رہے اساتذہ و ملازمین میں سے بیشتر سبکدوش ہو چکے ہیں۔ تقریباً 20 ہزار سبکدوش اساتذہ اور ملازمت میں بچے تقریباً 500 اساتذہ کو یکم جنوری 1986 سے نافذ ترمیم شدہ شرح تنخواہ یکم جنوری 1996 سے نافذ پانچویں ترمیم شدہ بہار کے ہزاروں مولوی اور پاتنایی سنگھ کے جوائنٹ سکریٹری کرامت حسین اپنے حق و انصاف کیلئے متحد ہے جسے مولانا اور پنڈت اب قطعی برداشت نہیں کریں گے بلکہ بہار کے ہزاروں مولوی اور پنڈت متحد و منظم ہو کر اپنے حق و انصاف کیلئے آواز بلند کریں گے اور ہر طرح کی قربانی پیش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے خزانے سے رقم کی منظوری کے بعد 30 مارچ 2024 کو اسے نکال بھی لیا۔ پریس کانفرنس میں سنسکرت شکچھک سنگھ کے جوائنٹ سکریٹری بلی رام سنگھ کشواہا، ارون کمار جھا، امریندر سنگھ، نائب صدر محمد نیز اقبال سکریٹری محمد سلیمان محمد قدوس اور دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے۔ دونوں یونین نے مطالبہ کیا کہ 122 زمرے کے مدارس میں اسٹنٹ ٹیچر حافظ کی تنخواہ کی گربڑی کو دور کیا جائے اور 31 اگست 2013 کے بعد سنسکرت اسکولوں میں مدارس میں مقررہ تنخواہ پر تقرر اساتذہ کو تنخواہ میں اضافہ و بھتہ کا فائدہ دیا جائے۔ مدارس میں برسوں سے خالی پڑے عہدوں پر تقرری جلد کی جائے۔ مدرسہ اساتذہ تقرر ضابطہ 2022 میں ترمیم جلد کی جائے۔ 245941 زمرے کے تحت باقی بچے ہوئے 1646 اور 2+339 مدرسوں کو بھی گرانٹ کے زمرے میں لایا جائے اور ان کے اساتذہ کی تنخواہ ادا کی جائے۔ 300 سنسکرت اسکول کو منظور کر کے تین ماہ کے بعد رد کر دینے کے معاملے کی جانچ کرائی جائے۔ بہار شکرت پر اتھمک و مادھیمک شکچھک سنگھ اور بہار مدرسہ شکچھک سنگھ نے محکمہ تعلیم حکومت بہار کے منفی، ناقص اور ظالمانہ رویہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے اس کے خلاف ریاست گیر پیمانے پر منظم تحریک چلانے کا اعلان کیا ہے اور کہا ہے کہ اگر ان کے مسائل و مطالبات پر فوری توجہ نہیں دی گئی اور سنجیدہ کارروائی نہیں کی گئی تو 23 جولائی کو پورے بہار کے ہزاروں سنسکرت و مدرسہ اساتذہ بہار قانون سازیہ کا گھیراؤ کریں ہو چک سنگھ بھون میں منعقد مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بہار مدرسہ چھک سنگھ کے جنرل سکریٹری سید مجیب احق اور بہار سنسکرت پر اتھمک و مادھیمک شکچھک سنگھ کے جنرل سکریٹری شوبھا کانت جھا نے کہا کہ سنسکرت اسکولوں اور مدارس کے اساتذہ کی بقایہ تنخواہ ادا کرنے کے پٹنہ ہائی کورٹ کے حکم پر محکمہ تعلیم حکومت بہار کے ذریعہ عمل نہیں کیا جا رہا ہے بلکہ حکم عدولی کی جا رہی ہے۔ سنسکرت اسکولوں اور مدارس کے اساتذہ کے لئے سبکدوشی کے بعد پنشن کا بھی کوئی نظم نہیں ہے جس کے سبب سبکدوش ہو چکے ہزاروں اساتذہ اور ان کے اہل خانہ فاقہ کشی کا شکار ہیں۔ انہیں دو وقت کی روٹی بھی میسر نہیں ہے اور ان کی صحت بھی ایسی نہیں ہے کہ وہ اب کسی روزگار سے منسلک ہو سکیں یا تجارت وغیرہ کر سکیں۔ دونوں یونین کے ذمہ داران نے شرح تنخواہ اور مورخہ یکم جنوری 2006 سے نافذ چھٹی ترمیم شدہ شرح تنخواہ کا فائدہ دینے میں سال 1990 سے 2015 کے دوران قبیل کے اعلان شدہ فیصلوں کو نظرانداز کر کے محکمہ تعلیم کے ذریعہ کی گئی کٹوتی کو غیر مناسب قرار دیتے ہوئے سرکاری اسکولوں کے اساتذہ و ملازمین کی طرح تنخواہ تعین کر کے بقایہ تنخواہ و مہنگائی بھتہ دینے کے پٹنہ ہائی کورٹ کے 13 اگست 2019 کے حکم پر محکمہ تعلیم کے ذریعہ اب تک عمل نہیں کیا گیا ہے۔ دوسرے ضمنی بجٹ میں سنسکرت اسکولوں کے اساتذہ کیلئے 800 کروڑ روپئے اور مدارس اساتذہ کی بقایہ تنخواہ مد میں 1200 کروڑ روپے یعنی کل 2000 کروڑ روپے کا بجٹ دکھا کر عدالت میں چل رہے متعلقہ محکم عدولی مقدمہ کو بند کرا لیا گیا جو محکم تعلیم کی شاطرانہ اور ظالمانہ حرکت ہے جسے مولانا اور پنڈت اب قطعی برداشت نہیں کریں گے سنگھ کے نمائندہ نے کہا کہ حکومت بہار نے خزانہ سے رقم کی منظوری کے بعد ۳۱ مارچ ۲۰۲۵ کو مذکورہ رقم واپس لے لیا۔ اس موقع پر پریس کانفرنس میں سنسکرت شکچھک سنگھ کے جوائنٹ سکریٹری بلی رام سنگھ کوشوہا اور ارون کمار جھا، امریندر سینگھ وغیرہ نے مذکورہ باتیں پریس کانفرنس میں نامہ نگاروں کو خطاب کرتے ہوئے کہا۔

ہزاروں نم آنکھوں کے ساتھ محبوب عالم سپرد خاک

سوپول 15 جولائی (محمد ابوالمحاسن) تروینی گنج کے مشہور و معروف نہایت خلیق، نیک سیرت اور سماجی خدمات سے وابستہ شخصیت محبوب عالم صاحب کا گذشتہ شب حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال ہو گیا (اناللہ وانا الیہ راجعون) ان کی نماز جنازہ منگل کو دوپہر تین بجے عیدگاہ میدان تروینی گنج میں ادا کی گئی نماز جنازہ میں سہرسہ سوپول مدھے پورہ ارریہ پورنیہ سمیت دیگر جگہوں سے ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی علمی سیاسی و سماجی شخصیتوں کی بڑی تعداد نے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا اشک بار آنکھوں کے ساتھ مقامی قبرستان میں سپرد خاک کیا جنازہ سے قبل مولانا محمد ابوالکلام شمسی نے کہا کہ ان کے انتقال سے ایک خلا پیدا ہو گیا ہے، جس کا پر ہونا مشکل ہے۔ ان کی دینی، تعلیمی و سماجی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے مولانا مجاہد الاسلام قاسمی امام و خطیب جامع مسجد دھرم پٹی سمراہی بازار نے کہا کہ محبوب عالم صاحب نہ صرف ایک نیک انسان تھے بلکہ اپنے اخلاق، کردار، سچائی اور شفقت سے سب کے دلوں میں جگہ بنا چکے تھے بزرگوں کا احترام، چھوٹوں سے محبت، اور معاشرے کی بہتری کے لیے ان کی جدوجہد ایک مثال تھی ان کے انتقال سے ہم ایک مخلص، مہربان اور قابل فخر شخصیت سے محروم ہو گئے ہیں۔

کارکنان نے تیجسوی یادو کا سمری چوک پر کیا استقبال

سنگھواڑہ دربھنگہ 15 جولائی (محمد مصطفی) آر جے ڈی کارکنان حامیوں کے ساتھ سمری تھانہ چوک پر اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کے استقبال کے لئے موجود تھے جب وہ منگل کو پٹنہ روڈ سے سہرسہ سمراہی جا رہے تھے۔ اسی دوران دوپہر 2 بجے تیجسوی یادو رک گئے اور کارکنان کا سلام قبول کرنے کے لئے ہاتھ ہلا کر چلے گئے۔ اس موقع پر آر جے ڈی ٹیچر سیل کے ریاستی صدر کمار رائے، آر جے ڈی پنچایتی راج سیل کے ضلع صدر کلیم الدین راہی، آر جے ڈی بلاک صدر انیل کمار سنگھ، آر جے ڈی ویمن سیل کی صدر نیلم دیوی، سابق مکھیا امجد عباس، نائب مکھیا ستو ٹھاکر، نسیم عالم، راجگیر یادو، نے لالو رابڑی اور تیجسوی یادو زندہ باد کے نعرے لگائے۔ اس دوران ریاستی صدر نے آر جے ڈی انتہائی پسماندہ پرچار رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے مستقبل اور نوجوانوں کو تعلیم اور روزگار دلانے والے تیجسوی یادو نے بہار میں جو ہنکار بھری ہے بہار میں دو ماہ میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ اس صورتحال میں حکومت اور الیکشن کمیشن نے عام لوگوں کو ووٹر نظر ثانی کے کام میں الجھانے میں مصروف ہیں۔ آپ کو اپنے حق رائے دہی کے استعمال کے بارے میں چوکنا رہنا چاہیے۔ BLO کی طرف سے فراہم کردہ فارم کی اپنی سطح پر تصدیق کریں تاکہ آنے والے انتخابات میں آپ کا نام ووٹر لسٹ سے حذف نہ ہو جائے۔ دریں اثنا، 16 جولائی کو لہریا سرائے آڈیٹوریم میں آر جے ڈی کے ریاستی صدر منگنی لال منڈل کی پروقار تقریب کے موقع پر منعقد ہونے والے پسماندہ طبقے کے ڈائیلاگ پروگرام میں لوگوں سے زیادہ سے زیادہ شرکت کرنے کی اپیل کی گئی۔

جھارکھنڈ حکومت نے مولانا رضوان اللہ قاسمی کو دیوگھر کے شہر قاضی نامزد کیا

رانچی 15 جولائی (پریس ریلیز)۔ جھارکھنڈ کو ایک اور شہر قاضی مل گیا۔ دیوگھر ضلع کے حضرت مولانا محمد رضوان اللہ قاسمی کو آج 15 جولائی 2025 کو شہر قاضی بنایا گیا۔ یہ فیصلہ جھارکھنڈ حکومت کے ریونیو رجسٹریشن اور لینڈ ریفارمز ڈیپارٹمنٹ نے قاضی ایکٹ کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے گورنر کے حکم پر کیا ہے۔ محکمہ ریونیو رجسٹریشن اینڈ لینڈ ریفارمز نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ قاضی ایکٹ 1880 نمبر 12 کی کھنڈ 2 کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے جھارکھنڈ گورنر کے حکم سے مولانا محمد رضوان اللہ قاسمی، ولد مرحوم مولانا محمد بدرالدین قاسمی، گاؤں سرسرا نواڈیہ، پوسٹ منی گڑھی، تھانہ-سارواں، ضلع-دیوگھر جھارکھنڈ کو ضلع دیوگھر میں مسلم سماج میں شادی کرانے اور سرٹیفکیٹ جاری کرنے کیلئے مسلم میریج رجسٹرار (نکاح پڑھانے والا قاضی) نامزد کیا ہے۔ معلوم ہو کہ مولانا رضوان اللہ قاسمی تین ٹرم جمعیت علمائے دیوگھر کے صدر ہیں۔ وہ جامعہ ریاض الصالحات سرسرا نواڈیہ کے مہتمم بھی ہیں۔ مولانا رضوان اللہ قاسمی دینی تعلیم کے ساتھ مدرسہ بورڈ سے فاضل اور دارالعلوم دیوبند سے فارغ ہیں۔ انہوں نے تعلیمی میدان میں اپنی ایک الگ پہچان بنائی ہے۔ شہر قاضی بنائے جانے پر مولانا رضوان اللہ قاسمی نے جھارکھنڈ سرکار کے وزیراعلیٰ ہیمنت سورین، وزیر حفیظ الحسن انصاری، وزیر رام داس سورین، اور جن لوگوں نے بھی تعاون کیا ان سب کا شکریہ ادا کیا۔ انہیں شہر قاضی بنائے جانے پر دیوگھر، رانچی کے علمائے کرام میں خوشی ہے۔ مبارکباد دینے والوں میں شہر قاضی مفتی قمر عالم قاسمی، جمعیت علمائے کے خزانچی شاہ عمیر، مولانا حسن امام، مولانا آثار الدین، حافظ اظہر الدین، حافظ اکرم مسعود، مولانا عبداللہ ندوی، مولانا قطب الرحمن قاسمی، مولانا خالد قاسمی، مولانا ادریس، حافظ عبدالرشید، حافظ مجاہد، حافظ رحمت، حافظ عارف، فضل علی، صحافی عادل رشید سمیت درجنوں لوگوں نے مبارکباد پیش کی۔

وزیراعلیٰ نتیش کمار کی سب سے بڑی اور اہم اسکیم نل کا جل ناکام

سیتامڑھی 15 جولائی (محمد ارمان علی) ضلع میں اس وقت پانی کی شدید قلت ہے کہ اس کی کوئی انتہا نہیں۔ عوام گرمی، دھوپ اور خشک سالی سے پریشان ہیں۔ مساجد کے اندر نمازیں اور مندروں میں کرتن ادا کی جا رہی ہیں جبکہ مسلم معاشرے کے عوام بارش کے لیے خصوصی نماز استسقاء کا اہتمام کر رہے ہیں۔ یہ نماز کسی میدان یا ویران علاقے میں پڑھی جاتی ہے۔ نان پور بلاک کے رائے پور گاؤں میں آج 9 بجے نمازیں ادا کی جائیں گی۔ ضلع کے نان پور بلاک، بوکھڑا پریہار، ڈمرہ، پریہار، پوپری اور سرسنڈ بلاک کے درجنوں گاؤں میں پانی کا مسئلہ ہے۔ وہاں کے ہینڈ پمپ سوکھ چکے ہیں۔ وزیراعلیٰ نتیش کمار کی سب سے بڑی اور اہم اسکیم نل جل یوجنا کام ثابت ہو چکی ہے انتظامیہ ابھی تک خاموش ہے۔ صورتحال یہ ہو گئی ہے کہ لوگ دوسری جگہوں سے پانی لانے پر مجبور ہیں۔ جس کے ہینڈ پمپ سے پانی آ رہا ہے وہ کسی کو پانی نہیں دینا چاہتے۔ نان پور بلاک کی رائے پور پنچایت میں پانی کا مسئلہ مزید سنگین ہو گیا ہے، حالانکہ کچھ وارڈوں میں نل کا پانی کامیابی کے ساتھ فراہم کیا جا رہا ہے، کئی گھروں میں نل جل یوجنا کا کنکشن نہیں ہے۔ وہیں رائے پور وارڈ 13 کے عیدگاہ محلہ میں نل جل یوجنا کسی کے گھر نہیں پہنچی ہے۔ اس محلہ میں صرف مسلمان رہتے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ نے ہر بلاک کے لیے ایک نمبر جاری کیا ہے۔ نان پور بلاک کے لیے دیے گئے نمبر پر پچھلے چار دنوں سے کال کی جا رہی ہے لیکن ایک ہی جواب دیا جا رہا ہے کہ کل آپ کے یہاں مستری چلے جائیں گے آپ کا کام ہو جائے گا۔ ڈسٹرکٹ کنٹرول روم کو بھی فون کی گئی لیکن وہاں سے بھی صرف یقین دہانیاں کروائی گئیں۔ پوپری سب ڈویژن کے نل واٹر سکیم کے ایس ڈی او اور نان پور بلاک کے جے اے ای کو فون کیا گیا لیکن انہوں نے فون نہیں اٹھایا۔ ڈسٹرکٹ آفیسر اور پوپری سب ڈویژن آفیسر کو ان کے موبائل پر میسیج کیا گیا لیکن وہاں سے بھی کوئی جواب نہیں دیا گیا۔ اس کے بعد وزیراعلیٰ کے سکریٹریٹ پٹنہ کو فون کی گئی۔ وہاں سے جواب آیا کہ آپ درخواست فارم جمع کرائیں، میل یا فیکس کے ذریعے سوال پوچھا گیا۔

ضلع مجسٹریٹ نے ای وی ایم ڈیموسٹریشن سنٹر کا افتتاح کیا

چھپرہ15 جولائی (راجو) ضلع ہیڈکوارٹر کے ساتھ ساتھ مڑھورا اور سون پور سب ڈویژنوں میں ڈمی ووٹنگ کا اہتمام کیا جائے گا۔ اس دوران لوگ اصلی ای وی ایم پر ووٹ ڈالیں گے۔ انہیں فزیکل اور ڈیجیٹل شکل میں ای وی ایم کے استعمال کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی جائے گی۔ مذکورہ بات ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ آفیسر امن سمیر نے کلکٹریٹ میں واقع الیکشن برانچ میں ای وی ایم ڈیموسٹریشن سنٹر کا افتتاح کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے خود بیلٹ یونٹ میں بٹن دبا کر ووٹ ڈالا اور VVPAT کی پرنٹ شدہ پرچی کے ساتھ ڈمی انتخابی نشان کو ملایا۔ انہوں نے بتایا کہ الیکشن کمیشن ای وی ایم بیداری پر خصوصی مہم چلاتا ہے۔ اس کا مقصد لوگوں کو ای وی ایم کا استعمال کرنے اور وی وی پیٹ کی پرچی سے اپنے ووٹوں کی جانچ کرنے کا موقع دے کر ان کی ساکھ کو مضبوط کرنا ہے۔ الیکشن کمیشن کی ہدایات پر منگل سے الیکشن کے اعلان تک بیداری مہم کے تحت یہ پروگرام چلایا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ فی الحال چھپرے صدر، مڑھورا اور سون پور سب ڈویژن ہیڈکوارٹر میں مظاہرے کے مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ ساتھ ہی ای وی ایم کے مظاہرے کے دوران الیکشن کمیشن کے ایس او پی پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ انہوں نے تمام ذیلی ڈویژنوں کو حکم دیا ہے کہ وہ

ای وی ایم کو ذخیرہ کرنے کے لیے ڈبل لاک کے ساتھ اسٹرانگ روم بنائیں اور سیکورٹی فورسز کو تعینات کریں۔ اس موقع پر موجود ڈپٹی الیکشن آفیسر جاوید اقبال نے کہا کہ اس مہم کے لیے صرف تربیتی بیداری کے لیے رکھی گئی مشینیں استعمال کی جائیں گی۔ اس کے لیے، ضلع کو موصول ہونے والی کل مشینوں میں سے، BU، CU اور VVPAT کے 150 سیٹوں کو نشان زد کر کے الگ کر دیا گیا ہے۔ ان مشینوں کو کمیشن کے خصوصی پورٹل EMS-0.2 پر نشان زد کیا گیا ہے۔ جبکہ اس کی فہرست بھی سیاسی جماعتوں کو فراہم کر دی گئی ہے۔ ان تمام مشینوں پر تربیتی بیداری کے اسٹیکر اور ڈمی بیلٹ پیپر اور نشانات لوڈ کیے گئے ہیں۔ یہ مشینیں صرف مظاہرے، بیداری اور تربیت کے لیے استعمال کی جائیں گی۔ ای وی ایم کو ہینڈ آن ٹریننگ دینے کے ساتھ ساتھ، مرکز میں تعینات اہلکاروں کو اس کی ہینڈلنگ، آپریشن اور نقل و حرکت میں احتیاطی تدابیر اور ایس او پی سے بیدار کیا گیا ہے۔ مرکز میں ووٹنگ کے دوران رجسٹر پر زائرین کے دستخط لیے جائیں گے۔ ہر روز، ڈالے گئے کل ووٹوں کی گنتی، تصاویر وغیرہ کی رپورٹ متعلقہ نوڈل کے ذریعے ضلع مجسٹریٹ کمیشن کو بھیجے گی۔ وی وی پیٹ پرچی کو ہر روز کترنے والی مشین کا استعمال کرتے ہوئے توڑا جائے گا۔

جے پی یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے دوردرشن کی بحث میں حصہ لیا

چھپرہ15 جولائی (راجو) جے پرکاش یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر پرمیندر کمار باجپئی نے آج پٹنہ کے دوردرشن اسٹوڈیو میں منعقدہ مباحثہ

میں حصہ لیا۔ اس کے لیے ڈی ڈی بہار نے وائس چانسلر کو ایک ماہر کے طور پر مدعو کیا تھا۔ یہ خصوصی بحث 22 جولائی 2025 کو دور درشن کے ذریعے ٹیلی کاسٹ کی جائے گی۔ بحث کا موضوع ہے "تعلیم سب کے لیے اور مرکز کی اسکالرشپ اسکیموں کا اثر"۔ ڈی ڈی بہار کے اس پروگرام "قدم وکست بھارت کی اور" کی فلم بندی آج دوردرشن پٹنہ کے اسٹوڈیو میں مکمل ہوئی۔

ندی میں نہانے کے دوران ڈوبنے سے 2 کی موت

چھپرہ15 جولائی (راجو) ریول گنج تھانہ علاقہ کے تحت سریوندی میں نہانے کے دوران ایک بچے اور ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ مرنے والوں کی شناخت بھگوان بازار تھانہ علاقہ کے گدری بازار محلہ کے رہنے والے زین الدین کے 18 سالہ بیٹے ہبلو علی اور سرف الدین کے 14 سالہ بیٹے ریاضو کے طور پر ہوئی ہے۔ واقعے کے بعد علاقے میں کہرام مچ گیا ہے اور رورو کر اہل خانہ کا برا حال ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق یہ دونوں محرم کے تہوار کے لیے اپنی ماں کے ساتھ ریول گنج میں اپنے ماموں کے گھر گئے ہوئے تھے۔ منگل کی دوپہر ہبلو اور ریاضو اپنے چار پانچ دوستوں کے ساتھ سریوندی کے گدری گھاٹ پر نہانے گئے تھے۔ نہاتے ہوئے ریاضو اچانک گہرے پانی میں چلا گیا اور ڈوبنے لگا۔ اسے بچانے کی کوشش میں ہبلو بھی ندی کے تیز بہاؤ میں بہہ گیا اور دونوں پانی میں ڈوب گئے۔ جس کے بعد دوستوں نے شور مچانا شروع کر دیا۔ اطلاع ملتے ہی ریول گنج تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور غوطہ خوروں کی مدد سے تلاشی مہم شروع کی گئی۔ کافی کوشش کے بعد دونوں کی لاشیں دریا سے نکالی گئیں۔ پولیس نے لاشوں کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ جہاں دونوں کی لاشیں پوسٹ مارٹم کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئیں۔ وہیں موت سے خبر سے علاقے میں غم کا ماحول ہے۔

دن دہاڑے موبائل دکان سے 3.25 لاکھ روپے کی لوٹ، ایک گرفتار

چھپرہ15 جولائی (راجو) مانجھی تھانہ علاقہ کے نرپالیا اور درگاپور میں منگل کو اسلحہ کے زور پر لوٹ کی الگ الگ واردات سے مقامی انتظامیہ کی راتوں کی نیندیں اڑا دی ہیں۔ پہلا واقعہ مانجھی ایکما مین روڈ پر مانجھی تھانہ علاقہ کے نرپالیا بازار میں واقع دھیرج ٹیلی کام نامی موبائل شاپ کم سائبر کیفے میں پیش آیا جہاں مجرموں نے دکان میں گھس کر آپریٹر پرتاپ کمار کو پستول دکھا کر دکاندار سے 3 لاکھ 25 ہزار روپے لوٹ لئے اور فرار ہو گئے۔ تاہم لوٹ کی واردات کے بعد دکاندار نے ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھاگنے والے مجرم کو پکڑ لیا اور اہل علاقہ کے ساتھ مل کر اس کا پستول چھین لیا۔ دکاندار نے بتایا کہ لوٹ کے دوران ملزمین نے دکان میں موجود چکیہ کے رہائشی دنیش مانجھی کی بیوی سے 5 ہزار روپے بھی چھین لیے۔ بعد ازاں مقامی دکانداروں نے پکڑے گئے مجرم کے ہاتھ پاؤں باندھ کر اسے بری طرح زدوکوب کیا جس سے وہ نیم مردہ ہوگیا۔ بعد میں اطلاع ملتے ہی پولیس پہنچی اور پکڑے گئے مجرم کو اپنی تحویل میں لے کر مانجھی سی ایچ سی میں داخل کرایا۔ پولیس نے گرفتار ملزم کی موٹر سائیکل بھی قبضے میں لے لی ہے۔ گرفتار مجرم داؤد پور تھانہ علاقہ کے مدن ساٹھ گاؤں کا رہنے والا بتایا جاتا ہے۔ واقعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے موقع پر پہنچے سارن ایس ایس پی ڈاکٹر کمار آشیش نے واقعہ کا بغور معائنہ کیا اور آس پاس کے لوگوں سے پوچھ گچھ بھی کی۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے دعویٰ کیا کہ کیس جلد حل کرلیا جائے گا اور تینوں مفرور ملزمین کو گرفتار کر کے لوٹی گئی رقم واپسی کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ واقعہ 11 بجے کے قریب پیش آیا۔ دوسری جانب شام چار بجے مقامی درگاپور گھاٹ پر چار مسلح مجرم پہنچے، انہوں نے موقع پر کھڑی موٹر بوٹ پر فائرنگ کی اور لوٹ مار کی اور فرار ہو گئے۔ بعد میں کشتی چلانے والے رابندر چودھری نے شور مچا کر گاؤں کے دیگر لوگوں کو گھاٹ پر بلایا، تب تک مجرم کشتی لے کر بھاگنے میں کامیاب ہو گئے تھے۔ بعد ازاں گاؤں والوں نے دوسری کشتی کی مدد سے مذکورہ کشتی کا پیچھا بھی کیا تاہم لوٹی گئی کشتی برآمد نہ ہوسکی۔ دریں اثنا، مانجھی بہورن سنگھ ٹولہ میں ایک دکاندار نے دن کے اجالے میں موٹر پارٹس کی دکان سے چوری کرتے ہوئے ایک چور کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ چور چھپرہ شہر کے گدری بازار کا رہنے والا بتایا جاتا ہے۔

ووٹر لسٹ نظر ثانی کے کاموں میں افراتفری کا ماحول

دربھنگہ، 15 جولائی (عرفان احمد پیدل) سی پی آئی (ایم ایل) دربھنگہ ضلع کمیٹی کا ایک روزہ اجلاس ضلع دفتر پنڈ سرائے میں ضلع سکریٹری بیدیا ناتھ یادو کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس کا آغاز آنجہانی کے ساتھیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے سے ہوا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے سی پی آئی (ایم ایل) کے ضلع سکریٹری بیدیا ناتھ یادو نے کہا بہار میں لاگو ہونے والے ایس آئی آر کے عمل نے پورے انتخابی نظام کو افراتفری اور کشیدگی میں ڈال دیا ہے۔ جلد بازی اور مناسب تیاری کے بغیر کیے جانے والے اس عمل نے عام لوگوں کے ساتھ ساتھ بی ایل او ورکر کو بھی ایک زبردست بحران میں ڈال دیا ہے۔ بہت سے بی ایل او کو مسلسل 12 گھنٹے کام کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے، اور ہدف کو پورا کرنے کے لیے ان پر شدید دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ اس دباؤ کے سنگین نتائج برآمد ہوئے ہیں - ایک جگہ پر ایک بی ایل او کی موت ہوگئی، وہیں برسوئی کے بی ڈی او نے بھی استعفیٰ دے دیا ہے۔ یہ صورتحال ظاہر کرتی ہے کہ الیکشن کمیشن اور انتظامیہ نے اس عمل کو عملی جامہ پہناتے ہوئے زمینی حقیقت اور انسانی پہلو کو یکسر نظر انداز کر دیا ہے۔ لیکن اس بے حسی کی انتہا یہ ہے کہ اپنے مسائل اور مشکلات کو سامنے لانے والے بی ایل اوز کو اب نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ تازہ ترین معاملہ بیگوسرائے ضلع کا ہے، جہاں ایک BLO پر میڈیا کے ساتھ گمراہ کن معلومات شیئر کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔ سی پی آئی - ایم ایل واضح کرنا چاہتا ہے کہ کمیشن خود غلط معلومات پھیلا رہا ہے، اور اس الجھن کے درمیان بی ایل او پریشانی کا شکار ہیں۔ گنتی کے فارم کو لے کر کافی ابہام ہے۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ ہر ووٹر کے لیے دو فارم جاری کیے جا رہے ہیں - ایک BLO کے ذریعے جمع کرنے کے لیے اور دوسرا ایک رسید کے طور پر ووٹر کو واپس کر دیا جائے گا۔ لیکن زمینی حقیقت یہ ہے کہ بی ایل او کو صرف ایک فارم دیا جا رہا ہے جس کے لیے ووٹرز بی ایل او سے رسید مانگ رہے ہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب BLO کے پاس دوسرا فارم نہیں ہے تو وہ کہاں سے دے گا؟ یہی نہیں بلکہ کئی جگہوں سے شکایات موصول ہوئی ہیں کہ ووٹروں کی جانکاری اور رضامندی کے بغیر فارم بھرے جا رہے ہیں، جس سے پورے عمل کی شفافیت اور درستگی پر سنگین سوالات اٹھ رہے ہیں۔ سی پی آئی - ایم ایل بیگوسرائے کے بی ایل او کے خلاف کی گئی کارروائی کی سخت مذمت کرتی ہے اور مطالبہ کرتی ہے کہ ان کے خلاف کی گئی کارروائی کو فوری طور پر واپس لیا جائے۔ ہم الیکشن کمیشن کو متنبہ کرتے ہیں کہ وہ یہ من مانی اور جابرانہ رویہ بند کرے۔ سی پی آئی ایم ایل عوام، بی ایل او اور جمہوریت کے حقوق پر ہونے والے اس حملے کے خلاف ہر سطح پر لڑے گی۔ ابھیشیک کمار، سینئر لیڈر آر کے سہنی، نندلال ٹھاکر، ستیہ نارائن پاسوان پپو، ونود سنگھ، سادھنا شرما، دھرمیش یادو، رنجن پرساد سنگھ، نندن سنگھ، اودھیش سنگھ، کامیشور پاسوان، راجیند رداس، سنجیو ٹھاکر، گنگا منڈل، پپوان پپوان، شیو پپوان، یُو ٹھاکر سمیت کئی لوگ۔ میٹنگ میں ساہ، بیدیا ناتھ یادو، محمد جمال الدین، کیشری یادو موجود تھے۔

5 سالہ بچی کو درجن بھر پاگل کتوں نے کاٹا، دوران علاج موت

دربھنگہ، 15 جولائی (عرفان احمد پیدل) خراج پور پنچایت وارڈ 3 چھوٹی ایکمی متھلانگر میں 5 سالہ معصوم بچی آروہی کی درجن بھر کتوں کے کاٹنے سے موت ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ دردناک واقعہ صبح کے وقت ستیم اسپتال کے پیچھے شاستری نگر میں پیش آیا۔ لڑکی گھر سے پھول توڑنے نکلی تھی کہ اچانک کچھ پاگل

کتوں نے پیاری سی بچی پر حملہ کر دیا اور اسے گھسیٹ کر بہت دور جنگل کے اندر لے گئے جہاں بچی کے جسم کے کئی حصوں پر کاٹنے کے نشانات پائے گئے۔ لڑکی وہیں بے ہوشی کی حالت میں پڑی تھی۔ ایک عورت نے اسے اٹھایا اور جب اس نے شور مچایا تو آس پاس کے لوگوں تک خبر پہنچی اور لوگ آنا شروع ہو گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ لڑکی پاسوان ٹولہ متھلانگر کی رہنے والی تھی، اس کے گھر والے لڑکی کو ڈی ایم سی ایچ لے گئے جہاں علاج کے دوران لڑکی کی موت ہوگئی۔ وہ ماں کی اکلوتی بیٹی تھی۔ بیٹی کی موت کی خبر سن کر ماں بے ساختہ رو پڑی۔ اس علاقے میں کتے کے کاٹنے سے کئی لوگ مر چکے ہیں۔ یہ چونکا دینے والی خبر ہے لیکن انتظامیہ اس پر کوئی کارروائی نہیں کر رہی ہے۔ ایسے پاگل کتے مسلسل راہگیروں کو نشانہ بنا رہے ہیں، میونسپل کارپوریشن انتظامیہ اور کتے پکڑنے والے ادارے کو اس معاملے پر ایکشن لینا چاہیے ورنہ آنے والے وقت میں اس علاقے میں پاگل کتوں کی دہشت بہت زیادہ بڑھ سکتی ہے اور کئی لوگ کاٹ کر شدید زخمی ہو جائیں گے یا کوئی جان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ وقت پر سخت اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

پوسٹ گریجویٹ کی تعلیم شروع کرنے کا قوی امکان: ایم ایل اے

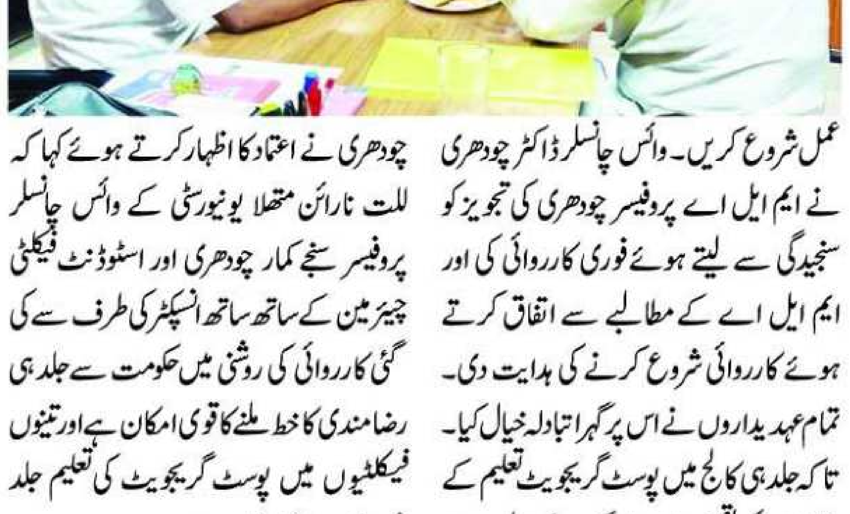

دربھنگہ، 15 جولائی (عرفان احمد پیدل) ایم ایل اے پروفیسر ونے کمار چودھری کے سنجیدہ اقدام کے بعد بلٹ مہتھا آدرش مہاودیالیہ بہاری میں پوسٹ گریجویٹ کی تعلیم شروع کرنے کا قوی امکان ہے۔ ایم ایل اے مسٹر چودھری نے منگل کو للت نارائن متھلا یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سنجے کمار چودھری سے ملاقات کی اور ان سے مزید کارروائی کرنے کی درخواست کی۔ اس دوران ایم ایل اے مسٹر چودھری نے سائنس فیکلٹی کے انسپکٹر پروفیسر ارون کمار، آرٹس اینڈ کامرس فیکلٹی کے انسپکٹر ڈاکٹر وجے یادو، اسٹوڈنٹ فیکلٹی کے صدر پروفیسر اشوک کمار مہتا سے ملاقات کی اور ان سے درخواست کی کہ وہ بلٹ مہتھا وڈھری میں آرٹس کامرس اور سائنس فیکلٹی میں پوسٹ گریجویٹ تعلیم شروع کرنے کے لیے باقاعدہ عمل شروع کریں۔ وائس چانسلر ڈاکٹر چودھری نے ایم ایل اے پروفیسر چودھری کی تجویز کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے فوری کارروائی کی اور ایم ایل اے کے مطالبے سے اتفاق کرتے ہوئے کارروائی شروع کرنے کی ہدایت دی۔ تمام عہدیداروں نے اس پر گہرا تبادلہ خیال کیا۔ تاکہ جلد ہی کالج میں پوسٹ گریجویٹ تعلیم کے انتظامات کو یقینی بنایا جا سکے۔ ایم ایل اے چودھری نے اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ للت نارائن متھلا یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سنجے کمار چودھری اور اسٹوڈنٹ فیکلٹی چیئرمین کے ساتھ ساتھ انسپکٹر کی طرف سے کی گئی کارروائی کی روشنی میں حکومت سے جلد ہی رضامندی کا خط ملنے کا قوی امکان ہے اور تینوں فیکلٹیوں میں پوسٹ گریجویٹ کی تعلیم جلد شروع ہونے کا امکان ہے۔

طلبا وطالبات رہنمائی کی کے لئے اکیڈمک کمیٹی کی تشکیل

دربھنگہ: 15 رجولائی (عرفان احمد پیدل) عصر حاضر میں طلبا وطالبات کو صرف نصابی کتابوں تک محدود نہیں رکھا جانا چاہئے بلکہ ان کی ذہنی نشوونما کے لئے دیگر مسائل پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے اور رہنمائی کی اہمیت مسلّم ہے۔ اس لئے تمام صدورِ شعبہ کی یہ ذمہ داری ہے کہ اپنے شعبے میں کچھ اس طرح کا نظام قائم کریں تاکہ طلبا اپنے اساتذہ سے تبادلہ خیال کے ذریعہ اپنے مسائل کا حل نکال سکیں اور رہنمائی حاصل کر سکیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر مشتاق احمد، پرنسپل کالج ہذا نے کیا۔ پروفیسر احمد کالج کے صدورِ شعبہ کی میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں سی - ایم کالج، دربھنگہ کو نیک گریڈنگ میں ++B کا اعزاز حاصل ہوا ہے اور نیک ٹیم نے جن کمیوں کی طرف اشارہ کیا ہے اس کو دور کرنے کے لئے ہم سبھوں کو مل کر کوشش کرنی ہوگی۔ پروفیسر احمد نے کہا کہ کالج میں دن بہ دن طلبا کی تعداد بڑھ رہی ہے اس لئے اب کالج میں دو شفٹوں میں کلاس چلائے جائیں گے۔ صبح ساڑھے سات بجے سے شفٹ اول میں شعبہ کامرس اور دیگر سجکٹ کے کلاس ہوں گے جب کہ دس بجے سے آرٹس کے بقیہ سجکٹ کے کلاس دن کے تین بجے تک چلیں گے۔ ان دونوں شفٹوں کے لئے ایک ماسٹر روٹین بنائی گئی ہے جس کا نفاذ آئندہ یکم اگست سے ہوگا۔ کالج میں اکیڈمک ماحول کو سازگار بنانے کے لئے کالج اکیڈمک کمیٹی کی تشکیل نو کی گئی ہے۔ کمیٹی کے چیئرمین پرنسپل ہوں گے اور تمام صدر شعبہ اس کے ممبر ہوں گے۔ آج کی میٹنگ میں یہ بھی طے پایا کہ پوسٹ گریجویٹ (سیشن 26-2024) کے سمسٹر-II کا انٹرنل امتحان 21 تا 28 جولائی 2025 منعقد کیا جائے گا۔ تمام طلبا اپنے اپنے صدر شعبہ سے رابطہ قائم کر انٹرنل امتحان کی تفصیلی معلومات حاصل کر لیں گے۔ پروفیسر احمد نے کہا کہ چوں کہ اب ہر ایک سمسٹر میں انٹرنل امتحان میں شامل ہونا لازمی ہے اس لئے کالج میں پڑھنے والے طلبا وطالبات انٹرنل امتحان میں ضرور شامل ہوں ورنہ وہ یونیورسٹی امتحان میں شامل نہیں ہو پائیں گے۔ آج کی میٹنگ میں ڈاکٹر ششانک شکلا، ڈاکٹر راگنی رنجن، ڈاکٹر سبرت کمار داس، ڈاکٹر ایکتا سریواستو، ڈاکٹر ابصار عالم، ڈاکٹر انوپم کمار سنگھ، ڈاکٹر للت شرما، ڈاکٹر مینک سریواستو، ڈاکٹر اکھلیش کمار راٹھور، ڈاکٹر خالد انجم، ڈاکٹر دویا جھا، ڈاکٹر اکھلیش کمار ویبھو اور ڈاکٹر سنجیت کمار جھا نے شرکت کی اور کالج میں درس وتدریس کے مسائل پر روشنی ڈالی۔

زمین پر سے پلاسٹک ہٹانے کے تنازعہ میں مار پیٹ

سنگھواڑہ دربھنگہ 15 جولائی (محمد مصطفی) مقامی تھانہ حلقہ کے کٹھلیہ گاؤں میں زمین پر سے پلاسٹک ہٹانے کے تنازعہ میں گالی گلوچ کے بعد مار پیٹ ہوگئی معاملے کو لیکر معراج احمد نے گاؤں کے محمد عارف، محمد ساجد، محمد صابر سمیت پانچ نامعلوم کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے درج ایف آئی آر میں یہ الزام عائد کیا ہے کہ میرے گھر کی زمین پر میرے فریقین کا پختہ مکان بنا ہوا ہے اتر میں میرے حصہ کی زمین ہے جس پر میرے پرکھوں سے امن وامان کے ساتھ دخل قبضہ میں ہے بغل میں محمد صابر کے لڑکا کی شادی 13 جون کو ہوئی تھی وہ شادی کے لیئے ہمسے کچھ کھانا بنانے کے لئے پنی ٹانگنے کے لئے جگہ مانگا تھا آج تک زمین پر سے پنی نہیں ہٹایا میں بار بار صابر کو جگہ کھالی کرنے کی گذارش کرتا رہا تو وہ ہمیشہ کوئی نہ کوئی بہانہ بنا کر بات کو ٹالتا رہا 10 جولائی کو میں دوبارہ صابر کو زمین کھالی کرنے کو بولا تو سبھی نامزد نے مجھے پکڑ کر میرے ساتھ گالی گلوچ کیا فیٹ مکّہ سے مار پیٹ کر تقریباً 17 سو روپے نکال لیا جان سے مارنے کی دھمکی کا بھی الزام لگایا ہے

مختلف مقامات سے 2 بائک کی چوری

سنگھواڑہ دربھنگہ 15 جولائی (محمد مصطفی) مقامی تھانہ حلقہ کے رام پورہ ولال پور گاؤں سے دو مختلف جگہ سے بائک کی چوری ہوئی اس ضمن میں رام پور باشندہ روہت کمار نے نامعلوم چور کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے اسنے پولیس کو بتایا ہے کہ بائک اپنے گھر کے دروازہ پر لگا کر اندر چلے گئے اس دوران کچھ دیر بعد گھر سے باہر نکلے تو دیکھا کہ میری بائک اس جگہ پر نہیں تھی گاڑی کا مالک شنکر شیکھر شکلا ہے جس سے میں بائک خریدا تھا جو کی ابھی تک میرے نام پر ٹرانسفر نہیں ہوا ہے لیکن ٹرانسفر کا چلان کٹا ہوا ہے وہیں دوسری جانب لال پور باشندہ وپن کمار نے تھانہ میں درج ایف آئی آر میں بتایا کہ میری ہیرو اسپلینڈر بائک کو اپنے دروازہ کے بغل میں آم کے درخت کے نیچے لگا دیا اور ہم دونو شوہر بیوی گھریلو کام سے آٹو سے کشیسور استھان چلے گئے تھے گھر پر کرانہ دوکان ہے جس پر میرا لڑکا اور لڑکی اندر بیٹھا تھا ہم دونو تقریباً شام کو واپس آئے تو اس جگہ پر بائک نہیں تھی تھانہ صدر رنجیت کمار چودہری نے بتایا کہ معاملے کی تفتیش کی جا رہی ہے

حکومت بڑھتے ہوئے جرائم، قتل اور عصمت دری پر روک لگائے: کرن دیو

کھگڑیا، 15 جولائی (محمد عرفان عالم) دیش بچاؤ ابھیان کے بانی صدر کرن دیو یادو نے ضلع اور ریاست میں ہو رہے مختلف مجرمانہ واقعات کی سخت مذمت کی ہے اور وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ سے استعفیٰ دینے اور بڑھتے ہوئے جرائم پر روک لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔ میٹنگ میں انہوں نے خاتون ایڈوکیٹ پریا سنگھ راجپوت پر قاتلانہ حملے، بالو تاجر رما کانت یادو اور تاجر کھیمکا کے قتل، ہاسٹل میں رہنے والے بدھورا کے طالب علم کو پھانسی پر لٹکانے، بیگوسرائے میں صحافی اجیت انجم کے خلاف جھوٹی ایف آئی آر درج کرنے، ووٹر لسٹ میں دھاندلی کی خبریں شائع کرنے اور ووٹر لسٹ کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ صحافی اجیت انجم کے خلاف درج جھوٹا مقدمہ واپس لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں صحافیوں کو معاشرے اور حکومت کا حقیقی آئینہ دکھانے، سچ لکھنے اور عام لوگوں کو آگاہ کرنے کا حق حاصل ہے۔ سماجی کارکن کرن دیو یادو نے کہا کہ ضلع اور ریاست میں جرائم کا گراف اپنے عروج پر پہنچ گیا ہے۔ مرکز کی مودی حکومت بہار کو دور سے چلا رہی ہے۔ مرکزی حکومت چاہتی ہے کہ بہار میں جرائم بڑھیں تاکہ نتیش حکومت کی بدنامی ہو اور اگلی بی جے پی کی حکومت بنے۔ لیکن بہار کے لوگ باشعور ہو چکے ہیں۔ اب بہار کے لوگوں کو سماجی انصاف کی حکومت کی ضرورت ہے، جو صحیح معنوں میں بہار میں ہمہ جہت ترقی کر سکے، بہار کو ایک تعلیم یافتہ، ترقی یافتہ اور خوشحال بہار بنا سکے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ وہ یوپی میں 27000 سے زیادہ پرائمری اسکولوں کو بند کرنے اور شراب کی دکانیں کھولنے کی یوگی حکومت کی کوشش کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ حکومت ملک اور ریاست کو کہاں لے جانا چاہتی ہے۔ عام لوگوں کو سوچنے، سمجھنے اور فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے۔

ٹیچر سنتوش رائے کا زمینی تنازعہ میں قتل، 2 گرفتار

چھپرہ15 جولائی (راجو) ضلع کے دریاپور تھانے کے تحت بساہی گاؤں میں کل ہوئے حملے میں دو نامزد ملزمین کو گرفتار کیا گیا ہے۔ نامزد ملزم کی اطلاع پر ایک بندوق اور دو کارتوس بھی برآمد ہوئے ہیں۔ مذکورہ بات نئے تعینات دیہی ایس پی سنجے کمار نے اپنے دفتر کے کمرے میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہی۔

پریس کانفرنس میں دیہی ایس پی سنجے کمار نے بتایا کہ 13 جولائی کو دریاپور تھانے کے تحت بساہی گاؤں میں دو لوگوں کو گولی مار کر زخمی کر دیا گیا تھا۔ سنتوش رائے اور کانگریس رائے شدید زخمیوں میں شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ استاد سنتوش رائے کی علاج کے دوران موت ہوگئی۔ کانگریس رائے کے بیان پر اس معاملے میں دریاپور پولس تھانہ مقدمہ نمبر- 441/25 درج کیا گیا ہے اور تکنیکی اور انسانی معلومات کے مطابق دونوں ملزمین راجونات اور سنیل رائے کو گرفتار کر کے کارروائی کی جا رہی ہے۔ دیہی ایس پی سنجے کمار نے پریس کانفرنس میں یہ بھی بتایا کہ اس قتل کا سازشی سنیل رائے تھا۔ جبکہ راجونات شوٹر ہیں۔ دونوں گرفتار ملزمین کا مجرمانہ ریکارڈ ہے۔ سنجے رائے ایک سزا یافتہ مجرم ہے، اس کے خلاف مختلف تھانوں میں 20 سے زیادہ مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔ گرفتار ہونے والے راجونٹ کے خلاف بھی مختلف تھانوں میں 5 سے 6 مقدمات درج ہیں۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ کی وجہ زمین سے متعلق ہے اور وہ منظم جرائم پیشہ ہیں۔ یہ لوگ عرصہ دراز سے زمین کا کاروبار کر رہے تھے اور اسے اونچے نرخوں پر فروخت کرتے تھے۔ دونوں کا مجرمانہ ریکارڈ ہے، فی الحال گرفتاری کے بعد انہیں عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا گیا ہے۔

جمعیۃ علماء کھگڑیا کے وفد کا 3 روزہ دورہ مکمل: قاری سرفراز عالم

کھگڑیا ۱۵ رجولائی (محمد عرفان عالم) الحمد للہ جمعیۃ علماء کھگڑیا کی وفد نے تین روز مسلسل الولی بلاک کے سونبہار، جوگیا، سہسی۔ کھگڑیا بلاک کے جلکوڑہ، سبل پور مانڈر مہسوڑی، شہر کھگڑیا۔ گوگری بلاک کے مشکی پور، بورنا، قصبہ گوگری، سلیم نگر، سپاہا۔ بیلدور بلاک کے دیگھون، سوکھائی ٹولہ، چوڑھلی۔ چوتھم بلاک کے کڑوا موڑ اور دیگر علاقے کا دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد علاقے کے لوگوں کے مسائل کا حل کرنا تھا جس کے تحت جمعیۃ علماء کھگڑیا کی ٹیم نے گاؤں گاؤں جا کر بہار میں چل رہے ووٹر ویری فیکیشن کے تعلق سے عوام کی پریشانی کو حل کرنے کی کوشش کی اور مستقبل میں دستاویزات کی وجہ سے کسی قسم کی پریشانی نہ ہو اس کا لائحہ عمل طے کیا، دوسری طرف ملک میں بڑھتی ارتداد کی انسداد کے لئے تعلیم کو عام کرنے اور ہر گاؤں اور قصبے کی مساجد میں منظم مکاتب کا جال بچھا کر بچوں اور بچیوں کو دینی تعلیم سے آراستہ و پیراستہ کیا جائے تاکہ وہ ایمان و اسلام کی بنیادی اور ضروری معلومات سے مزین ہو کر خود کو دین اسلام پر قائم رکھ سکے اور ان باطل طاقتوں کا مقابلہ کر سکے جو ان کے ایمان پر ڈاکہ ڈالنے کی کوشش کر رہی ہے، اس دورے کا ایک عظیم مقصد یہ تھا کہ جمعیۃ علماء ہند کے دستور کے مطابق ہر تین سال میں ممبر سازی کی جاتی ہے جو ابھی پورے ملک میں زور وشور سے چل رہا ہے جس کی آخری تاریخ 31 جولائی 2025 ہے۔ ممبر کون بن سکتا ہے؟ ''لفظ ممبر کا آیا ہے۔ اس سے مراد جمعیۃ علماء کا ابتداہے، جو دفعہ (11) کے مطابق ہو'' ''(الف) ہر وہ مسلمان (مرد وعورت) جمعیۃ علماء کا ممبر بن سکتا ہے، جو شرعا عاقل وبالغ ہو اور جس کو جمعیۃ علمائے ہند کے مقاصد سے پوری طرح اتفاق ہو اور فارم ممبری پر دستخط کرے۔'' لفظ شرعا سے یہ وضاحت ہو جاتی ہے کہ سرکاری طور پر بلوغت کے لئے مقرر کردہ اٹھارہ سال کی عمر ہونا ضروری نہیں ہے، بلکہ چودہ سال کا مرد وعورت بھی جمعیت علماء ہند کا ممبر بننے کا اہلیت رکھتا ہے۔ آسان زبان میں اس کی وضاحت کی جائے، تو یہ ہوگا کہ جمعیت کا ممبر بننے کی پانچ شرائط ہیں۔ مسلمان ہو، غیر مسلم نہ ہو۔ عاقل ہو، پاگل ومجنون نہ ہو۔ بالغ ہو، بچہ اور بے شعور نہ ہو۔ جمعیت کے مقاصد واغراض سے اتفاق رکھتا ہو۔ ممبری فارم پر دستخط کرے، جو اس کی رضا مندی کی علامت ہوگی۔ جمعیۃ علماء ہند کے وسیع تر قومی وملی مفادات اور حقوق کی نگہبان ہونے کے باعث ہر مسلمان کا قومی وملی فریضہ ہے کہ وہ جمعیت کا ممبر بنے۔ اس کا طریقہ بالکل آسان ہے۔ آپ اپنے علاقے کی جمعیت کے ذمہ دار سے رابطہ کریں اور ان سے کہیں کہ آپ ہمیں جمعیت کا ممبر بنائیں۔ وہ آپ کی ایک رسید کاٹیں گے، جس کے بدلے آپ کو ابتدائی ممبری فیس دس روپے ادا کرنا ہوگا۔ رسید میں آپ کی ذاتی تفصیلات درج ہوں گی، جو جمعیت کے پاس محفوظ رہیں گی۔ اب 2024 میں جمعیۃ علماء ہند آن لائن ممبر بننے کے لئے Jamiat membership Drive کے نام سے ایک ایپ پلے اسٹور پر اپلوڈ کیا ہے جس میں موبائل نمبر ڈال کر او ٹی پی کے ذریعہ بھی ممبر بن سکتے ہیں۔ وفد کی قیادت حضرت قاری محمد سرفراز عالم کھگڑیاوی دامت برکاتہم العالیہ جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء کھگڑیا، جبکہ وفد میں حضرت الحاج پروفیسر محی الدین نائب صدر دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء بہار، مولانا محمد ابوجعفر رحمانی، مولانا فیضان اکرم، حافظ محمد عارف اور مہمان خصوصی کی حیثیت سے حضرت مولانا محمد سلمان قاسمی آرگنائزر جمعیۃ علماء بہار شریک رہے۔

وش اور پینتھر کا نیا گانا ''بولو بولو'' کے ساتھ شاندار واپسی

پٹنہ 15 جولائی (پریس ریلیز) ہندوستان کے پہلے آئی - پاپ گرل گروپ، وش نے اپنے نئے گانے "بولو بولو" کے ساتھ شاندار واپسی کی ہے جس میں انہوں نے ابھرتے ہوئے ریپر پینتھر کے ساتھ تعاون کیا ہے۔ یہ گانا تیز دھڑکنوں، مضبوط آوازوں اور بولڈ انداز کے ساتھ ایک طاقتور افرو دیسی فیوژن ہے۔ یہ سال کی سب سے زیادہ زیر بحث میوزک پارٹنرشپ میں سے ایک بن گیا ہے۔ "بولو بولو" جذبات، تصادم اور جشن سے بھرا ایک پیپی گانا ہے۔ جہاں وش اس گانے کے ساتھ انڈین پاپ میں گرل پاور لاتی ہے، وہیں پینتھر اپنے طاقتور اور اسٹائلش ریپ کے ساتھ گانے میں ایک بہترین ذائقہ ڈالتا ہے۔ مشہور میوزک ڈائریکٹر اور مینٹور مکی میک کلیری کے ساتھ نئے ٹیلنٹ پارتھ پاریکھ کے ذریعہ تیار کیا گیا، "بولو بولو" ایک ایسا گانا ہے جو موسیقی کے بہت سے انداز کو ملاتا ہے۔ اسے اس سال کی سب سے حیران کن اور دھماکہ خیز میوزک جوڑیوں میں سے ایک قرار دیا جا رہا ہے۔ اس گانے کو مکی، پارتھ، گیت نگار اسمرتی بھوکر اور پینتھر نے لکھا ہے۔ گانے کے پیچھے حوصلہ افزائی کرتے ہوئے، وش نے کہا، "بولو بولو اس 'اُف، اب تو بول ہی دو' کے موڈ سے آیا ہے۔ ہم سب اس حالت میں رہے ہیں جب ہم اشارے کرتے ہیں، سگنل بھیجتے ہیں، لیکن دوسرا شخص سمجھ نہیں پاتا ہے۔ ہم نے یہ گانا اس صورت حال کو ایک پر لطف انداز میں بیان کرنے کے لیے بنایا ہے، ہلکی سی جھجکنے کے ساتھ اور بہت زیادہ گرل کوڈ کے ساتھ، جس میں ایک مزہ بھرا اعتماد ہے، جس میں BooBo نے کہا، بولو کوڈ اور مزے کا اعتماد ہے۔ شروع سے ہی مجھے اپنی طرف متوجہ کیا۔

ڈی پی آر او آفس میں ای وی ایم سینٹر کا افتتاح

دربھنگہ، 15 جولائی (عرفان احمد پیدل) دربھنگہ کلکٹریٹ میں واقع ڈسٹرکٹ انفارمیشن بلڈنگ کے گراؤنڈ فلور پر ای وی ایم ڈیموسٹریشن سینٹر کا افتتاح ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کوشل کمار کے ہاتھوں سے ربن کاٹ کر کیا گیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل کلکٹر ریونیو منوج کمار، ایڈیشنل کلکٹر ڈپارٹمنٹل انویسٹی گیشن،

سب ڈویژنل آفیسر صدر وکاس کمار، ڈپٹی الیکشن آفیسر سریش کمار وغیرہ افسران اور عملہ موجود تھا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے ڈمی ووٹ ڈال کر بی یو، سی یو اور وی پی اے ٹی کی جانچ کی۔ اس موقع پر اخباری نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے ضلع الیکشن افسر نے کہا کہ ای وی ایم ڈیمانسٹریشن سنٹر کا افتتاح کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تربیت اور بیداری کے لیے دو ای وی ایم رکھے گئے ہیں۔ کوئی بھی ووٹر یہاں آ کر EVM VVPAT کے ذریعے ووٹ ڈالنے کے عمل کے بارے میں یا EVM اور VVPAT کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتا ہے۔ کوئی بھی ووٹر دفتری اوقات میں آ کر ای وی ایم کے ذریعے ووٹ ڈالنے کے عمل کو سمجھ سکتا ہے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے کہا کہ عام آدمی کو معلومات فراہم کرنے کے لیے ماسٹر ٹرینرز کو بھی تعینات کیا گیا ہے۔ شہری الیکٹرانک ووٹنگ مشین کے ذریعے ووٹ ڈالنے کا طریقہ جان اور سمجھ سکیں گے۔

ببلو منڈل کی صدارت میں جے ڈی یو دفتر میں جائزہ میٹنگ کا انعقاد

کھگڑیا، 15 جولائی (محمد عرفان عالم) جنتا دل (متحدہ) ووٹر نظر ثانی مہم کو لے کر کافی سنجیدہ دکھائی دے رہی ہے۔ اسی سلسلے میں منگل کو جے ڈی یو کے دفتر واقع کارپوری آڈیٹوریم میں کھگڑیا صدر اسمبلی حلقہ کی سطح پر ایک اہم جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت جے ڈی یو کے ضلع صدر ببلو کمار منڈل نے کی۔ جبکہ نظامت جے ڈی یو کے ضلع ترجمان آچاریہ راکیش پاسوان شاستری نے کی۔ جے ڈی یو کے ریاستی ترجمان پرمل کمار نے مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی، جن کا مقامی قائدین نے شاندار استقبال کیا۔ میٹنگ میں BLA-1 کے نمائندے، پارٹی کے بڑے عہدیدار، ضلع صدر، بلاک صدر اور پنچایت سطح کے نمائندوں نے شرکت کی۔ ترجمان پرمل کمار نے اپنے مکتوب میں بتایا کہ ریاستی صدر امیش سنگھ کشواہا کی اپیل پر ضلع کے دو مختلف اسمبلی حلقوں میں 15 سے 17 جولائی تک ہر روز دو شفٹوں (11:00 بجے اور 2:00 بجے) میں میٹنگیں منعقد کی جائیں گی۔ نیز 18 جولائی کو ضرورت کے مطابق ان علاقوں کا دوبارہ جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ اجلاس متعلقہ اسمبلی یا بلاک میں ہونے چاہئیں تاکہ بلدیاتی نمائندوں کی فعال شرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔ اجلاس میں ضلع تنظیم کے انچارج، اسمبلی انچارج، بی ایل اے-1، بی ایل اے-2، بلاک صدر، پنچایت صدر کے علاوہ پارٹی کے مختلف سیل کے عہدیدار بھی موجود رہیں گے۔ ترجمان نے کہا کہ BLA-2 فارم کسی بھی قیمت پر 20 جولائی 2025 تک جمع کرائے جائیں۔ اس کے لیے متعلقہ بی ایل اے ون اور انچارج اپنے علاقے میں ڈیرے ڈال کر کام کو حتمی شکل دیں گے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ BLA-2 فارم بھرنے سے پہلے اس کی تصویر ضرور حاصل کی جائے اور تصویر کے ساتھ فارم کو ہیڈکوارٹر تک پہنچایا جائے۔ پرمل کمار نے کہا کہ جے ڈی یو کے ریاستی صدر امیش سنگھ کشواہا کی ہدایات کے مطابق متعلقہ عہدیداروں اور لیڈروں کے لیے ایک واٹس ایپ گروپ بھی بنایا گیا ہے، جس کے ذریعے تمام ضروری ہدایات اور دستاویزات کا تبادلہ کیا جائے گا۔ ببلو کمار منڈل نے واضح کیا ہے کہ پارٹی آئندہ انتخابات کے پیش نظر ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کرنے میں غفلت نہیں برتی جائے گی۔ دوسرے لفظوں میں، اس مہم میں لگے ہوئے چوکس اور فعال جے ڈی یو کارکنوں کی طاقت پر، نتیش کی قرارداد کو 2025 سے 30 تک بوتھ جیتو چناو جیتو ابھیان کے تحت دوبارہ عملی شکل دی جائے گی۔ اس موقع پر الولی اسمبلی انچارج نند لال رائے، جے ڈی یو ایکسٹریلی بیک ورڈ سیل ریاستی نائب صدر کم سلطان گنج اسمبلی انچارج پنکج کمار پٹیل، ضلع نائب صدر کم بیگوسرائے اسمبلی انچارج امیش سنگھ پٹیل، رام ولاس مہتو، لوہا سنگھ مکھیا، شری کانت سنگھ کشواہا، ضلع جنرل سکریٹری بیگوسرائے، راجن لعل، راجکماری جنرل سکریٹری بیگوسرائے پودار، شنیچر سدا، بلاک صدور رام پرکاش سنگھ، امریندر کمار سنگھ، راج نیتی پرساد سنگھ، یوتھ ضلع صدر ساون کمار بنٹی، انتہائی پسماندہ سیل کے ضلع صدر پروین کمار چورسیہ، دلیپ کمار سنگھ، انتہائی پسماندہ سیل کے ریاستی سکریٹری دھرمیندر مہتو، جے جے رام سنگھ، نودکمار، رودال کمار، گودکمار، رودکمار وغیرہ موجود تھے۔

حقوق انسانیت اور غزہ: دو متضاد کہانیاں

شمس آغاز
رابطہ:9716518126

آج کے عالمی منظرنامے میں جب انسانیت، حقوق، انصاف اور امن کی بات کی جاتی ہے، تو زبان پر الفاظ ضرور ہوتے ہیں، مگر زمینی حقائق ان دعوؤں سے یکسر مختلف اور نہایت اذیت ناک دکھائی دیتے ہیں۔ انسانی حقوق کے علمبردار ادارے، اقوامِ متحدہ، یورپی ممالک اور خود امریکہ جب غزہ جیسے المناک انسانی بحران پر مجرمانہ خاموشی اختیار کیے ہوئے نظر آتے ہیں، تو یہ سوال بارہا جنم لیتا ہے کیا انسانیت صرف کچھ مخصوص طبقوں یا خطوں تک محدود ہے؟ کیا فلسطین کے معصوم بچے، ضعیف بزرگ، مجبور خواتین اور بے گناہ نوجوان انسان نہیں؟ اگر وہ بھی انسان ہیں، تو پھر ان پر ٹوٹنے والے ظلم و بربریت کے پہاڑوں پر یہ گہری خاموشی کیوں؟ غزہ میں بھوک کو ایک ہتھیار بنا کر استعمال کیا جا رہا ہے۔ ایک ایسا غیر انسانی اور ظالمانہ حربہ، جس کی نظیر تاریخ میں کم ہی ملتی ہے۔ اسرائیل اور امریکہ کے بے رحم اتحاد نے دنیا کی آنکھوں کے سامنے ایسا سفاک کھیل رچا رکھا ہے، جسے اگر آج بھی نہ روکا گیا، تو کل کی تاریخ ہمیں معاف نہیں کرے گی۔ غزہ ایک ایسا خطہ ہے جسے جدید دنیا کی سب سے بڑی کھلی جیل قرار دیا جا سکتا ہے۔ 365 مربع کلومیٹر پر پھیلا یہ علاقہ تقریباً 22 لاکھ سے زائد افراد کا مسکن ہے۔ جہاں 2007 کے بعد سے اسرائیل نے غزہ کا مکمل زمینی، فضائی اور بحری محاصرہ کر رکھا ہے۔ کھانے پینے کی اشیاء، دوائیں، ایندھن، تعمیراتی سامان اور یہاں تک کہ پینے کے پانی تک پر سخت پابندیاں عائد ہیں۔ یہ سب کچھ اس لیے کہ وہاں ایک مخصوص حکومت برسرِاقتدار ہے، لیکن سزا پورے معاشرے کو دی جا رہی ہے۔ یہ اجتماعی سزا بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے جس پر دنیا کی خاموشی اس جرم میں شراکت داری کے مترادف ہے۔ مئی 2025 میں ایک نیا نام سامنے آیا: غزہ ہیومینیٹرین فاؤنڈیشن (جی ایچ ایف) ابتدائی طور پر اسے ایک فلاحی ادارہ ظاہر کیا گیا جو اقوامِ متحدہ کی ایجنسی یو این آر ڈبلیو اے خلا کو پُر کرے گا۔ یو این آر ڈبلیو اے (UNRWA) وہی ادارہ ہے جس نے غزہ میں ہزاروں ملازمین کے ساتھ 400 سے زائد امدادی مراکز کے ذریعے تعلیم، صحت اور خوراک فراہم کی۔ لیکن اسرائیل اور امریکہ نے یو این آر ڈبلیو اے پر "دہشت گردی سے روابط" کا الزام لگا کر اس کی فنڈنگ بند کروادی۔ جی ایچ ایف کا دعویٰ ہے کہ وہ غیر جانبدار طریقے سے غزہ کے عوام کی خدمت کر رہا ہے لیکن اس پر بھی سوال اٹھائے جا رہے ہیں۔ اقوامِ متحدہ کے ذیلی ادارے یو این ایچ سی آر (UNHCR) کی رپورٹ کے مطابق، جون 2025 کے دوران صرف چار ہفتوں میں 613 فلسطینی نوجوان اسرائیلی فائرنگ کا نشانہ بنے۔

یہ نوجوان جی ایچ ایف کے امدادی مراکز سے خوراک حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ فائرنگ کے واقعات میں بیشتر افراد کو سینے یا سر میں گولی ماری گئی، جو ماہرین کے مطابق دانستہ اور ہدف بنا کر کی جانے والی کارروائیوں کا اشارہ دیتے ہیں، جس سے ممکنہ نسل کشی کا پہلو واضح ہوتا ہے۔ فلسطینی وزارتِ صحت کے اعداد و شمار کے مطابق، ان امدادی مراکز کے اطراف میں 4000 سے زائد فائرنگ کے واقعات پیش آچکے ہیں، جن میں بچوں، خواتین اور معذور افراد تک کو نشانہ بنایا گیا۔ یہ مراکز اب "موت کے جال" بن چکے ہیں، جہاں زندگی کی تلاش میں جانے والا شخص یا تو تابوت میں واپس آتا ہے یا اسپتال کے بستر پر زخموں سے چور پڑا ہوتا ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) کی رپورٹ کے مطابق، غزہ کے تقریباً 80 فیصد اسپتال یا تو مکمل طور پر تباہ ہوچکے ہیں یا جزوی طور پر غیر فعال ہوچکے ہیں۔ خان یونس کا ناصر اسپتال اب ایک "میگا ٹراما سینٹر" میں تبدیل ہو چکا ہے جہاں روزانہ درجنوں زخمی لائے جاتے ہیں۔ لیکن ادویات کی کمی، طبی عملے کی عدم دستیابی، اور مستقل بجلی کی بندش نے حالات کو ناقابلِ برداشت بنا دیا ہے۔ اسپتالوں کو بھی جان بوجھ کر نشانہ بنایا جا رہا ہے، ایمبولینس، ڈاکٹر، نرس کوئی محفوظ نہیں ہے۔ یہ ایک واضح پیغام ہے کہ انسانی جانوں کی کوئی قیمت نہیں۔ یہ تمام اقدامات بین الاقوامی انسانی قوانین، جنیوا کنونشن اور اقوامِ متحدہ کے بنیادی اصولوں کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ جی ایچ ایف نے اپنے تمام امدادی مراکز جنوب اور وسطی غزہ میں کھولے ہیں، جبکہ شمالی غزہ جہاں سب سے زیادہ بمباری ہوئی ہے وہاں کوئی امدادی مرکز موجود نہیں۔ وہاں کے لوگ شدید بھوک، پیاس، بیماری اور خوف کے سائے میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ یہ کوئی انتظامی ناکامی نہیں بلکہ ایک سوچا سمجھا منصوبہ ہے۔ یہ صورتحال اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ امداد بھی ایک مخصوص پالیسی اور ایجنڈے کے تحت تقسیم کی جا رہی ہے، اور اس کا مقصد عوام کی فلاح نہیں بلکہ کنٹرول، نگرانی اور دباؤ ہے۔ بین الاقوامی اداروں، یو این آر ڈبلیو اے آئی سی آر سی اور سو سے زائد دیگر غیر سرکاری تنظیموں نے جی ایچ ایف ماڈل پر شدید تنقید کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ ماڈل نہ صرف انسانی امداد کو سیاسی اور عسکری مقاصد کے لیے استعمال کرتا ہے بلکہ شمالی غزہ کی آبادی کو دانستہ طور پر امداد سے محروم رکھنا ایک منظم حکمتِ عملی اور اجتماعی سزا کی پالیسی کا حصہ معلوم ہوتا ہے۔ اس پورے المیے کے دوران، اقوامِ متحدہ، او آئی سی، یورپی یونین، اور انسانی حقوق کی تنظیموں کا ردِعمل حد درجہ سست، محدود اور بے اثر رہا ہے۔ کہیں تشویش کا اظہار، کہیں بیانات، اور کہیں تحقیقات کی اپیل لیکن عملی اقدامات ندارد۔ امریکہ جو خود جی ایچ ایف کا معاون اور اسرائیل کا سب سے بڑا حلیف ہے، کسی بھی بین الاقوامی کوشش کو ویٹو کر دیتا ہے۔ دیگر مغربی ممالک یا تو خاموش ہیں یا امریکہ کے زیرِ اثر۔ نتیجتاً، فلسطینی عوام تنہا، بے یار و مددگار اور مسلسل قتل و غارت گری کا شکار ہیں۔ بین الاقوامی قانون کے مطابق، کسی بھی جنگ میں شہریوں کو نشانہ بنانا، ان کے لیے خوراک اور ادویات کی رسائی کو بند کرنا، اور انہیں اجتماعی سزا دینا جنگی جرائم کے زمرے میں آتا ہے۔ لیکن اسرائیل اور اس کے اتحادی ان قوانین کو اپنے مفادات کے تابع کر چکے ہیں۔ خوراک، پانی، طبی سہولیات، تعلیم یہ تمام انسانی حقوق ہیں، جو غزہ میں مکمل طور پر معطل کر دیے گئے ہیں۔ یہ نہ صرف بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہے بلکہ انسانی ضمیر کی توہین بھی ہے۔ نسل کشی کی تعریف کے مطابق، جب کسی قوم، نسل یا مذہب کو منظم انداز میں ختم کرنے کی کوشش کی جائے تو وہ genocide کہلاتی ہے۔ غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے، وہ اس تعریف پر پورا اترتا ہے۔

فلسطینیوں کو خوراک سے محروم کیا جا رہا ہے، پانی بند کیا جا رہا ہے، ان کے بچوں کو تعلیم سے روکا جا رہا ہے، ان کے اسپتال تباہ کیے جا رہے ہیں، اور ان کی نسل کو ختم کرنے کی منصوبہ بندی جاری ہے۔ اگر یہ نسل کشی نہیں، تو پھر اور کیا ہے؟۔ یہ وہ وقت ہے جب دنیا کو خوابِ غفلت سے بیدار ہونا ہوگا۔ اسرائیل اور امریکہ کی جارحانہ پالیسیاں صرف ظلم نہیں، بلکہ انسانیت کے چہرے پر ایک سیاہ دھبہ ہیں۔ یہ مسئلہ صرف فلسطینی قوم کا نہیں، بلکہ پوری انسانیت کے ضمیر کا امتحان ہے۔ اگر آج دنیا خاموشی اختیار کرتی، تو یاد رکھا جائے کہ کل کوئی اور قوم، کوئی اور نسل، اسی بربریت کا شکار ہو سکتی ہے۔ یہ زخم صرف غزہ کا نہیں، بلکہ انسانیت کی روح پر لگا ایک ناسور ہے۔ اب وقت آ چکا ہے کہ مسلم ممالک، عالمی ضمیر، انسانی فلاحی تنظیمیں اور ہر وہ شخص جو اپنے سینے میں دل رکھتا ہے، متحد ہو کر اس ظلم کے خلاف آواز بلند کرے۔ اگر ہم نے آج بھی خاموشی کو ترجیح دی، تو آنے والی تاریخ ہمیں بزدل، بے حس اور سیاسی مفادات کے اسیر کے طور پر یاد رکھے گی۔

> ''انسانی حقوق کے علمبردار ادارے، اقوامِ متحدہ، یورپی ممالک اور خود امریکہ جب غزہ جیسے المناک انسانی بحران پر مجرمانہ خاموشی اختیار کیے ہوئے نظر آتے ہیں، تو یہ سوال بارہا جنم لیتا ہے کیا انسانیت صرف کچھ مخصوص طبقوں یا خطوں تک محدود ہے؟ کیا فلسطین کے معصوم بچے، ضعیف بزرگ، مجبور خواتین اور بے گناہ نوجوان انسان نہیں؟ اگر وہ بھی انسان ہیں، تو پھر ان پر ٹوٹنے والے ظلم و بربریت کے پہاڑوں پر یہ گہری خاموشی کیوں؟ غزہ میں بھوک کو ایک ہتھیار بنا کر استعمال کیا جا رہا ہے۔ ایک ایسا غیر انسانی اور ظالمانہ حربہ، جس کی نظیر تاریخ میں کم ہی ملتی ہے۔ اسرائیل اور امریکہ کے بے رحم اتحاد نے دنیا کی آنکھوں کے سامنے ایسا سفاک کھیل رچا رکھا ہے، جسے اگر آج بھی نہ روکا گیا، تو کل کی تاریخ ہمیں معاف نہیں کرے گی۔ غزہ ایک ایسا خطہ ہے جسے جدید دنیا کی سب سے بڑی کھلی جیل قرار دیا جا سکتا ہے۔ 365 مربع کلومیٹر پر پھیلا یہ علاقہ تقریباً 22 لاکھ سے زائد افراد کا مسکن ہے۔ جہاں 2007 کے بعد سے اسرائیل نے غزہ کا مکمل زمینی، فضائی اور بحری محاصرہ کر رکھا ہے۔ کھانے پینے کی اشیاء، دوائیں، ایندھن، تعمیراتی سامان اور یہاں تک کہ پینے کے پانی تک پر سخت پابندیاں عائد ہیں۔ یہ سب کچھ اس لیے کہ وہاں ایک مخصوص حکومت برسرِاقتدار ہے، لیکن سزا پورے معاشرے کو دی جا رہی ہے۔ یہ اجتماعی سزا بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے جس پر دنیا کی خاموشی اس جرم میں شراکت داری کے مترادف ہے۔''

☆☆☆☆☆

فلم ادے پور فائلز: آئینی ڈھانچے پر کھلا وار ہے

مفتی رفیق احمد کولاری قادری

دس بارہ سالوں سے ہمارے ہندوستان میں منافرت اور فرقہ واریت کی سیاست چل رہی ہے۔ ملک کے ایوان سے لیکر سینما ہال تک اسی فرقہ پرست عفریت کا جادو چل رہا ہے۔ ملک کی اکثریتی طبقہ اقلیتی طبقے کو نشانہ بنانے میں کوکسر باقی نہیں چھوڑتی بالخصوص مسلمان اس سیاسی منافرت اور فرقہ وارانہ تشدد کے شکار ہیں۔ مرکزی حکمران سے لیکر ریاستی وزراء تک اسی کام میں مصروف ہیں اور اس کی پشت پناہی کر رہے ہیں۔ پرانے زمانے فلمیں اکثر سماجی مسائل پر بنتی تھیں۔ جس میں سماج اور سوسائٹی کے لیے ایک خاموش پیغام رہتا تھا۔ اکثر فلموں میں قومی یکجہتی اور ہم آہنگی کو دکھایا جاتا تھا۔ فلموں کا ایک مقصد تفریح entertainment بھی رہتا تھا۔ لیکن زمانے کے گردش کے ساتھ اس کے مقاصد اور اس کے محور بھی بدل گئے۔ جب سے ہندوستان میں بی جے پی کی حکومت برسرِاقتدار ہوئی تب سے ملک بھر منافرت اور فرقہ پرستی کو فروغ دیا جارہا ہے۔ اسی کی ایک کڑی کہئے کہ پانچ چھ سے سالوں سے جو فلمیں بنائی جارہی ہیں اس کی بنیاد مسلم دشمنی پر رکھی جاتی ہے۔ اسلام اور مسلمانوں کو بدنام کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اسلام سے جڑے ہوئے مقدسات جیسے مساجد، مدارس دینیہ، مذہبی تنظیمیں اور درگاہوں کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔

آج ادے پور فائلز تو اس سے پہلے دی کشمیر فائلز، کیرالا اسٹوری، 72 حوریں، اجمیر 92 جیسے نفرت آمیز فلمیں بنائی گئیں اور پورے ملک میں دکھائی بھی گئیں۔ ملک بھر سراپا احتجاج کے باوجود یہ فلمیں ریلیز بھی ہوئیں۔ غلطی صرف ان فلموں کے ہدایت کاروں یا پروڈیوسرس کی نہیں بلکہ ملک کے سنسر بورڈ کی بھی ہے جو ان جیسے فلموں کو سرٹیفکیٹ جاری کرتی ہے۔ بھارتیہ حکومت کی نگرانی میں یہاں کے عوامی امن کو برقرار رکھنے کے لیے سنٹرل بورڈ آف فلم سرٹیفکیشن (Central Board of Film Certification) بھی قائم ہے۔ جو ایک قانونی فلموں کی زمرہ بندی کرنے والا بھارت کا واحد ادارہ ہے جو ملک کی اطلاعات اور نشریات کی وزارت کے تحت کام کرتا ہے۔ یہ ادارہ سنیما گھروں اور ٹی وی پر دکھائے جانے والے فلموں کو صداقت نامے جاری کرتا ہے۔ بورڈ فلموں کو صداقت نامے دینے سے انکار بھی کر سکتا ہے، اگر وہ فلمیں عوامی مفاد یا ملکی مفاد کے خلاف ہوں، ان سے نقضِ امن کا خطرہ ہو یا کوئی قانون کی کھلی ان دیکھی ہو۔ لیکن یہ سب باتیں اب کاغذی اصول اور ضوابط رہ گئے ہیں۔

جب سے اس متنازع فلم کی ٹریلر ریلیز ہو کر سوشل میڈیا پر اپلوڈ ہونے لگی ہے تب سے ملک کے چاروں طرف سے صدائے احتجاج بلند ہونے لگیں اور جمعیت علماء ہند کی جانب سے اس فلم کی پابندی پر عدالت سے رجوع کرتے ہوئے عرضیاں بھی داخل کی گئی ہیں۔ اس متنازعہ فلم کا مختصر پس منظر یہ ہے کہ ادے پور کا ایک درزی کنہیا لال کمار نے خبیث ترین عورت نوپور شرما کے سید الکائنات محبوب رب العالمین سرکار دو عالم ﷺ اور کائنات کی معزز ترین عورت ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ ؓ کے خلاف جو ہفوات اور دریدہ دہنی کی تھی اس کی سوشل میڈیا پر کھل کر تائید کی اور اس سے متعلق پوسٹ وائرل کیا تو دو مسلمان پتہ نہیں ان کے پیچھے کیا عوامل کارفرما تھے اور ان کو کس نے اکسایا تھا کنہیا لال کی دکان پر پہونچ کر اس کو قتل کر دیتے ہیں اور اس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر ڈال دیتے ہیں۔ اسی کو بنیاد بنا کر فلم بنائی گئی۔ مزید برآں یہ کہ فلم کے ٹریلر میں گستاخ رسول ﷺ بدنام زمانہ خاتون بی جے پی لیڈر نپور شرما کا وہ متنازع اور گستاخانہ بیان شامل کیا گیا ہے، جس کی وجہ سے ملک بھر میں فرقہ وارانہ ماحول خراب ہوا، بین الاقوامی سطح پر بھارت کی شبیہ متاثر ہوئی اور دوسرے ممالک کے ساتھ تعلقات پر بھی منفی اثر پڑا۔ ساتھ ہی ساتھ گیان واپی شاہی مسجد جیسے حساس مسئلہ کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ ستم بالائے ستم یہ کہ دارالعلوم دیوبند اور جمعیت العلماء ہند کو بھی بدنام کرنے کی کوشش کی گئی۔ ملک بھر کے کئی سارے نامور علماء و مسلم قائدین کے شخصیات کو مجروح کرنے کی سازش بھی رچی گئی ہے۔ یہ پوری فلم مسلمانوں کے خلاف مبینہ سازش اور خفیہ ایجنڈہ ہے جس کے ذریعے سادہ لوح ہندو بھائیوں کے دل میں مسلمانوں کے تئیں نفرت کا بیج بویا جارہا ہے۔ بھلے یہ مسلمانوں کو بدنام کرنے کی سازش ضرور ہے ساتھ ہی دستور ہند کے آرٹیکل اور دفعات کے عین مخالف ہے۔

جس طرح یہ فلم اسلام اور مسلمانوں کے خلاف گہری سازش کا نتیجہ ہے اسی طرح یہ فلم بھارت کے آئین و دستور کے عین مخالف بھی ہے۔ ہندوستانی آئین کے دفعہ 14 سب کو برابری کی ضمانت دیتا ہے۔ دفعہ 15 مذہب، نسل یا ذات کی بنیاد پر امتیاز کو سراسر غیر آئین قرار دیتا ہے۔ دفعہ 19 ہر شہری و باشندہ کو اظہارِ رائے کی آزادی فراہم کرتا لیکن اس شرط پر کہ اس اظہارِ رائے سے کسی کی عزت و ناموس، قومی سالمیت یا مذہبی جذبات مجروح نہ ہوں، تاکہ ملک کی سالمیت، امن عامہ اور دوسرے افراد و باشندگان کی عزت و عصمت محفوظ و مامون رہے۔ اور یوں ہی دفعہ 21 ہر شخص کو وقار کے ساتھ جینے کا بنیادی حقوق فراہم کرتا ہے۔ جبکہ یہ دل آزار فلم ادے پور فائلز مذکورہ بالا تمام دفعات کی خلاف ورزی کرتی ہے۔ اس گستاخ آمیز فلم کی حمایت کرنے والے فرقہ پرست گروہ آزادی اظہارِ رائے کے نام پر ایک خاص مذہبی طبقے کی عزت، وقار، مذہبی جذبات اور ان کی مذہبی شناخت و تشخص پر حملہ کر رہے ہیں۔ یہ ایک مخصوص سماج کی عزت و ناموس کو مجروح کرنے کے ساتھ ملک کے امن عامہ کو خطرے میں ڈالنے کی کھلی سازش بھی ہے۔ لہٰذا ہم مرکزی حکومت اور سنسر بورڈ کے ذمہ داروں سے دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ ان جیسے نفرت آمیز اور فرقہ واریت کو فروغ دینے والی فلموں پر قدغن لگائے اور فرقہ پرست ہدایتکاروں اور فلم پروڈیوسروں پر سخت قانونی کاروائی کریں تاکہ آئندہ کوئی اسی جرأت نہ کریں۔ خدا کرے کہ ہمارے ملک میں گنگا جمنی تہذیب قائم رہے اور قومی یکجہتی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ دینے کے ہم سب کوشاں رہیں خدا ہمارے ملک کے امن عامہ، سالمیت اور جمہوریت کی حفاظت فرمائے۔

> ''ملک کے ایوان سے لیکر سینما ہال تک اسی فرقہ پرست عفریت کا جادو چل رہا ہے۔ ملک کی اکثریتی طبقہ اقلیتی طبقے کو نشانہ بنانے میں کوکسر باقی نہیں چھوڑتی بالخصوص مسلمان اس سیاسی منافرت اور فرقہ وارانہ تشدد کے شکار ہیں۔ مرکزی حکمران سے لیکر ریاستی وزراء تک اسی کام میں مصروف ہیں اور اس کی پشت پناہی کر رہے ہیں۔ پرانے زمانے فلمیں اکثر سماجی مسائل پر بنتی تھیں۔ جس میں سماج اور سوسائٹی کے لیے ایک خاموش پیغام رہتا تھا۔ اکثر فلموں میں قومی یکجہتی اور ہم آہنگی کو دکھایا جاتا تھا۔ فلموں کا ایک مقصد تفریح entertainment بھی رہتا تھا۔ لیکن زمانے کے گردش کے ساتھ اس کے مقاصد اور اس کے محور بھی بدل گئے۔ جب سے ہندوستان میں بی جے پی کی حکومت برسرِاقتدار ہوئی تب سے ملک بھر منافرت اور فرقہ پرستی کو فروغ دیا جارہا ہے۔ اسی کی ایک کڑی کہئے کہ پانچ چھ سے سالوں سے جو فلمیں بنائی جارہی ہیں اس کی بنیاد مسلم دشمنی پر رکھی جاتی ہے۔ اسلام اور مسلمانوں کو بدنام کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اسلام سے جڑے ہوئے مقدسات جیسے مساجد، مدارس دینیہ، مذہبی تنظیمیں اور درگاہوں کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔''

☆☆☆☆☆

یہ اب ناتھو کا ہندُستان لگتا ہے!

محمد عارف انصاری
رابطہ:9572908382

13 جولائی 2025 کو تُشار گاندھی، مہاتما گاندھی کے پڑپوتے بہار کے دورے پر چمپارن ستیہ گرہ سے متعلق مقامات کی زیارت کرتے ہوئے ترکولیا گاؤں پہنچے جہاں ان کے ساتھ مبینہ طور پر توہین آمیز سلوک کیا گیا۔ تُشار گاندھی نے اپنی یاترا کا آغاز بھتہر وا سے کیا جو گاندھی جی کی جدوجہد کا اہم مرکز تھا اور وہ ان تمام تاریخی جگہوں کا مشاہدہ کرنا چاہتے تھے جہاں گاندھی جی نے ستیہ گرہ کے دوران قیام کیا تھا۔ ترکولیا وہ مقام ہے جہاں نیل کی کھیتی کے انگریز جاگیردار کسانوں پر بے پناہ مظالم ڈھاتے تھے اور ایک نیم کے درخت پر انہیں پھانسی دی جاتی تھی۔ تُشار گاندھی نے وہاں گاندھی جی کے مجسمے پر پھولوں کا ہار چڑھایا اور مقامی افراد سے گفتگو کی خواہش ظاہر کی مگر گاؤں کے مکھیا نے انہیں منع کر دیا۔ یہ واقعہ تاریخی اقدار اور اظہارِ رائے کی آزادی پر ایک سنگین حملے کے مترادف ہے۔ مکھیا ونئے ساہ نے تُشار گاندھی کی اُس خواہش کو مسترد کر دیا جس کے تحت وہ نیم کے درخت کے نیچے مقامی لوگوں سے براہِ راست گفتگو کرنا چاہتے تھے۔ اس نے اصرار کیا کہ بات چیت صرف گرام کچہری کے احاطے میں ہو سکتی ہے جہاں اس نے پہلے سے انتظامات کیے ہیں۔ تُشار گاندھی اور ان کے ساتھی بادلِ نخواستہ وہاں چلے گئے اور رسمی گفتگو کا آغاز ہوا۔ جیسے ہی تُشار گاندھی نے موجودہ سیاسی صورتِ حال پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی بعض پالیسیوں پر تنقید کی، مکھیا غصے سے بھڑک اٹھا اور انہیں بولنے سے روک دیا۔ اس نے نہ صرف تُشار گاندھی کو بولنے سے منع کیا بلکہ سخت بدتمیزی کا مظاہرہ بھی کیا۔ نتیجتاً تُشار گاندھی کو عوامی اجتماع سے خاموشی سے نکلنا پڑا جبکہ مقامی لوگوں کی طرف سے کی گئی مخالفت کو بھی زبردستی دبا دیا گیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر وائرل ویڈیوز اور پوسٹس کے مطابق تُشار گاندھی کو ترکولیا میں عوامی گفتگو کے دوران نہ صرف روکا گیا بلکہ ان کے ساتھ توہین آمیز سلوک بھی کیا گیا۔ جس مکھیا نے یہ رویہ اختیار کیا وہ بی جے پی سے وابستہ بتایا جاتا ہے اور خود کو وزیر اعظم نریندر مودی کا پیروکار کہہ کر فخر محسوس کرتا ہے۔ اطلاعات کے مطابق، یہی مکھیا ماضی میں ایک اسکول ہیڈ ماسٹر کو کمیشن کے مطالبے میں اس حد تک ہراساں کر چکا ہے کہ اُس نے خودکشی کر لی تھی۔ تُشار گاندھی جیسے باوقار فرد کے ساتھ ہونے والا یہ سلوک اس بات کی علامت ہے کہ اختلافِ رائے کو اب برداشت نہیں کیا جا رہا۔ اگر گاندھی کے پڑپوتے کو خاموش کرا دیا جاتا ہے تو پھر عام شہری کی آزادیِ اظہار کی ضمانت کہاں باقی رہ جاتی ہے؟ یہ واقعہ جمہوریت، رواداری اور بنیادی انسانی حقوق پر ایک سنگین سوالیہ نشان ہے۔ یہ واقعہ صرف کسی ایک فرد کی بدتمیزی نہیں بلکہ اس سیاسی مزاج کی نمائندگی کرتا ہے جو نفرت کی سیاست کو معمول بنا رہا ہے۔ بہار میں این ڈی اے حکومت کی قیادت نتیش کمار کے ہاتھ میں ہے اور بی جے پی اس حکومت کی اہم اتحادی جماعت ہے۔ 2020 کے انتخابات کے بعد سے بہار میں فرقہ وارانہ کشیدگی، سیاسی عدم استحکام اور سماجی تنازعات میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ تُشار گاندھی کے ساتھ ترکولیا میں پیش آئے واقعے نے ثابت کر دیا کہ آج گاندھیائی اقدار کو دبانے کی منظم کوششیں جاری ہیں۔ آزادیِ اظہار پر حملہ صرف ایک فرد کی خاموشی نہیں بلکہ اجتماعی ضمیر کو خاموش کرنے کی کوشش ہے۔ یہ سب کچھ اُس نظریے کی توسیع محسوس ہوتا ہے جو گاندھی کے بجائے گوڈسے کو ملک کی نئی شناخت بنانے پر کام کر رہا ہے جو ایک خطرناک رجحان ہے۔ مہاتما گاندھی کا فلسفہ عدم تشدد، رواداری، ہمدردی اور برابری پر مبنی تھا جب کہ ناتھورام گوڈسے کا نظریہ فرقہ پرستی، مسلم دشمنی اور شدت پسندی کی نمائندگی کرتا ہے۔ آج ملک میں جس طرح گوڈسے کو 'ہیرو' اور 'دیش بھکت' بنا کر پیش کیا جا رہا ہے یہ رجحان نہ صرف تاریخی سچائی کو مسخ کر رہا ہے بلکہ ملک کے آئینی اصولوں کے بھی خلاف ہے۔ ترکولیا میں تُشار گاندھی کے ساتھ پیش آیا واقعہ اس خطرناک رجحان کی علامت ہے جہاں نفرت کی سیاست اب گاؤں کی پنچایتوں اور عوامی مجالس تک پہنچ چکی ہے۔ جب گاندھی جی کے پڑپوتے جیسے فرد کو ایک دیہی مکھیا بولنے سے روک سکتا ہے تو یہ سوال شدت اختیار کرتا ہے کہ ایک عام شہری کو اختلافِ رائے کی آزادی کیسے حاصل ہوگی؟ ایسے حالات میں آزاد مکالمہ، سیاسی تنقید اور عوامی شعور کے بقا پر گہرے سائے منڈلا رہے ہیں۔ ناتھورام گوڈسے جس نے 30 جنوری 1948 کو مہاتما گاندھی کا قتل کیا، تاریخ کا ایک متنازع کردار ہے۔ گوڈسے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (RSS) اور ہندو مہاسبھا سے وابستہ تھا اور اس نے گاندھی کی سیکولر پالیسیوں اور تقسیمِ ہند کے موقف کو قتل کی وجہ قرار دیا۔ گوڈسے کو 1949 میں پھانسی دی گئی، مگر حالیہ برسوں میں ہندو مہاسبھا جیسے گروہوں نے اس کی پوجا شروع کر دی ہے۔ 2017 میں گوالیئر اور میرٹھ میں گوڈسے کے مندروں کی تنصیب کی کوششیں ہوئیں۔ ان سرگرمیوں پر مدھیہ پردیش کی بی جے پی حکومت کی خاموشی اختیار کی جو ایک تشویشناک رجحان ہے جسے کانگریس نے ''خفیہ حمایت'' کہا۔ کہا جاتا ہے کہ میرٹھ میں ایک ایسا مندر ہے جہاں روزانہ گوڈسے کی مورتی کی پوجا ہوتی ہے۔ جبکہ گاندھی کی جان بچانے والے بطخ میاں انصاری کو تقریباً فراموش کر دیا گیا ہے۔ 2019 میں بی جے پی کی رکن پارلیمان پرگیہ ٹھاکر نے ناتھورام گوڈسے کو ''دیش بھکت'' قرار دے کر ایک نیا تنازع چھیڑ دیا جس کے بعد گوڈسے کو بطور ''قومی قربانی دینے والا'' پیش کرنے کا رجحان زور پکڑنے لگا۔ 2020 تک مختلف شہروں میں اس کے بارہ سے زائد مجسمے نصب کیے جاچکے تھے۔ تُشار گاندھی کے ساتھ پیش آیا واقعہ اسی نظریے کی عملی شکل محسوس ہوتا ہے جہاں گاندھیائی فکر کو دبانے اور گوڈسے کے نظریات کو فروغ دینے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ جب بی جے پی سے وابستہ ایک مکھیا گاندھی کے پڑپوتے کو عوامی طور پر بولنے سے روکتا ہے، تو یہ صرف ذاتی توہین نہیں بلکہ جمہوری اقدار اور اظہارِ رائے پر حملہ ہے۔ اگر ایسا شخص، جو ماضی میں سنگین الزامات کا سامنا کر چکا ہو، آج بھی بااختیار ہے تو یہ ریاستی نظام کی ناکامی اور سیاسی دباؤ کے غلبے کا ثبوت ہے۔

اس واقعے نے ہمارے سامنے ایک آئینہ رکھ دیا ہے۔ اگر تُشار گاندھی جیسے ورثہ بردار کی آواز کو دبایا جا سکتا ہے تو ایک طالبعلم، کارکن یا اقلیتی فرد کی آواز کو کون سنے گا؟ سوال یہ نہیں کہ تُشار گاندھی کو روکا گیا بلکہ یہ ہے کہ کیا گاندھی کے نظریے کو سرکاری سطح پر ختم کرنے کی کوشش ہو رہی ہے؟ کیا ملک کو 'نیا ہندُستان' بنانے کے نام پر گوڈسے کی سوچ کو ریاستی سرپرستی دی جارہی ہے؟ اگر آزاد مکالمہ بھی خطرے میں ہے تو پھر آئینی جمہوریت کا مستقبل کہاں کھڑا ہے؟ قوم کو اب فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ گاندھی کا ہندُستان چاہتی ہے یا گوڈسے کا بھارت؟ ہمیں خاموشی توڑنی ہوگی، سوال اٹھانے ہوں گے اور حق و سچ کی حمایت میں زبان و قلم سے کام لینا ہوگا۔ ورنہ آنے والی نسلیں ہمیں تاریخ کے مجرم کے طور پر یاد رکھیں گی۔

☆☆☆☆☆

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

مجروح سلطان پوری

پندار
PINDAR पिन्दार
بدھ /16/ جولائی ۲۰۲۵ء

کرناٹک کانگریس میں قیادت کا بحران

کرناٹک کانگریس میں ایک بار پھر اقتدار کی رسہ کشی شروع ہوگئی ہے اور اس مرتبہ ایسا لگتا ہے کہ اندرون پارٹی اختلافات بہت زیادہ شدت اختیار کر گئے ہیں۔ کانگریس پارٹی 'سدارامیا اور ان کے رقیب شیوکمار کی قیادتیں دو کیمپوں میں بٹ چکی ہے۔ پارٹی کے ارکان اسمبلی کی ایک قابل لحاظ تعداد ایسی بھی ہے جو ان دونوں کیمپوں کا حصہ نہیں ہے مگر حکومت کی کارکردگی سے نالاں بھی ہے۔ دونوں ہی قائدین کا حالیہ 'ایئر ڈیش' دہلی کسی خوشخبری کے بغیر ہی ختم ہوگیا۔ راہل گاندھی نے ان دونوں قائدین سے ملاقات کرنے سے مبینہ طور پر انکار کر دیا جس سے کانگریس ہائی کمان کا غیر جانبدارانہ رویہ واضح ہوگیا۔ شائد راہل گاندھی فی الحال بہار اسمبلی کے انتخابات پر اپنی توجہ مرکوز کئے ہوئے ہیں اس لئے وہ کرناٹک کانگریس کے داخلی اختلافات کی یکسوئی کو موقوف رکھنا چاہتے ہوں۔ پارٹی ہائی کمان کے اس رویہ سے دونوں کیمپوں کے درمیان اختلافات مزید شدت اختیار کر سکتے ہیں اور ممکن ہے اس صورت حال کا بھارتیہ جنتا پارٹی خوب فائدہ اٹھائے اور کرناٹک میں ایک بار پھر آپریشن کمل کے تحت کانگریس کے ارکان اسمبلی کے انحراف کی کوششیں تیز کر دی جائے۔ مگر سیاسی ماہرین کا کہنا ہے کہ بی جے پی فی الوقت تماش بین بنی ہوئی ہے اور وہ صحیح وقت کا انتظار کر رہی ہے۔ اسی لئے کہا جا رہا ہے کہ اگر بی جے پی کو کانگریس پر حملہ کرنے کا کوئی موقع درکار ہوتا تو شاید وہ ایک دن کی چھٹی لے کر بھی کامیاب ہوجاتی کیونکہ برسراقتدار پارٹی خواہ اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنے میں پوری طرح مصروف ہے۔ کرناٹک میں کانگریس اپنی ہی سب سے بڑی دشمن بنتی جارہی ہے۔ پارٹی کے اندرونی اختلافات، بدعنوانی کے الزامات، استعفوں کے مطالبے اور ترقیاتی کاموں کے رکنے پر ناراضگی نے حکومت کی کارکردگی کے دعوؤں کو پس پشت ڈال دیا ہے۔ ایسا پہلی بار نہیں ہوا کہ ایسی صورت حال نے پارٹی میں بے چینی پیدا کی ہو۔ اس سے قبل جب 'ڈھائی سالہ فارمولہ' کی بات چلی تھی، جس کے تحت سدارامیا وسط مدتی طور پر ڈی کے شیوکمار کو کرسی دینے والے تھے تو پارٹی نے فوری طور پر تمام قائدین کو چپ رہنے کی ہدایت دے دی تھی۔ اے آئی سی سی کے رندیپ سرجے والا نے خود تمام قائدین کو سختی سے تنبیہ کی تھی۔ کانگریس پارٹی میں قیادت کے بحران کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ چند دنوں کے اندر، ایک کانگریس ایم ایل اے نے ترقیاتی فنڈز میں تاخیر پر استعفیٰ کی دھمکی دی۔ ایک اور ایم ایل اے کی آڈیو کلپ وائرل ہوئی جس میں انہوں نے مبینہ رشوت کے عوض رہائشی مکانات کی الاٹمنٹ پر افسوس ظاہر کیا۔ تیسرے ایم ایل اے نے وزیر امکنہ کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا جبکہ چوتھے نے خدا کی قسم کھا کر یہ اعلان کر دیا کہ ڈی کے شیوکمار آئندہ چیف منسٹر ہوں گے حالانکہ سدارامیا ابھی تک اپنی کرسی پر موجود ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ کانگریس نے ماضی کے تجربات سے کوئی سبق نہیں سیکھا۔ راجستھان میں بھی ایسے ہی اقتدار کی شراکت کا فارمولہ ناکام ثابت ہوا تھا۔ وہاں 2018 میں اسمبلی الیکشن جیتنے کے بعد اشوک گہلوت اور سچن پائلٹ کے درمیان تنازعہ کئی بار حکومت کو ہلا کر رکھ دیتا رہا۔ اگرچہ گہلوت نے پانچ سال پورے کر لیے، سچن پائلٹ کو وزارت اعلیٰ کی کرسی نصیب نہیں ہوئی اور بالآخر 2023 کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی نے کانگریس کو شکست دے دی۔ کرناٹک میں بھی اگر کانگریس نے سدارامیا اور شیوکمار کے درمیان کوئی ٹھوس سمجھوتہ نہ کرایا، انتظامیہ کی کارکردگی بہتر نہ کی، اور دونوں پر سختی سے نظم و ضبط نافذ نہ کیا تو اگلے انتخابات میں بھی ناکامی کے امکانات بڑھ سکتے ہیں ان خدشات کو بھی رد نہیں کیا جا سکتا کہ پارٹی میں بغاوت ہوجائے اور مہاراشٹر کی طرح کانگریس کے ارکان اسمبلی کا ایک گروپ منحرف ہوجائے اور بی جے پی کی خارجی تائید سے مخلوط حکومت تشکیل دینے میں کامیاب ہوجائے گا۔ کانگریس میں گاندھی قیادت سے بڑی توقعات وابستہ کی جاتی ہیں لیکن راہل گاندھی کی اب تک کی کارکردگی سے ایسا تاثر ملتا ہے کہ وہ اختیار چاہتے ہیں مگر ذمہ داری سے بچنا چاہتے ہیں۔ مثلاً کیرالہ میں انتخابی ماحول کے دوران ششی تھرور جیسے باغی ایم پی پر کوئی سخت موقف اختیار نہیں کیا۔ اگرچہ تھرور کو ملاقات کا وقت ملا (جبکہ کرناٹک کے رہنماؤں کو نہیں)، لیکن ذرائع بتاتے ہیں کہ راہل خاموش رہے، تھرور بولتے رہے، اور ملاقات کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ کیا راہل گاندھی پارٹی کے داخلی اختلافات کے چیلنج سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتے ہیں؟ یہ سوال ہر کانگریسی کارکن اور حامی کو بے چین کرتا ہے۔ کرناٹک، کانگریس کے چند بچے کھچے مضبوط قلعوں میں سے ایک ہے لیکن ہائی کمان کو اسے سنبھالنے میں کوئی خاص جلدی دکھائی نہیں دیتی۔ راہل گاندھی کی قیادت کا غیر مداخلتی انداز، تنظیمی بحرانوں سے گریز اور مشکل فیصلے ملتوی کرنے کی عادت نے پارٹی کو ایک غیر یقینی کیفیت میں ڈال دیا ہے۔ ان کا روایتی فاصلہ اس وقت کھل کر سامنے آیا جب کرناٹک کے دونوں قائدین نے ان سے دہلی میں ملاقات کی کوشش کی مگر انہیں سرد مہری کا سامنا کرنا پڑا۔ دونوں گروپ راہل گاندھی سے ملاقات کرتے ہوئے ان کی مداخلت کے خواہاں تھے مگر جواب میں دروازہ بند ملا۔ کانگریس ہائی کمان کی یہی روش رہے تو کرناٹک کے بعد تلنگانہ میں بھی ایسی ہی صورت پیدا ہو سکتی ہے۔

اسرائیل ایران جنگ....ایک جائزہ

سرفراز عالم
رابطہ 8825189373

عمومی طور پر مسلم امت ہر دور میں بہت جذباتی رہی ہے۔ مسلم حکومتیں (اسلامی حکومت نہیں) اپنا ہر قدم سب سے پہلے اپنی حکومت کے مفاد میں اور پھر اپنے ملک اور شہریوں کے بارے میں سوچتی ہیں۔ عوام پر جب کبھی بڑی مصیبت آتی ہے تو لوگ کسی مسیحا کا انتظار کرتے ہیں۔ لوگ چاہتے ہیں کہ انہیں کوئی جوکھم نہ اٹھانا پڑے اور حکومت یا کوئی رہنما ہمارے مسئلے کا حل فوراً نکال دے تاکہ چین سکون سے زندگی گزاری جا سکے۔ یہ سوچ اس وقت تک درست تھی جب تک انبیائے کرام کا عطائی سلسلہ جاری تھا۔ آخرالزماں صلی اللہ علیہ وسلم کی رحلت کے بعد اب امت کے ہر فرد پر قوم کی رہنمائی کی ذمہ داری عائد ہو چکی ہے۔ اب کسی کا انتظار کئے بغیر ہر فرد کو حسب صلاحیت امت کی نگرانی، دادرسی اور حوصلہ افزائی کرنی ہوگی۔

بیت المقدس کے تحفظ کی ذمہ داری پوری امت مسلمہ کی ہے۔ یہ مسجد صرف ایران والوں کے لئے محترم نہیں ہے۔ اس کے لئے لڑنے والے اہل فلسطین کی حفاظت پڑوسی ایٹمی مسلم ملک کی اولین ذمہ داری ہے۔ 57 مسلم ممالک مل جائیں تو بکھری ہوئی طاقت دشمنوں کے لئے مضبوط محاذ قائم کر سکتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ دنیا صرف طاقت کی زبان سمجھتی ہے۔ آج ہو یا کل باطل کو شکست دینے کے لیے سب کو مل کر لوہا لینا ہوگا ورنہ الگ الگ سب کو توڑ پھوڑ کا سامنا کرنا ہوگا۔ عالم اسلام کے علمائے کرام صرف دعا کر کے اپنی ذمہ داری سے فارغ ہوتے رہیں گے اور عام لوگ سینہ کوبی اور ماتم کر کے خود کو سنبھالتے رہیں گے۔ عرب حکمرانوں نے انسانیت کے قاتل اور صہیونی طاقت کو نسل کش ہتھیار فراہم کرنے والے ٹرمپ کا دل کھول کر استقبال کیا۔ ظلم کو دیکھ کر چپ رہنا ظلم کرنے کے برابر ہے۔ خلیجی ملکوں نے اپنا یہی رول نبھایا۔

13 جون 2025 کو اسرائیل نے ایران کے جوہری تنصیبات پر اچانک حملہ کر کے 12 دنوں کے جنگ کی شروعات کی۔ دونوں طرف سے وار پلٹ وار ہوا، کئی انسانی جانیں بھی گئیں۔ کچھ لوگ WW3 کی شروعات کہنے لگے تو کئی نے ممکنہ ایٹم بم کے استعمال کا خدشہ ظاہر کیا۔ کسی نے غزہ کے قتل عام کا بدلہ کہا تو کسی نے غزہ کی نسل کشی سے دھیان ہٹانے کی چال بتایا۔ جہاں تک میں سمجھ پایا ہوں اس جنگ کے پیچھے نہ تو کسی شیعہ سنی روایات کے بیچ تصادم بنیاد ہے، نہ فوری طور پر غزہ کے فلسطینیوں کے دفاع کا معاملہ ہے اور نہ ہی مسلم امت کی سربراہی کا دعویٰ ہے۔ ممکن ہے ماضی میں شیعہ سنی جنگوں کی بنیاد اسلامی روایات ہو جس کے بنا پر عراق اور سیریا جیسے ممالک میں ایرانی طاقت نے سنیوں کا قتل عام کروایا ہو۔ لیکن موجودہ دور میں غیر شیعہ ممالک کے مقابلے میں ایران دنیا کی سب سے بڑی طاقت کے سامنے ڈٹ کر کھڑا ہوا۔ یہ بھی سچ ہے کہ عرب ممالک اپنے یہاں مغربی طاقتوں کا Military Base بنوا کر اس قدر مجبور اور مرعوب ہیں کہ نہ تو ان کے سامنے اُف کر سکے اور نہ مسلک کی بنیاد پر ایران کی بہادری کے ساتھ قدم تال کر سکے۔

حالات حاضرہ میں یہ جنگ خالصتاً نیوکلیئر پاور بننے میں اسرائیل اور امریکہ کے ذریعہ رکاوٹ پیدا کرنے کا جواب تھا جو ممکن ہے عنقریب بار بار ہو۔ دنیا میں اکثر جنگیں اس لئے بھی لڑی گئیں تاکہ بڑی حکومتیں اپنے تیار شدہ ہتھیار کا استعمال کر کے نئے ہتھیار بنا سکیں۔ اسرائیلی دنیا طویل عرصے سے ایران کے Atomic Enrichment پر نظر رکھے ہوئے تھا۔ اسی لئے اسرائیل کو مجبور ہو کر Mosad کی مدد سے سب سے پہلے ایران کے Atomic Scientist کو نشانہ بنانا پڑا۔ یہ بھی منشا رہا ہو کہ ایران کو چھیڑ کر کے ہی اس کے Atomic Programme کی طرف عالمی طاقتوں کا دھیان مبذول کرایا جائے ساتھ میں ایران کے reaction سے یہ اندازہ لگایا جا سکے کہ وہ اپنے ایٹمی تیاریوں میں کتنا کامیاب ہوا ہے۔ دشمن ممالک کو ڈر ہے کہ ایٹم بم بنا لینے کے بعد دنیا پر ان کی چودھراہٹ کو دھکا لگے گا اور Triple HHH (حماس، حزب اللہ اور حوثی) اور زیادہ مضبوط ہو جائے گا۔ اگر ایران ایٹم بم بنا لیتا ہے تو سعودی ممالک بھی NPT سے باہر ہو کر ایٹم بم بنانے لگ جائے گا جس اسرائیل کے لئے خطرہ کئی گنا بڑھ جائے گا۔ اسی لئے ایران کے سپریم لیڈر خامنہ ای بھی نشانے پر تھے تاکہ ایران میں کٹھ پتلی حکومت بنا کر اس کے ایٹمی پلان کو روکا جا سکے۔

رہا سوال فلسطینیوں کی نسل کشی کا تو وہ ابھی سے کی جا رہی ہے تاکہ مستقبل میں (Third Temple) ہیکل سلیمانی کی تعمیر میں رکاوٹ ڈالنے والا کوئی نہ ہو۔ اسرائیل نے اس 12 دنوں کی جنگ کی شروعات اصل میں غزہ کے قتل عام سے دنیا کا دھیان بھٹکانے کے لئے کیا تاکہ وہ اپنے حتمی مقصد میں کامیاب ہو سکے۔ مسلم دنیا بھی اب لگ بھگ مظلوم فلسطینیوں کو بھول چکی ہے۔ شاید کہیں دعائیں بھی نہ کی جاتی ہوں۔ الا ماشاء اللہ بالآخر اسرائیل کے ساتھ مسلم دنیا کی جنگ ہمیشہ مذہبی بنیاد پر ہی ہوگی جس میں اہل نصاریٰ صہیونی پلاننگ میں ان کا ساتھ دینے کے لئے مجبور ہونگے۔ اس طرح دنیا آخری فیصلہ کن جنگ ہرمجدین
(and evil the last battle between good) Armageddon
before the Day of Judgement. کی طرف جائے گی۔ پھر اللہ تعالیٰ جنگ بدر جیسے حالات پیدا کر کے حق کو باطل پر ان شاءاللہ غالب کر دے گا۔ واللہ اعلم بالصواب

تاریخ کا مطالعہ

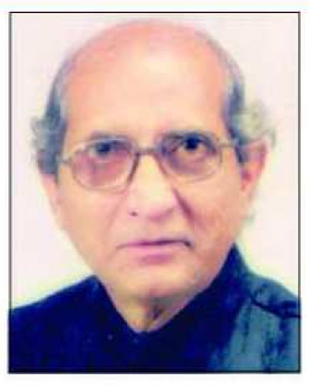

احتشام کٹونوی
رابطہ: 9931286236

تاریخ ناول نہیں ہے، تاریخ شاعری نہیں، تاریخ سائنس ہے۔ ماضی میں کیا واقعات پیش آئے، انہیں ہم جان کر ان کا تجربہ کرتے ہیں۔

بازیچۂ اطفال ہے دنیا میرے آگے
ہوتا ہے شب و روز تماشہ میرے آگے

تاریخ ان تماشوں کی روداد ہے۔
شیکسپیئر نے کہا۔

All the world's a stage, And all the men and women merely players; They have their exits and their entrances

کارلائل نے بتایا کہ ہسٹری لوگوں کی سوانح حیات کا نچوڑ ہے۔

ہم تاریخ کو بدل نہیں سکتے۔ تاریخ پڑھنے اور لکھنے میں ہمیں اپنے ذاتی تعصّبات کو بھلا دینا چاہئے۔

Audrey Truschke ایک امریکی مصنفہ ہیں۔ انہوں نے انڈیا کی 5000 سال کی تاریخ پر ایک ضخیم کتاب لکھی ہے۔ وہ تاریخ کو ہندو اور مسلمان کی نظر سے نہیں دیکھتی۔ وہ کہتی ہیں کہ ایک مؤرخ کو ثبوتوں کو تلاش کرنا ہے نہ کہ اپنی خواہشات کی تلاش۔

انہوں نے ہندستان کی تاریخ سندھوگھاٹی کی تہذیب سے شروع کی ہے۔ ابھی پتہ چل رہا ہے کہ جنوبی ہندستان میں مدورائی کے پاس سندھو تہذیب کی طرح کیلاڈی میں ایک تہذیب تھی۔ کھدائی سے معلوم ہو رہا ہے کہ وہاں بھی شہر تھے جو سندھوگھاٹی کی طرح منظم تھے۔ سندھوگھاٹی کی لکھاوٹ نہیں پڑھی جا سکی ہے۔ پتہ نہیں کہ یہ سنسکرت سے قریب ہے یا ڈریویڈین زبان کے۔ تامل ناڈو کے لوگوں کا کہنا ہے کہ ان کی تہذیب شمالی ہندستان سے زیادہ قدیم ہے اور تامل زبان سنسکرت سے زیادہ پرانی ہے۔

ہم مانتے ہیں کہ سندھوگھاٹی کی تہذیب کافی ترقی یافتہ تھی۔ ان کے شہر قاعدے سے بنالے گئے تھے۔ عوام کے نہانے کا انتظام تھا۔ غلہ کے گودام تھے۔ عراق سے ان کی تجارت ہوتی تھی۔ ان باتوں کے پکے ثبوت ہیں۔ چوں کہ ان کی لکھاوٹ نہیں پڑھی جا سکی ہے، اس لئے ہماری معلومات میں کمی ہے۔ کوشش جاری ہے کہ یہ پتا لگایا جائے کہ ان کی اسکرپٹ کے کیا معنی ہیں۔

اس بات کا ثبوت ہے کہ ویدک زمانے میں گائے کا گوشت کھایا جاتا تھا۔ آرین باہر سے آئے۔ انہوں نے ویدوں اور اپنشدوں کی رچنا کی۔ وہ بڑے کھلے ذہن کے لوگ تھے۔ وہ سوال کرتے ہیں کہ کائنات کی رچنا کس نے کی۔ انہیں حیرت ہے کہ یہ کوئی جانتا ہے بھی کہ نہیں۔ رگ وید کی ایک نظم میں کہا جاتا ہے کہ یہ خود سے بنی۔ بنانے والا بھی جانتا ہے کہ نہیں، کہ آخر یہ کیسے بنی۔ رگ وید میں تذکرہ ہے سماجی تقسیم کا، برہمن چھیتری، ویشیہ اور شودر۔ برہمن منہ سے آئے اور شودر پیر سے۔ ویدک زمانہ میں چند شادیوں کا رواج تھا۔

اپنشد میں برہما کے بارے میں نیتی نیتی کہا گیا ہے، جس کی کوئی تعریف نہیں بتائی جا سکتی ہے۔ آتماہی پرماتما ہے۔

truschke (ٹرشک) نے اپنی کتاب میں انڈیا کے مختلف خیالوں کے دھاروں کا تذکرہ کرتی ہیں۔ وہ بدھ، جین اور چارواکیہ کے متعلق بتاتی ہیں۔ بدھ کافی تپسیا کے بعد اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ دکھوں پر فتح پائی جا سکتی ہے۔ اس کے لئے انہوں نے موہیم مارگ کی بات کی اور آٹھ راستے بتائے۔

چارواکیہ نے بتایا کہ روح کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ ہماری زندگی پانی کے بلبلوں کی طرح ہے۔

بھارت کی پانچ ہزار سالہ تاریخ میں دو بادشاہوں کے نام سرفہرست ہیں۔ اشوک اور اکبر۔ اشوک نے 36 سال حکومت کی اور بہت خون خرابہ کے بعد سمجھ لیا کہ اصل فتح دل کی فتح ہے اور اخلاقی جیت اصل جیت ہوتی ہے۔ اشوک کے متعلق ہم بہت کچھ جانتے ہیں۔ کیوں کہ انہوں نے اپنے فرمان کھمبوں اور پتھروں پر کھدوا دئے تھے۔ ان کے edaits ملک کے مختلف حصوں میں پائے جاتے ہیں جو 33 کی تعداد میں ہیں۔ ایک پر لکھا گیا ہے کہ بادشاہ سمجھتے ہیں کہ دھرم کی فتح اصل فتح ہے۔ انہوں نے محل میں ذبح ہونے والے جانوروں میں کمی کردی۔ اشوک نے کنوئیں، سرائے، سڑکیں بنوائیں اور بہت سارے فلاحی کام کئے۔

اس بات پر یقین کرنے کی معقول وجہ یہ ہے کہ اشوک (BCE-232) اپنے خاندان کے لوگوں کو مار کر تخت پر بیٹھے تھے۔ اشوک کی راجدھانی پاٹلی پتر (پٹنہ) تھی۔ پٹنہ کا شمار دنیا کے بڑے شہروں میں ہوتا تھا جہاں قریب 20 لاکھ لوگ رہتے تھے۔ روم کا پاٹلی پتر دوگنا تھا اور قلعہ بند تھا۔ اشوک کے کھمبے، جس پر اس کا فرمان پالی زبان میں لکھا ہے۔ 53 ٹن تک کے ہیں۔

مہابھارت دنیا کی سب سے عظیم اور طویل ایپک ہے۔ یہ بائبل سے 15 گنا طویل ہے۔ اس کے سامنے الیڈ اور اوڈیسی بہت ہی مختصر ہیں۔ مہابھارت اپنے وقت کے مسائل کو اجاگر کرتی ہے۔ برہمنوں اور چھیتریوں کے متعلق بتاتی ہے۔ یہ بتاتی ہے کہ اچھے انسان بُرا کام کیوں کرتے ہیں۔ جنگ کا انجام کیا ہوتا ہے۔ ارجن کا سوال بہت معنی خیز ہے۔ خون میں ڈوبا ہوا تاج لینے کا کیا فائدہ۔ ارجن کو اپنے خاندان کو مارنے میں کوئی اچھائی نظر نہیں آئی۔ مہابھارت سنسکرت میں لکھی گئی ہے۔ اس میں سماج کی برائیوں کا تذکرہ ہے۔ اک لوکرا اپنے گرو کو اپنا انگوٹھا دینا پڑتا ہے تاکہ وہ

> **اکبر اس دیش کا ایک عظیم بادشاہ ھے۔ وہ ان پڑھ تھا۔ لیکن اس کی سوجھ بوجھ غضب کی تھی۔ اس نے صلحِ کل کی بات کی۔ ٹرشک کھتی ھیں کہ مغل امپائر کو راجپوتوں اور مزدوروں نے مضبوط کیا۔ اکبر نے راجپوتوں سے شادیاں کیں اور لڑائیاں بھی کیں۔ 1576 میں ھلدی گھاٹی میں رانا پرتاپ سے جنگ ھوئی اورا کبر کے سپہ سالار مان سنگھ نے رانا پرتاپ کو شکست دی۔ مان سنگھ نے مغلوں کی طرف سے کابل، بنگال، بھار اور دکن میں لڑائیاں لڑیں۔**

چھیتری ارجن کا مقابلہ نہیں کر سکے۔ دروپدی عورتوں کی ایک مضبوط آواز ہے۔ پانچ پانڈو بھائیوں کی دروپدی بیوی ہے۔ اسے جوئے میں ہارا جاتا ہے۔

رامائن بھی سنسکرت میں لکھی گئی ہے اور یہ اونچی ذاتیوں کے مرتبہ کو بنائے رکھنا چہتی ہے۔ ٹرشک کہتی ہیں کہ یہ ایک قبیلہ کے سردار اور چھیتری رام کا مقابلہ ہے۔ انڈیا ایک خوشحال اور زرخیز ملک تھا، اسی لئے لوگ دوسری جگہوں سے یہاں آتے رہتے تھے۔ اس زمانہ میں سنسکرت کا بول بالا تھا۔

منواسمرتی دکھاتی ہے کہ سماج میں نابرابری تھی۔ نیچی ذات کے لوگ اور عورتیں اچھی حالت میں نہیں تھیں۔ غریبوں کے ٹیکس سے امیر مزے کی زندگی گذارتے تھے۔ دیوتاؤں کا تذکرہ ہوتا ہے۔ درگا مہیشی کا قتل کرتی ہیں۔ شیوا اور پاروتی کی بات ہوتی ہے۔ مندروں میں مورتی پوجا کا آغاز ہوتا ہے۔ ٹرشک منو کی بات کا اشارہ کرتی ہیں۔ منو کہتے ہیں کہ عورت کبھی آزاد نہیں ہوتی ہے۔ بچپن میں وہ اپنے باپ کے ماتحت ہے۔ جوانی میں وہ اپنے شوہر کے تابع ہے اور جب اس کا شوہر مرجاتا ہے تو وہ اپنے بیٹوں کے ماتحت ہے۔

کام سوتر میں نفسانی خواہشات کی تسکین کے طریقے بتائے گئے ہیں۔ طوائفوں کے لئے بھی نسخے ہیں۔ بوسوں کی قسمیں اور طریقے بتائے گئے ہیں۔ پالی شاعری میں تفصیل سے عورتوں کے حسن کا تذکرہ ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ سماج میں بندشیں نہیں تھی۔ پنچ تنتر کی کہانیاں پوری دنیا میں مشہور ہوئیں۔ آٹھویں صدی میں اس کا ترجمہ عربی زبان میں ہوا جس کا نام کلیلہ و دمنہ ہے۔ 250 زبانوں میں اس کے ترجمے سے ساری دنیا میں یہ کہانیاں مشہور ہوگئیں۔ ان کہانیوں میں جانوروں اور پرندوں کے ذریعہ عقل کی اور اخلاق آموز کہانیاں سنائی گئیں۔

ٹرشک بتاتی ہیں کہ دوسری قوموں کی طرح مسلمانوں کی ہندستان میں آمد تاجروں کی شکل میں ہوئی۔ محمود غزنوی کے حملے مذہبی نہیں تھے۔ اسے اپنے فوجیوں کی تنخواہ کے لئے دولت کی ضرورت تھی۔ یہ دولت جمع تھی راجاؤں کے پاس اور مندروں میں۔ وہ بتاتی ہیں کہ وہ حملے اس وقت کی تاریخ میں بڑے واقعات نہیں تھے۔ ان کا تذکرہ زیادہ تر اس کے دربار کے لوگوں نے کیا۔

ملتان کے عرب حکمرانوں نے سکہ ڈھلوائے جس میں ایک طرف اللہ یا محمد لکھا تھا اور دوسری طرف ہندو دیویوں جیسے لکشمی اور وشنو کی تصاویر تھیں۔

سلطنت پیریڈ کا تذکرہ کرتے ہوئے ٹرشک بتاتی ہیں کہ جگدو نام کے ایک جین تاجر نے مسجدیں بنوائی تھیں۔ ہندستانی تاریخ میں دلی کے تخت پر رضیہ سلطانہ بیٹھتی ہے جو اکیلی عورت حکمراں ہے اور اس کا واسطہ غلام خاندانوں سے ہے۔ وہ ایک قابل حکمراں تھی لیکن اسے قتل کر دیا گیا۔

نظام الدین اولیاء دلّی میں رہے لیکن بادشاہوں سے دور رہے۔ امیر خسروؒ نے چشتی سلسلہ کے اس صوفی کے متعلق لکھا۔

”ایک بادشاہ فقیر کی جھونپڑی میں دنیا کی جائے پناہ دنیا کا دل، شاہوں کا شہنشاہِ بے تاج۔ شاہوں کے لئے ان کے پیر کی دھول تاج“

اسی زمانہ میں قطب مینار بنا۔ کئی بادشاہوں نے 1190 سے 1526 تک حکومت کی جن میں ایبک، التمش، بلبن، علاء الدین خلجی اور محمد بن تغلق کا نام آتا ہے۔

کشمیر کی صوفی ملکہ نے محبت کا پیغام دیا اور کہا کہ ہندو اور مسلمان میں فرق نہ کرو۔ گلبرگہ کے حاکم نے فارسی کے مشہور شاعر حافظ کو دکن بلایا۔ وہ آنے والے تھے، لیکن پھر فیصلہ بدل دیا اور یہ شعر لکھ کر بھیج دیا۔

بڑے سنہرے وعدے کئے گئے
لیکن میں ایسا بے وقوف نہ تھا
میں کس طرح اپنے ملک کی کھلی فضا چھوڑ کر
شراب اور اپنے دوستوں سے دور جاتا

ٹرشک کشمیر کے بادشاہ زین العابدین کا تذکرہ کرتی ہیں، جنہوں نے 1420 سے 1470 تک 50 سال حکومت کی۔ نندرشی اور لال وید نے کشمیر کی سرزمین سے محبت کے راگ الاپے۔

بھکتی تحریک نے جنم لیا۔ وہ انسان اور خالق سے براہِ راست تعلق کی بات کرتے تھے۔ انہوں نے رسومات کا مذاق اڑایا اور دل کی پاکیزگی پر زور دیا۔ ان میں مشہور نام ہے کبیرؔ، رومیؔ، داسؔ اور نانکؔ۔ نانک نے وحدانیت کا پیغام دیا۔ مول منتر میں جسے ہر سکھ روز پڑھتا ہے۔ کہا گیا ہے۔ ایک ہی حقیقت ہے جو سچ ہے وہی خالق ہے۔ وہ بلا خوف ہے۔ دشمنی سے پاک۔ ابد سے ہے، جو پیدا نہیں ہوا ہے۔ بے نیاز ہے اور گرو کے لئے فضل ہے۔

اکبر اس دیش کا ایک عظیم بادشاہ ہے۔ وہ ان پڑھ تھا۔ لیکن اس کی سوجھ بوجھ غضب کی تھی۔ اس نے صلحِ کل کی بات کی۔ ٹرشک کہتی ہیں کہ مغل امپائر کو راجپوتوں اور مزدوروں نے مضبوط کیا۔ اکبر نے راجپوتوں سے شادیاں کیں اور لڑائیاں بھی کیں۔ 1576 میں ہلدی گھاٹی میں رانا پرتاپ سے جنگ ہوئی اور اکبر کے سپہ سالار مان سنگھ نے رانا پرتاپ کو شکست دی۔ مان سنگھ نے مغلوں کی طرف سے کابل، بنگال، بہار اور دکن میں لڑائیاں لڑیں۔

ٹرشک کہتی ہیں کہ راجپوتوں نے اکبر کو مسلم راجپوت تسلیم کر لیا۔ راجپوت شہزادیاں مغلوں کے محل میں آئیں اور انہوں نے تہذیب وتمدن پر اثر ڈالا۔ انہیں مسلمان ہونے کو نہیں کہا گیا۔ جہانگیر اور شاہ جہاں انہیں راجپوت عورتوں کی اولادیں تھیں۔ اکبر کے حرم کی مسلمان عورتیں حج پر جاتی تھیں۔

اکبر کے دربار میں فارسی اور ہندی بولی جاتی تھی۔ عبدالرحیم جو اکبر کی فوج کے کمانڈر تھے، فارسی، سنسکرت اور ہندی میں شاعری کرتے تھے۔

اکبر کا دربار قابل لوگوں کا مرکز تھا۔ اس کے نورتن میں تھے۔ ابوالفضل، فیضی، تان سین، راجا ٹوڈرمل، راجہ مان سنگھ، بیربل، عبدالرحیم خان خاناں، فقیر آزدوین اور ملادو پیازہ۔

(باقی آئندہ)

سخنوروں کے لئے شان ہے ضیائے حنا

رئیس اعظم حیدری
رابطہ
7003787785

سخنوروں کے لئے شان ہے ضیائے حنا
حسین سہرے کا گلدان ہے ضیائے حنا
ہرایک لفظ کا پیکان ہے ضیائے حنا
کتاب سہرے کی اک جان ہے ضیائے حنا
کسی نے لکھا ہے دولھے کو آفتاب و قمر
کسی کو سہرے پہ ایمان ہے ضیائے حنا
سبھوں نے بوسہ دیا اور لگایا سینے سے
نہیں اگرچہ یہ قرآن ہے ضیائے حنا
بہت سنبھال کے رکھنا ہے دولھے دلہن کو
بہت ہی قیمتی سامان ہے ضیائے حنا
اسے پڑھیں گے بصد شوق قارئین ادب
سخنوروں کا یہ، فرمان ہے ضیائے حنا
ہیں جتنے اس میں مضامین سہرے پر یارو
سبھوں کا پڑھنا تو آسان ہے ضیائے حنا
اسے تو گائیں گے انسان سارے ملکر ہی
نہ ہندو ہے نہ مسلمان ہے، ضیائے حنا
کسی نے سہرا کہارخصتی کسی نے کہی
سبھی کتابوں کی اک شان ہے ضیائے حنا
کسی کی نظم ہے شامل کسی کے ہیں قطعات
کتاب سہرے کی اک جان ہے ضیائے حنا
کسی کا سہرا ہے تاریخ گوئی میں بے مثال
یہ عہد نو کا دبستان ہے ضیائے حنا
عدو کسی کو بھی کیسے بھلاوہ دیں گے داد
جو پڑھ کے خود ہی پریشان ہے ضیائے حنا
بہت ہی کام یہ، آئے گا ناقدوں کے لئے
بہت ہی عمدہ ہے آسان ہے ضیائے حنا
کسی کے سہرے ہیں، غالب کی، بر زمیں یارو
یہ صنف سہرا تو اک آن ہے صائے حنا
ہے اس میں سہرا بھی منقوط کے بنا دیکھو
زبان اردو میں لسان ہے ضیائے حنا
مزاحیہ کئی سہرے بھی ہیں جناب اس میں
الگ سبھوں سے یہ پہچان ہے ضیائے حنا
خوشی سے جھومتے ہیں سہرے پڑھنے پر بہرے
یہ بہروں کے لئے اک کان ہے ضیائے حنا
کئی ہیں سہرے خواتین کے بھی شامل خوب
لگی ہیں کہنے مری جان ہے ضیائے حنا
رباعیات، کمالی، و رشک عیسی ہے
کہا یہ کس نے کہ انجان ہے ضیائے حنا
سخنوروں کی ہے توشیحی نظم شامل خوب
بڑا ہی وقت کا عرفان ہے ضیائے حنا
سبھی برادری شامل ہیں اس میں، صرف نہیں
کتاب، خان کی پہچان ہے ضیائے حنا
ہیں اس میں خوب مناجات وماہئے بھی رئیس
کہ جیسے چشمۂ عرفان ہے ضیائے حنا

محمد انظار الحسن: ایک روشن کردار

مولانا محمد قمر عالم ندوی
رابطہ: 9931791773

محمد انظار الحسن بن محمد داؤد حسن مرحوم بن محبوب حسن کی ولادت 5 جنوری 1957 کو ضلع ویشالی کے معروف گاؤں موضع حسن پور وسطی تھانہ مہوا ضلع وی شالی میں ہوئی۔ آپ کا تعلق ایک علمی اور دیندار خانوادے سے ہے۔ تعلیم کا چراغ آپ نے اپنے ہی گھر سے روشن کیا، جہاں دادا محترم، والد گرامی اور بڑے بھائی ماسٹر انوار الحسن وسطوی جیسے مشفق اور فاضل اساتذہ نے ابتدائی رہنمائی فرمائی۔ 1963 میں پرائمری اسکول حسن پور وسطی میں باقاعدہ داخلہ لیا، اور ابتدائی درجات کامیابی سے مکمل کیے۔

تعلیمی سفر میں آپ کی سنجیدگی اور لگن ہمیشہ نمایاں رہی۔ 1970 میں مڈل اسکول مہوا سے مڈل کلاس کا امتحان پاس کیا، پھر 1975 میں ہائی اسکول مہوا سے میٹرک کامیابی کے ساتھ مکمل کیا۔ اعلیٰ تعلیم کے سفر کو جاری رکھتے ہوئے 1979 میں جمنی لال کالج، حاجی پور سے انٹر کا امتحان مکمل کیا اور 1983 میں کالج بھگوان پور سے اردو میں بی اے آنرز اردو کی سند حاصل کی۔ تعلیم سے شغف صرف ڈگری تک محدود نہ رہا، بلکہ 1986 میں بہار یونیورسٹی سے بحیثیت آزاد امیدوار اردو میں ایم اے بھی مکمل کیا۔ اس دوران، 1983 سے 1985 کے سیشن میں سید ظہیر عالم ٹیچرس ٹریننگ کالج، بجیرہ دربھنگہ سے تدریسی تربیت بھی حاصل کی، جو آپ کی آئندہ تعلیمی و تدریسی زندگی کے لیے بنیاد بنی۔

تدریس کا عمل 1986 سے 1988 کے درمیان مدرسہ احمدیہ ابابکر پور میں درس و تدریس کا دور شروع ہوا، جہاں آپ نے خلوص دل سے علمی خدمات انجام دیں۔ 2 ستمبر 1988 کو آپ کا تقرر گورنمنٹ اردو پرائمری اسکول چکنصیر، پاتے پور میں ہوا، جہاں آپ نے کئی برس تک خدمت کی۔ جنوری 1993 میں آپ کا تبادلہ گورنمنٹ مڈل اسکول بکساما میں ہوا، اور پھر جولائی 2007 میں گورنمنٹ اردو پرائمری اسکول چک مجاہد میں تبادلہ ہو گیا۔ آخرکار 31 جنوری 2017 کو آپ نے گورنمنٹ اردو پرائمری اسکول، چک مجاہد میں اپنی مدتِ ملازمت مکمل کی اور باعزت انداز میں سبکدوش ہوئے۔

آپ کی ازدواجی زندگی بھی نہایت سادہ، خوشگوار اور پرسکون رہی۔ اپریل 1980 میں آپ کا نکاح موضع بھیروپور پوسٹ بدوپور ضلع ویشالی کے معزز اور شریف خاندان کے فرد جناب عبدالوہاب صاحب کی صاحبزادی، خوشنودی بانو سے ہوا۔ یہ رشتہ نہ صرف ازدواجی زندگی کی بنیاد بنا بلکہ ایک مثالی خاندان کی تشکیل کا ذریعہ بھی بنا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تین بیٹے عطا فرمائے: مناظر حسن، مظاہر حسن، مجاہد حسن، اور چار بیٹیاں: نکہت صبا، صولت حنا، ہما فردوس، اور تاثیر حیا۔ آپ کی اولاد آپ کے صالح کردار اور خاندانی اقدار کی آئینہ دار ہے۔

محمد انظار الحسن نہ صرف ایک کامیاب معلم رہے بلکہ اپنی نجی زندگی میں بھی تقویٰ، پرہیزگاری، سادگی اور دیانت داری کے پیکر ہیں۔ آپ صوم و صلاۃ کے پابند، خوش اخلاق، اور نرم گو شخصیت کے حامل ہیں۔ ان کی زندگی کا ہر گوشہ خلوص، سادگی اور خدمت کے جذبات سے لبریز ہے۔ تعلیمی، تدریسی اور خاندانی میدان میں ان کی قربانیاں اور جدوجہد یقیناً قابلِ رشک اور قابلِ تقلید ہیں۔

•••

تبلیغی جماعت اور جوتے

ازبکستان کے ایک دور دراز دیہات میں پاکستانی تبلیغی جماعت پہنچی تو ان کے رہنے کا انتظام مسجد میں تھا، نماز کا وقت ہوا، تبلیغی جماعت کے کچھ ارکان وضو کر کے واپس آئے تو مسجد میں داخل ہونے سے پہلے اپنے اپنے جوتے اٹھا کر اندر داخل ہوئے اور جوتوں کو مسجد کے ایک کونے میں رکھ دیا۔

فیس بک پوسٹ سے

ایک مقامی بوڑھا حیرانگی سے یہ منظر دیکھ رہا تھا، نماز ختم ہوئی تو اس بوڑھے نے جماعت کے امیر سے پوچھا کہ: وضو کے بعد ان لوگوں نے اپنے جوتے اندر کیوں رکھے۔

امیر جماعت نے جواب دیا: حفاظت کیلئے، تاکہ کوئی باہر سے اٹھا کر نہ لے جائے۔

بوڑھے نے پوچھا: کیا آپ کے ملک میں مسجد کے باہر سے جوتے چوری ہو جاتے ہیں؟

امیر جماعت نے کہا: جی ہاں، بدقسمتی سے، تو بوڑھے نے کہا کہ: پھر آپ یہاں اتنی دور ہمارے ملک میں کیا تبلیغ کرنے آئے ہیں، تبلیغ کی سب سے زیادہ ضرورت تو آپ کی قوم کو ہے کیونکہ ہمارے ہاں تو مسجد کے اندر یا باہر سے کوئی چیز چوری نہیں ہوتی۔

اللہ تعالیٰ بلاتفریق مومن وکافر قوموں کو اپنی نعمتوں سے نوازتا ہے

ریاض فردوسی
رابطہ: 9968012976

دوسری اور آخری قسط

پیغمبر داؤد علیہ السلام کے بعد بنی اسرائیل قوم کا زوال شروع ہوا، ان کی ساری عظمتیں چھین لی گیی، سعادت اور امامت کے جس منصب پر فائز تھے وہاں سے ان کو معزول کر دیا گیا، حاکم کی جگہ محکوم بن گیے، فاتح کی جگہ مفتوح ہو گیے، انہیں اسیر بنا یا گیا، انکے معبد مسمار کر دیے گے، انہیں انکے وطن سے نکال دیا گیا، وہ جلاوطنی کے زندگی گزارنے لگے، اس پستی کی وجہ یہ تھی کہ بنی اسرائیل ایک معاصی قوم بن گیی یہاں تک کہ انبیاء علیہم السلام کا قتل کرنے لگ گیے، پھر جب عیسیٰ علیہ السلام کو رسول بنا کر انکے درمیان بھیجا گیا تو ان پر بھی ایمان نہیں لایا؛ پھر جب حضور ﷺ کی بعثت ہویی تو مدینہ کے یہودیوں کو دعوت دی گیی کہ تم لوگ قرآن مجید اور صاحب قرآن محمد رسول ﷺ پر ایمان لاؤ تو تمہارا بھی شمار "خیر امت" میں کر دیا جائے گا لیکن یہودیوں میں سے بہت ہی کم لوگ ایمان لائے اور جو کافر ہویے ان سے قتال کیا گیا اور انہیں عرب کی سرزمین سے بیدخل کر دیا گیا۔

سورہ الانفال کی زیر بحث آیت کا تعلق اسی سورہ کی پچھلی آیت سے ہے۔ پچھلی آیات میں کفار قریش اور آل فرعون کا ذکر ہے۔ یہ لوگ اگرچہ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ملنے کے وقت بھی کچھ اچھے حالات میں نہیں تھے سب کے سب مشرک اور کافر تھے۔ لیکن انعامات کے بعد یہ لوگ اپنی بداعمالیوں اور شرارتوں میں پہلے سے زیادہ تیز ہو گئے۔ آل فرعون کا ذکر تو ہو چکا۔ اسی طرح قریش مکہ اگرچہ مشرک اور بدعمل تھے لیکن اس کے ساتھ ان میں کچھ اچھے اعمال صلہ رحمی، مہمان نوازی، حجاج کی خدمت، بیت اللہ کی تعظیم وغیرہ بھی تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر دین و دنیا کی نعمتوں کے دروازے کھول دیئے۔ دنیا میں ان کی تجارتوں کو فروغ دیا۔ اور ایسے ملک میں جہاں کسی کا تجارتی قافلہ سلامتی سے نہ گزر سکتا تھا ان لوگوں کے تجارتی قافلے ملک شام ویمن میں جاتے اور کامیاب آتے تھے جس کا ذکر قرآن کریم نے سور ※ لایلف میں کیا ہے۔ اور دین کے اعتبار سے وہ عظیم نعمت ان کو عطا ہوئی جو پچھلی کسی قوم کو نہیں ملی تھی کہ سید الانبیاء خاتم النبیین ﷺ ان میں مبعوث ہوئے اللہ تعالیٰ کی آخری اور جامع کتاب قرآن ان میں بھیجی گئی۔ مگر ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے ان انعامات کی شکر گزاری اور قدر کرنے اور اس کے ذریعہ اپنے حالات کو درست کرنے کے بجائے پہلے سے بھی زیادہ گندے کر دیئے کہ صلہ رحمی کو چھوڑ کر مسلمان ہو جانے والے بھائی بھتیجوں پر وحشیانہ مظالم کرنے لگے۔ مہمان نوازی کے بجائے ان مسلمانوں پر آب و دانہ بند کرنے کے عہدنامے لکھے گئے۔ حجاج کی خدمت کے بجائے مسلمانوں کو حرم میں داخل ہونے سے روکنے لگے۔ یہ وہ حالات تھے جن کو کفار قریش نے بدلا۔ اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں کو نقمتوں اور عذاب کی صورت میں تبدیل کر دیا کہ وہ دنیا میں بھی ذلیل و خوار ہوئے اور جو ذات رحمت للعلمین بن کر آئی تھی اسی کے ذریعہ انہوں نے اپنی موت و ہلاکت کو دعوت دے دی۔

نبی کریم ﷺ کی تعلیم و تربیت اور صحبت نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین جیسی عظیم امت کی تشکیل کی اور پھر ان کی زیر اثر مسلمانوں کی وہ قوم، وجود میں آئی جس نے تین براعظموں کو فتح کر کے سیاسی غلبہ حاصل گیا اور تقریباً ہزار سالوں تک حکومت کرتے رہے۔ اس دوران مسلمانوں نے ہر شعبہ میں ترقی کی۔ اسی قوم کے اندر عظیم سائنسدان اور فلسفی پیدا ہویے۔ پھر اسی سورہ الانفال آیت نمبر 53 میں مذکور قانون کے تحت مسلمان زوال پذیر ہویے۔ ہماری قوم کی یہ عادت ہے جب عروج پر تھے تب اس کا سہرا اپنی صلاحیتوں اور استعداد کو دیتے لیکن جب ہماری قوم کو عالمی سیادت اور امامت کے نعمت سے محروم کر دیا گیا تب اسے اغیار کی سازش کا نتیجہ بتاتے ہیں جبکہ اس تنزلی کا اسباب خود ہمارے اندر ہے۔ اللہ تعالی کا قانون دایمی ہے اور وہ کبھی نہیں بدلتا ہے۔ جدید دور میں مسلمانوں سے سیاسی اقتدار یورپ کے غیر مسلم قوم کے طرف منتقل ہو گیا۔

ایسا لگتا ہے کہ اللہ تعالی نے یورپی قوم کو سیاسی غلبہ کے لیے منتخب کر لیا ہے۔ مسلمان مغلوب اور محکوم ہو گیے۔ پچھلے تین سو سالوں میں ہماری کویی بھی عالمی خدمات نہیں رہی ہے۔ ہم دسترخوان کے مہمان بنے ہویے ہیں۔ ساری ترقیاں غیر مسلم قوم کو حاصل ہے۔ زمین کے علاوہ زمین سے باہر Space میں بھی انہیں کا غلبہ ہے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی میں ,ان کی توتی بول رہی ہے۔ جیسے یہودیوں سے فضیلت چھین لی گیی اسی طرح ہم سے بھی فضیلت چھین لی گیٔ۔ خلاصۃ یہ ہے کہ کہ بعض اوقات حق تعالیٰ اپنی نعمت ایسے لوگوں کو بھی عطا فرماتے ہیں جو اپنے عمل سے اس کے مستحق نہیں ہوتے لیکن عطاء نعمت کے بعد اگر وہ اپنے اعمال کا رخ اصلاح و درستی کی طرف پھیرنے کے بجائے اعمال بد میں اور زیادتی کرنے لگیں تو پھر یہ نعمت ان سے چھین لی جاتی ہے اور وہ عذاب الہی کے مستحق ہو جاتے ہیں۔

•••

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے

متنازعہ وقف ترمیمی قانون کے خلاف مسلم پرسنل لاء بورڈ سرگرم عمل

امید پورٹل میں وقف املاک کے رجسٹریشن سے اجتناب کیا جائے: ڈاکٹر قاسم رسول الیاس

نئی دہلی،15 جولائی (یواین آئی) پارلیمنٹ سے متنازعہ وقف ترمیمی قانون کی منظوری کے بعد سے ملک کے متعدد چھوٹے بڑے شہروں بلکہ بعض مقامات پر دیہاتوں اور قصبات تک میں متعدد عوامی جلسے، راؤنڈ ٹیبل میٹنگس، انٹرفیتھ پروگرام اور پریس کانفرنسوں کا اہتمام کیا گیا۔ ضلع اور شہر کی سطح سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے ذریعے صدر جمہوریہ کو وقف قانون کے خلاف سیکڑوں کی تعداد میں میمورنڈم دئے گئے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ وقف بچاؤ دستور بچاؤ مہم کے کنوینز اور بورڈ کے ترجمان ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے ایک بیان میں کہا کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی کوششوں سے ملک کی متعدد ریاستوں میں متنازعہ وقف ترمیمی قانون کے خلاف پورے زور شور کے ساتھ تحفظ اوقاف مہم جاری ہے۔ چھوٹے بڑے کئی شہروں میں بڑے بڑے جلسوں کا انعقاد ہو چکا ہے جس میں بورڈ کی قیادت کے علاوہ متعدد ممبران پارلیمنٹ سیاسی وسماجی تنظیموں کے رہنما بھی شریک رہے۔ بڑے بڑے جلسوں کے علاوہ برادران وطن کی ذہن سازی کے لیے متعدد بڑے شہروں میں راؤنڈ ٹیبل میٹنگوں کا بھی انعقاد کیا گیا، جس میں سیاسی سماجی قائدین، سول سوسائٹی کی اہم شخصیات شریک ہوئیں اور اس سے اتفاق کیا کہ پارلیمنٹ سے منظور وقف ترمیمی قانون نہ صرف امتیاز وتفریق پر مبنی ہے بلکہ دستور کی بنیادی دفعات سے بھی راست متصادم ہے۔ 13 جولائی کو تحفظ اوقاف مہم کے پہلے مرحلے کے اختتام کے بعد تمام ریاستی کنوینرس کے ساتھ ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا جس میں اب تک کی کاروائی کا جائزہ لینے کے بعد آئندہ مرحلے کے لیے تجاویز و مشورے بھی طلب کئے گئے، جنہیں بہت جلد بورڈ کی عاملہ کی منظوری کے بعد دوسرے مرحلے کا روڈ میپ منظر عام پر لایا جائے گا۔ کنوینر تحفظ اوقاف نے اپنے بیان میں ایک بار پھر اس بات پر زور دیا کہ امید وقف پورٹل میں وقف املاک کو اس وقت تک رجسٹر نہ کیا جائے جب تک کہ اس قانون پر سپریم کورٹ کا کوئی واضح فیصلہ نہ آجائے۔ حکومت وقف بورڈ کے چیئرمینوں اور دیگر اہلکاروں کے ذریعے متولیان پر دباؤ بنا رہی ہے کہ وہ وقف املاک کو فی الفور امید پورٹل پر رجسٹر کروائیں اور کہا جا رہا ہے کہ اگر یہ کام 6 ماہ کے اندر نہیں کیا گیا تو اس کا وقف املاک کو نقصان ہوگا۔ ہم یہ بات واضح کر دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ وقف ترمیمی قانون 2025 سپریم کورٹ میں زیر بحث ہے۔ جس کے خلاف متعدد پٹیشن داخل ہو چکی ہیں۔ یہ قانون نہ صرف امتیاز وتفریق پر مبنی ہے بلکہ دستور ہند کے بنیادی حقوق کی متعدد دفعات سے بھی متصادم ہے۔

11 مسلم نوجوانوں کی ضمانت مسترد کرنے کی عرضی خارج

جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) ملزمین کو قانونی امداد فراہم کر رہی ہے

نئی دہلی 15 ر جولائی (ایجنسی) اتر پردیش ہائی کورٹ کی لکھنؤ بینچ کی جانب سے دہشت گردی کے دو معاملات میں گرفتار 11 ر مسلم نوجوانوں کو مشروط ضمانت پر رہا کیئے جانے والے فیصلے کو تقریباً ڈیڑھ سال کے طویل وقفے کے بعد اتر پردیش حکومت نے سپریم کورٹ آف انڈیا میں چیلنج کیا تھا۔ آج اتر پردیش حکومت کی پٹیشن پر سپریم کورٹ آف انڈیا کی دو رکنی بینچ کے جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس این کوٹسیوا رسنگھ نے سماعت کی اور اسے سرے سے ہی مسترد کر دیا، عدالت نے اتر پردیش حکومت کی جانب سے داخل پٹیشن کو سماعت کے لیئے قبول ہی نہیں کیا اور اپنے فیصلے میں کہا کہ اتر پردیش حکومت اس معاملے میں سنجیدہ نہیں ورنہ اتنی تاخیر سے ضمانت مسترد کرنے کی عرضداشت داخل نہیں کی جاتی، سپریم کورٹ کے فیصلے سے ایک جانب یوپی حکومت کو ہزیمت اٹھانی پڑی وہیں ملزمین کو بڑی راحت حاصل ہوئی۔ دوران سماعت جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے ملزمین کی پیروی کرتے ہوئے سینئر ایڈوکیٹ گورو اگروال نے عدالت کو بتایا کہ ہائی کورٹ کی جانب سے ضمانت ملنے کے بعد سے ملزمین عدالت کے حکم کی تعمیل کر رہے ہیں اور ان کے خلاف کسی بھی طرح کی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی شکایت نہیں ہے نیز اتر پردیش حکومت کی جانب سے اتنی تاخیر سے پٹیشن داخل کیئے جانے پر انہیں شدید اعتراض ہے، سینئر ایڈوکیٹ گورو اگروال نے عدالت کو بتایا کہ این آئی اے ایکٹ کے مطابق اتر پردیش حکومت کو ہائی کورٹ کے فیصلے کو 90 ر دنوں کے اندر سپریم کورٹ میں چیلنج کرنا تھا لیکن انہیں نے ایسا کیا نہیں لہذا ان کی پٹیشن سماعت کے قابل ہی نہیں ہے۔ دوران سماعت جسٹس سندریش نے ضمانت پر رہا

ملزمین کے خلاف اتنی تاخیر سے پٹیشن داخل کرنے پر حیرت کا اظہار کیا اور زبانی طور پر کہا کہ ہائی کورٹ نے ملزمین کو ضمانت پر رہا کرتے وقت تفصیلی فیصلہ صادر کیا تھا، لہذا عدالت ہائی کورٹ کے فیصلے پر نظر ثانی کرنے کے حق میں نہیں ہے۔

آج دوران سماعت عدالت میں سینئر ایڈوکیٹ گورو اگروال کی معاونت کے لیئے ایڈوکیٹ آن ریکارڈ چاند قریشی، ایڈوکیٹ شاہد ندیم، ایڈوکیٹ عارف علی، ایڈوکیٹ مجاہد احمد و دیگر موجود تھے۔ سپریم کورٹ کے آج کے فیصلے سے 11 ر مسلم نوجوانوں کو راحت حاصل ہوئی، جن 11 ر مسلم نوجوانوں کے خلاف اتر پردیش حکومت نے سپریم کورٹ میں پٹیشن داخل کی تھی ان کے نام محمد علیم، محمد نوازش انصاری، محمد لقمان، محمد مدثر، محمد مختار، محمد ندیم، حبیب الاسلام، محمد حارث، آس محمد، قاری شہزاد اور علی نور ہیں۔ ملزمین کو لکھنؤ ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ کے جسٹس عطاء الرحمن مسعودی اور جسٹس منیش کمار نگم نے یو اے پی اے قانون کی دفعہ 43(d) کی خلاف ورزی کرنے پر ڈیفالٹ ضمانت دی تھی۔ ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ نے اپنے تاریخی فیصلہ میں کہا تھا کہ تفتیشی ایجنسی نے متعینہ مدت میں چارج شیٹ عدالت میں داخل نہیں کی اور تفتیش کے لیئے اضافی وقت طلب کرتے وقت ٹرائل کورٹ نے ملزمین کے اعتراضات کی سماعت نہیں کی تھی جو قانون کی خلاف ورزی ہے۔ عدالت نے تکنیکی بنیادوں پر ملزمین کی ضمانت منظور کی تھی۔ ملزمین پر القاعدہ برصغیر نامی مبینہ دہشت گرد تنظیم اور جیش محمد نامی تنظیم سے مبینہ تعلقات کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ ملزمین کا تعلق یوپی کے مختلف شہروں سے ہے۔

اسی درمیان آج عدالت نے ملزم محمد کامل کی جانب سے داخل ضمانت عرضداشت پر یوپی حکومت کو نوٹس جاری کیا۔ سینئر ایڈوکیٹ گورو اگروال نے ملزم محمد کامل کی ضمانت عرضداشت پر بحث کرتے ہوئے عدالت کو بتایا کہ ملزم نے ڈیفالٹ ضمانت عرضداشت لکھنؤ ہائی کورٹ میں داخل کی ہے لیکن گذشتہ ڈیڑھ سالوں سے ملزم کی ضمانت عرضداشت پر سماعت نہیں ہوسکی۔ سینئر ایڈوکیٹ گورو اگروال نے عدالت کو بتایا کہ ملزم نے نچلی عدالت کے فیصلے کو ہائی کورٹ میں چیلنج کرنے میں تاخیر کر دی تھی، ڈیفالٹ ضمانت عرضداشت داخل کرنے میں ہونے والی تاخیر کو ہائی کورٹ ماننے کو تیار نہیں جبکہ سپریم کورٹ نے اپنے ایک حکم نامہ میں یہ کہا ہے کہ اپیل داخل کرنے میں ہونے والی تاخیر کو قبول کر کے ملزمین کی اپیلوں پر میرٹ کی بنیاد پر سماعت کی جائے۔ ایڈوکیٹ گورو اگروال کے دلائل کی سماعت کے بعد عدالت نے ملزم محمد کامل کی جانب سے داخل ضمانت عرضداشت کو سماعت کے لیئے قبول کرتے ہوئے اتر پردیش حکومت کو چار ہفتوں کے اندر جواب داخل کرنے کا حکم دیا۔

جنسی جرائم پر قابو پانے کے لئے سنجیدہ کوششوں کی ضرورت

اوڈیشہ جنسی ہراسانی معاملہ پر قومی سکریٹری رحمۃ النساء نے حکومت سے عدالتی جانچ کا مطالبہ کیا

نئی دہلی 15 جولائی (ایجنسی) اڈیشہ کے بالاسور ضلع میں جنسی زیادتی کا شکار ہونے والی طالبہ کی دردناک موت پر، جماعت اسلامی ہند کی قومی سکریٹری رحمۃ النساء نے اپنے شدید رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ بالاسور کے فکیر موہن کالج کی 20 سالہ طالبہ نے جنسی ہراسانی مقدمہ میں انصاف نہ ملنے کے بعد خود کو آگ لگا کر اپنی جان دے دی تھی۔ میڈیا کے لیے جاری اپنے بیان میں رحمۃ النساء نے کہا کہ یہ صرف انتظامی ناکامی کا معاملہ نہیں ہے بلکہ یہ ہماری اجتماعی اخلاقی زبوں حالی کی عکاسی بھی کرتا ہے، جس کی ہم سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب ایک نوجوان لڑکی کو بار بار فریاد پر بھی انصاف نہ ملے اور وہ اپنی جان دینے پر مجبور ہو جائے تو اس کی ذمہ داری کسی ایک فرد پر نہیں بلکہ پورے نظام پر عائد ہوتی ہے۔ یہ نظام اپنے فرائض میں بری طرح ناکام رہا ہے۔ رحمۃ النساء نے کہا کہ ہم انسانی عزت اور انصاف کے تقدس پر پختہ یقین رکھتے ہیں۔ مظلوم کو انصاف اور مجرم کو اس کے عہدے، مرتبے یا مالی حیثیت سے قطع نظر سزا دینا مساوات پر مبنی معاشرے کی تعمیر کے لیے نہایت ضروری ہے۔ اس واقعے کے تعلق سے اپنے مطالبات پر زور دیتے ہوئے رحمۃ النساء نے کہا کہ جماعت اسلامی ہند حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ اس واقعے کی آزاد عدالتی تحقیقات کرائی جائے۔ ادارہ جاتی ناکامی کے ذمہ دار افراد کو فوری طور سے معطل کیا جائے۔ تعلیمی اداروں میں جنسی ہراسانی کے معاملات کو شفافیت اور جواب دہی کے ساتھ حل کرنے کے لیے مضبوط میکانزم بنایا جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم تمام شہریوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ہر لڑکی اور خاتون کی عزت، وقار اور انصاف کے لیے متحرک ہوں۔ ہمیں خواتین کے خلاف جنسی ہراسانی اور جنسی جرائم کے حوالے سے مجموعی سماجی رویوں اور اپروچ پر بھی از سر نو غور کرنے کی ضرورت ہے۔ سخت قوانین کے ساتھ ساتھ معاشرے کی اخلاقی اصلاح بھی ناگزیر ہے۔ واضح رہے کہ اوڈیشہ کے ضلع بالاسور میں یہ واقعہ پیش آیا جہاں فکیر موہن کالج کی 20 سالہ طالبہ نے خودسوزی کر لی تھی۔ طالبہ نے جنسی ہراسانی کے خلاف شکایت درج کرائی تھی۔ لیکن کوئی کارروائی نہ ہونے کی وجہ سے وہ شدید ذہنی دباؤ میں تھی۔ کالج ایڈمنسٹریشن پر الزام ہے کہ اس نے اس سنگین معاملہ میں انتہائی بے توجہی کا مظاہرہ کیا، جس کی وجہ سے متاثرہ لڑکی نے خود کو آگ لگالی۔ بعد میں علاج کے دوران اس کی موت واقع ہوگئی۔

عالمی یوم اردو ایوارڈز 2025 کے لئے ناموں کا اعلان

نئی دہلی،15 جولائی (یواین آئی) عالمی یوم اردو ایوارڈز کمیٹی (زیر اہتمام عالمی یوم اردو منتظمہ کمیٹی) کی ایک اہم میٹنگ زیر صدارت سینئر صحافی جلال الدین، دریا گنج، نئی دہلی میں منعقد ہوئی۔ ایوارڈز کمیٹی میں ڈاکٹر سیّد احمد خاں کے علاوہ اشرف علی بستوی (چیف ایڈیٹر، ایشیا ٹائمز، نئی دہلی)، سہیل انجم (سابق نامہ نگار وائس آف امریکہ)، جاوید اختر (ایڈیٹر ڈی ڈبلیو اردو، جرمنی دہلی بیورو) بطور جیوری شامل ہوئے۔ عالمی یوم اردو منتظمہ کمیٹی کی ایک ریلیز کے مطابق حسب روایت 9 نومبر 2025 کو عالمی یوم اردو کے موقع پر تفویض کیے جانے والے ایوارڈز کا انتخاب عمل میں آیا۔ پروفیسر بلقیس بانو (شعبہ بایو کیمسٹری، فیکلٹی آف لائف سائنسز، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی) کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ اور ڈاکٹر رؤف خیر (حیدرآباد) کو علامہ محمد اقبال ایوارڈ برائے ادب کے علاوہ پروفیسر کوثر مظہری (جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) کو مرزا غالب ایوارڈ برائے شاعری، پروفیسر زہرا خاتون (جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) کو مولانا علی میاں ایوارڈ برائے اردو فارسی زبان، ڈاکٹر عقیل احمد (سکریٹری، غالب اکیڈمی، نئی دہلی) کو مولانا عبدالماجد دریابادی ایوارڈ برائے زبان وادب، کے ایل نارنگ ساقی (نئی دہلی)

آسام میں مسلم اقلیت کے گھروں پر بلڈوزر کارروائی

نئی دہلی/گوالپاڑہ، 15 جولائی: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی کی ہدایت پر آج ایک اعلیٰ سطحی وفد نے ریاست آسام کے ضلع گوالپاڑہ کا دورہ کیا، جہاں حال ہی میں آشدوبی اور ہسیلا بیل کے علاقوں میں حکومتِ آسام کی جانب سے انہدامی کارروائی کے تحت 3973 مکانات کو مسمار کیا گیا ہے۔ ان علاقوں کے بیشتر متاثرین بنگالی نژاد مسلمان ہیں۔ واضح ہو کہ جمعیۃ علماء آسام نے بے گھر ہوئے افراد کے لیے سردست خیموں کا انتظام کیا ہے۔ یہ وفد جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا محمد حکیم الدین قاسمی کی قیادت میں متاثرہ مقامات پر پہنچا، متاثرین سے ملاقات کی اور ان کے حالات کا جائزہ لیا، متاثرہ افراد کی حالت دیکھ کر وفد کو بہت زیادہ دکھ ہوا اور ان کی ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔ وفد میں سربراہ وفد کے علاوہ حافظ بشیر احمد قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء آسام، مولانا عبدالقادر قاسمی اسسٹنٹ جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء آسام، مولانا محبوب حسن اسسٹنٹ جنرل سکریٹری، جمعیۃ علماء آسام مولانا فضل الکریم قاسمی اسسٹنٹ جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء آسام، مولانا عزت علی صدر جمعیۃ علماء ضلع گوالپاڑہ، عبدالحئی جنرل سکریٹری، جمعیۃ علماء ضلع گوالپاڑہ، مفتی سعدالدین ناظم مرکز الیتامی گوالپاڑہ، مولانا جابر قاسمی چھپار اور مولانا ابوالہاشم کوکراجھار شامل ہیں۔ وفد نے ضلع مجسٹریٹ کے توسط سے وزیر اعلیٰ آسام ہمنتا بسوا سرما کے نام ایک یادداشت بھی پیش کی، جس میں انہدامی کارروائی کو غیر انسانی، غیر آئینی اور مذہبی تعصب پر مبنی قرار دیا گیا۔ یادداشت میں کہا گیا کہ یہ انہدامی کارروائیاں صرف ان علاقوں میں کی گئیں جہاں بالخصوص بنگالی مسلمان آباد تھے، جبکہ انہی زمینوں پر دیگر برادریوں کے مکینوں کو نہیں چھیڑا گیا جو کہ امتیازی سلوک اور مذہبی بنیاد پر جانبداری کی واضح مثال ہے۔ یادداشت میں مزید کہا گیا ہے کہ متاثرہ افراد گزشتہ ستر اسی سالوں سے ان زمینوں پر رہائش پذیر ہیں، ان کی اکثریت برہمپترا ندی کی تباہ کاریوں سے بے گھر ہونے والوں کی ہے اور وہ سبھی باقاعدہ بھارتی شہری ہیں۔ ان کو بے دخل کرنا انصاف اور انسانی اقدار کے منافی ہے۔ بعض علاقوں میں تو انہدام کی کارروائی صنعتی یا نجی مفادات کی خاطر انجام دی گئی اور متاثرین کو پیشگی اطلاع دینا تک ضروری نہیں سمجھا گیا جو کہ قانونی تقاضوں اور سپریم کورٹ کی واضح ہدایات کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ میمورنڈم میں مطالبہ کیا گیا کہ بے دخلی سے پیدا شدہ سنگین انسانی بحران کے ازالے کے لیے فوری طور پر متاثرہ افراد کی بازآبادکاری کے اقدامات کیے جانے چاہئیں۔ آسام میں اب بھی سرکاری خاص زمین کے وسیع قطعے دستیاب ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ ان بے دخل شدہ افراد کے لیے متبادل انتظامات اور معاوضے کی فراہمی کے لیے آگے آئے۔ جب تک مستقل بندوبست نہ ہو جائے، حکومت کو عارضی طور پر ان متاثرین کو خوراک اور پناہ فراہم کرنی چاہیے۔

اردو اکادمی، اے ایم یو کے زیر اہتمام قومی یکجہتی کے نام مشاعرے کا انعقاد

علی گڑھ 15/ جولائی (پریس ریلیز)

14 جولائی کو یہاں اردو اکادمی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے زیر اہتمام قومی یکجہتی کے نام ایک مشاعرے کا انعقاد عمل میں آیا جس کی صدارت اکادمی کے ڈائریکٹر پروفیسر قمرالہدیٰ فریدی نے فرمائی اور مہمانان خصوصی کی حیثیت سے پروفیسر غضنفر علی اور پروفیسر مہتاب حیدر نقوی نے شرکت کی۔ اپنی صدارتی تقریر میں پروفیسر قمرالہدیٰ فریدی نے کہا کہ قومی یکجہتی کے فروغ میں اردو شاعری کا ہمیشہ سے کلیدی رول رہا ہے۔ جنگ آزادی کی تحریک کو جلا بخشنے اور ہندوستان کی صدیوں پرانی بھائی چارگی اور رواداری کی روایت کو مستحکم کرنے کی سمت میں اردو شاعری نے ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔ پروفیسر غضنفر علی نے اس موقع پر کہا کہ اردو مشترکہ تہذیب کی زبان ہے اور اس زبان نے ملک کی تعمیر وترقی میں اپنی گراں قدر خدمات سے سب کو متاثر کیا ہے۔ مشاعرے کا آغاز ڈاکٹر عرفان احمد کے نعتیہ کلام سے ہوا۔ مشاعرے کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر مشتاق صدف نے بحسن وخوبی انجام دیے، جبکہ شکریہ کی رسم ڈاکٹر رفیع الدین نے ادا کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر جمیل اختر، ڈاکٹر ابوبکر صدیقی، شیخ دانش، فرحین بیگم، ڈاکٹر افسانہ، ڈاکٹر معروف،، صبا، نگہت، حنا تبسم، سامیہ عابدین ڈاکٹر افضل نے بطور خاص شرکت کی۔ شعراء کے منتخب اشعار پیش خدمت ہیں:

پروفیسر غضنفر علی

میرے سینے کا داغ دیکھو نا
اس میں اپنا چراغ دیکھو نا

پروفیسر مہتاب حیدر نقوی

داد کس نے پائی ہے آج تک زمانے سے
درد کم نہیں ہوتا زخم کو دکھانے سے

پروفیسر سراج اجملی

یہ کس نگاہ عنایت کا شاخسانہ ہوا
تمام شہر خرد یک قلم دیوانہ ہوا

نسیم نوری

وہ تصادم گراں تو ہوا تھا مگر
پھر ہنسی آگئی روٹھتے روٹھتے

جانی فاسٹر

ترازو ٹوٹ کے ڈر ہے کہیں نیچے نہ گر جائے
ہمارے وزن کو ہلکا سمجھ کے تولنے والے

ڈاکٹر محمد ابو صالح

یوں تو رزم حق و باطل آج بھی درپیش ہے
ابن حیدر کی طرح اب سر بہ کف کوئی نہیں

معراج نشاط

ٹکرا نہ پائیں مجھ سے زمانے کی گردشیں
میں مدح خوان آل شہ مشرقین ہوں

ڈاکٹر مشتاق صدف

ہم اپنی محبت کا تماشا نہیں کرتے
کرتے ہیں اگر کچھ تو دکھاوا نہیں کرتے

صدام حسین

فطرت کا تماشا ہے یہ وحشت بھی جنوں بھی
دل ہاتھ سے جائے گا تو جائے گا سکوں بھی

اریب عثمانی

کھول کر زلف سیاہ فام چلو رقص کریں
ہو رہی بارش الہام چلو رقص کریں

ڈاکٹر عرفان احمد

جن کو سن کر عمر فاروق مسلمان ہوئے
اسی قرآن کو سینے سے لگائے رکھنا

बिहार लोक सेवा आयोग

15, नेहरू पथ (बेली रोड), पटना — 800001

विज्ञापन संख्या–29–30–31 / 2025, सहायक अभियंता

(असैनिक / यांत्रिक / विद्युत) प्रतियोगिता परिक्षा

उम्मीदवारों के लिए आवश्यक सूचना

1. उक्त परीक्षा दिनांक–17.07.2025, 18.07.2025 एवं 19.07.2025 को राज्य के 04 जिलों के 87 परीक्षा केन्द्रों पर दो पालियों में आयोजित की जा रही है।
2. **अभ्यर्थी निर्धारित परीक्षा केन्द्र पर परीक्षा प्रारम्भ होने के 2 घंटा पूर्व (09:00 बजे पूर्वाह्न तक) परीक्षा केन्द्र पर निश्चित रूप से पहुँच जाये। अभ्यर्थियों को परीक्षा प्रारंभ होने के एक घंटा पहले 10:00 बजे पूर्वाह्न तक ही परीक्षा कक्ष में प्रवेश की अनुमति दी जायेगी।**
3. उक्त परीक्षा में सम्मिलित अभ्यर्थी यदि दिनांक–17.07.2025 के परीक्षा में उपस्थित नहीं होते है तो उन्हें अन्य दिवस की परीक्षा में सम्मिलित नहीं किया जायेगा। अभ्यर्थी दोनों पाली की परीक्षा समाप्ति के उपरांत ही परीक्षा कक्ष / परिसर छोड़ेंगे।
4. परीक्षा केन्द्र परिसर, जहाँ परीक्षा होनी है, में कैलकूलेटर, मोबाईल, ब्लुटुथ, वाई–फाई गैजेट, इलेक्ट्रॉनिक पेन, पेजर, Smart Watch आदि इलेक्ट्रॉनिक सामग्री लेकर जाना एवं उपयोग वर्जित है। यदि किसी अभ्यर्थी के पास परीक्षा कक्ष के अन्दर किसी भी प्रकार के Electronic सामग्री पाये जाने पर उसे कदाचार माना जायेगा।
5. Marker/White Fluid/Blade/Eraser को परीक्षा कक्ष में ले जाना वर्जित है।
6. कदाचार में लिप्त पाये जाने / परीक्षा कक्ष में Electronic सामग्री के साथ पाये जाने पर परीक्षार्थी को इस परीक्षा सहित आगामी पाँच वर्षो के लिए एवं परीक्षा से संबंधित भ्रामक / सनसनीखेज अफवाह फैलाने की स्थिति में तीन वर्षो के लिए बिहार लोक सेवा आयोग की परीक्षाओं से वंचित किया जायेगा।
7. उक्त परीक्षा में उम्मीदवारों को कदाचार में लिप्त पाये जाने पर बिहार लोक परीक्षा (अनुचित साधन निवारण) अधिनियम, 2024 के तहत दंडात्मक कार्रवाई की जायेगी।
8. अभ्यर्थी किसी भी तरह के भ्रामक / सनसनीखेज अफवाह पर ध्यान न दें तथा आयोग से संबंधित सूचना आयोग के आधिकारिक वेबसाईट पर देखें।

परीक्षा नियंत्रक
बिहार लोक सेवा आयोग, पटना।

बिहार लोक सेवा आयोग

15, नेहरू पथ (बेली रोड), पटना — 800001

आवश्यक सूचना

विज्ञापन संख्या–29–30–31 / 2025, सहायक अभियंता

(असैनिक / यांत्रिक / विद्युत) प्रतियोगिता परिक्षा

1. अभ्यर्थी आयोग के वेबसाइट https://bpsconline.bihar.gov.in/candidate/login पर जाकर अपने Account में Login करें। फिर 'My Account' में जाकर संबंधित विज्ञापन के सामने View विकल्प पर Click करें। इसके बाद Admit card Exam centre का विकल्प दिखाई देगा जहाँ से अभ्यर्थी अपने परीक्षा केन्द्र की विस्तृत जानकारी दिनांक–16.07.2025 से देख / प्रिंट कर सकते हैं।
2. सभी अभ्यर्थी e-Admit Card की एक अतिरिक्त प्रति अपने साथ परीक्षा केन्द्र पर ले जाना सुनिश्चित करेंगे एवं परीक्षा अवधि में वीक्षक के समक्ष हस्ताक्षर कर उन्हें सुपूर्द कराना सुनिश्चित करेंगे।
3. अभ्यर्थियों को e-Admit Card में दिये गये समयानुसार परीक्षा केन्द्र में प्रवेश की अनुमति दी जायेगी।

परीक्षा नियंत्रक
बिहार लोक सेवा आयोग, पटना।

"گوٹ ہاٹ" میں 40 دیدیوں کو مفت دی گئی تین تین بکریاں

بیتیا،15 جولائی (ایم شکیل)
بکری اور بھیڑ پروجیکٹ کے تحت لوریہ بلاک کے دھوبنی گاؤں میں آج ایک خصوصی "گوٹ ہاٹ" کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب کا مقصد بکریوں کی پرورش کے ذریعے دیہی دیدیوں کو خود انحصار بنانا اور مویشی پروری کو دیہی معیشت کا ایک مضبوط ذریعہ بنانا ہے۔ اس پروگرام کے تحت کل 40 دیدیوں کو تین اعلیٰ نسل کی بکریاں مفت فراہم کی گئیں۔ ان تمام بکریوں کی تولیدی صلاحیت بہت زیادہ ہے اور ان میں بڑی تعداد میں بچوں کو جنم دینے کی صلاحیت ہے۔ جس سے دیدیاں بہتر آمدنی حاصل کر سکتی ہیں۔ بکریوں کی شناخت کو یقینی بنانے کے لیے کان کی ٹیگنگ بھی کی گئی ہے۔ تاکہ ان سے جانوروں کے ریکارڈ کو برقرار رکھنے اور بروقت صحت کی خدمات فراہم کرنے میں آسانی ہو۔ تمام بکریوں کے ساتھ کیڑے مار ادویات، منرل مکسچر اور ہاضمے کی ادویات بھی دیدیوں کو مفت فراہم کی گئیں۔ یہ تمام مصنوعات جانوروں کی غذائیت اور بیماریوں کے خلاف مزاحمت بڑھانے کے لیے بہت اہم ہیں۔ پروگرام میں موجود [illegible] نے بکریاں پالنے سے متعلق اہم معلومات دیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر بکریوں کو مناسب غذائیت، صاف ماحول اور بروقت ویکسینیشن دی جائے تو وہ تیزی سے بڑھتی ہیں اور ان سے بہنیں سالانہ 40 سے 50 ہزار روپے فی بکری تک کما سکتی ہیں۔ ڈاکٹر سنگھ نے یہ بھی بتایا کہ ہر تین ماہ بعد کیڑے مار دوا اور منرل مکسچر دینے سے بکریوں کی قوت مدافعت میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔ پروگرام میں جیویکا کے لائیو سٹاک منیجر جناب امان تیواری نے بتایا کہ اب تک ضلع میں 8 بکریوں کی ہاٹوں کا کامیاب انعقاد کیا گیا ہے جس سے 200 دیدیوں نے فائدہ اٹھایا ہے۔ اس ماہ ضلع میں مزید تین بکریوں کی ہاٹوں کے انعقاد کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہوسکیں۔

نہر میں ڈوب کر 40 سالہ نوجوان لاپتہ، مشتعل لوگوں نے کیا سڑک جام

بیتیا،15 جولائی (ایم شکیل)
ایس ڈی آر ایف کی ٹیم کے ذریعہ ڈوبے نوجوان کی تلاش نہ کرنے سے ناراض مقامی لوگوں اور کنبہ کے افراد منگل کی صبح جمع ہوئے اور این ایچ 727 بگہا۔ بیتیا مین روڈ کو پرسونی چوک کے قریب جام کر دیا اور انتظامیہ کے خلاف شدید احتجاج شروع کر دیا۔ روڈ بلاک ہونے سے تقریباً ڈھائی گھنٹے تک ٹریفک متاثر رہی۔ اطلاع ملنے پر چوتروا تھانہ انچارج جیوتی پنچ پولیس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے اور کافی سمجھانے کے بعد مشتعل گاؤں والوں کو پرامن کرایا اور لوگوں کو یقین دلایا کہ ایس ڈی آر ایف کی ٹیم تلاش کے لیے نہر پر پہنچ رہی ہے۔ جس کے بعد جام ہٹا کر ٹریفک دوبارہ بحال کر دی گئی۔ واضح ہو کہ پیر کو ایس ڈی آر ایف کی ٹیم نے دیر شام تک تلاش کی لیکن کوئی سراغ نہیں ملا اور منگل کو بھی ایس ڈی آر ایف تلاش کے لیے نہیں پہنچی، جس کی وجہ سے گاؤں والوں اور کنبہ والوں نے ناراض ہو کر منگل کو سڑک بلاک کر دی۔ مذکورہ معاملہ بلاک بگہا 1 کے منجھوا پنچایت کا ہے جہاں ہریندر رچودھری نہر عبور کرتے ہوئے پانی کے تیز دھار میں ڈوب کر لاپتہ ہو گیا تھا۔ لیکن مقامی لوگوں کو یہ شبہ ہے کہ ہریندر رچودھری کو مگرمچھ نے نگل لیا ہوگا۔ مقامی لوگوں نے چوتروا پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی ایس ایچ او جیوتی پنچ پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے اور حالات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے سینئر افسر اور سی او بگہا نرمدا شریواستو کو بھی مطلع کیا اور لوگوں سے کہا کہ وہ نہر سے دور رہیں۔ سی او نے اسے سنجیدگی سے لیا اور ایس ڈی آر ایف ٹیم کو مطلع کیا اور تلاش کے لیے تین گھنٹے کے بعد منجھوا کی نہر پر پہنچی اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیم نے ہریندر چودھری کی تلاش شروع کی لیکن دیر شام تک اس کی لاش نہیں ملی۔ سی او نرمدا شریواستو واقعہ کے دوسرے دن منجھوا میں نہر پر پہنچے جہاں ایس ڈی آر ایف کی ٹیم نوجوانوں کی تلاش میں لگی ہوئی تھی لیکن خبر بھیجے جانے تک نوجوانوں کا کوئی سراغ نہیں مل سکا تھا، تلاش جاری رہی۔ واقعہ کو دیکھنے کے لیے مقامی لوگوں کی بھیڑ نہر پر جمع ہوتی رہی۔ واضح رہے کہ وہاں جتنے لوگ موجود تھے، وہ کئی طرح کی بات چیت کر رہے تھے کہ نوجوان کی لاش نہ ملنے کی وجہ یہ بھی ہوسکتی ہے کہ بارش کے موسم میں نہر میں پانی زیادہ ہونے کی وجہ سے مگرمچھ آگئے ہیں اور ایسی صورت حال میں مگرمچھ نوجوان کو نگل گیا ہوگا۔

سیوان میں چھ ماہ میں آتشزدگی کے 106 واقعات رونما

سیوان،15 جولائی (پرویز اختر)
ضلع میں اکثر آتشزدگی کے بڑے واقعات پیش آتے رہتے ہیں۔ شہری علاقوں میں بھی بڑے کاروباری اداروں اور عمارتوں میں آتشزدگی اکثر املاک کو بھاری نقصان پہنچاتی ہے۔ اس کی بڑی وجہ اربن ایریا اور ضلع میں زیادہ تر عمارتوں اور اداروں میں فائر سیفٹی کے آلات کی کمی ہے۔ شہر میں کئی سرکاری اور غیر سرکاری کثیر المنزلہ عمارتوں، اسکولوں، کالجوں، ہوٹلوں، ریسٹورانوں اور دیگر اداروں میں آگ سے بچاؤ کے ضروری آلات نصب نہیں ہیں۔ یہ غیر قانونی ہے۔ معلومات کے مطابق ضلع میں گزشتہ چھ ماہ میں آتشزدگی کے 106 واقعات پیش آئے ہیں۔ آتشزدگی کے واقعات کو روکنے کے لیے محکمہ فائر بریگیڈ کی جانب سے فائر سیفٹی سسٹم لگانے کی ہدایت کی جاتی ہے لیکن شہر کے بازاروں میں دکاندار اپنی روزی روٹی کمانے کی تگ و دو میں اپنی جانیں خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ یہاں واقع اکثر دکانوں میں فائر سیفٹی کے نظام کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے آگ لگنے کے واقعات کی صورت میں محکمہ کو نقصان ہوتا ہے اور اس سے بہت زیادہ جانی و مالی نقصان بھی ہوتا ہے۔ آگ لگنے کے کئی واقعات رونما ہو چکے ہیں لیکن دکاندار واقعے کے بعد کچھ دنوں تک محتاط رہتے ہیں اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ حفاظتی اصول بھول جاتے ہیں۔ واضح رہے کہ شہر کے وسط میں واقع کئی بازاروں میں دکانیں انتہائی تنگ ہیں اور یہاں سے گزرنے والی سڑک پر تجاوزات کی وجہ سے لوگوں کو آنے جانے میں شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے میں اگر آگ لگنے کا واقعہ پیش آتا ہے تو جان و مال کے نقصان کو مسترد نہیں کیا جا سکتا۔ دوسری جانب شہر کی تنگ گلیوں میں کمرشل عمارتیں، اسٹورز اور لاکھوں لوگ رہتے ہیں۔ ان بازاروں اور دکانوں میں روزانہ ہزاروں لوگ خریداری اور دیگر مقاصد کے لیے آتے ہیں۔ اگر ان بازاروں میں آگ لگ جاتی ہے تو آگ سے اٹھنے والے دھوئیں سے فائر فائٹرز کا دم گھٹ جائے گا۔ فائر سیفٹی ایکٹ کے مطابق شہر کا بازار بالکل محفوظ نہیں ہے۔ تلہٹہ بازار، گلی منڈی، شہید سرائے، تھانہ روڈ شہر کے اہم بازار ہیں جہاں اکثر ہزاروں لوگ جمع ہوتے ہیں اور یہاں پر ہزاروں دکانیں ہیں۔ آگ لگنے کے واقعات کے بعد فائر بریگیڈ کو یہاں پہنچنے میں دشواری کا سامنا ہے۔ ایسے میں یہاں جان و مال کے نقصان کا بڑا اندیشہ ہے۔

دلت نوجوان کے قتل پر بی جے پی لیڈران کا اظہار تعزیت

ارول،15 جولائی (محمد برکت اللہ راہی) ضلع کے فخر پور گاؤں میں ایک دلت نوجوان کی وحشیانہ پٹائی اور قتل کے واقعہ نے پورے ضلع کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بی جے پی کوسی ڈویژن کے علاقائی شریک انچارج ستیندر کمار رائے، بی جے پی کے ریاستی کونسل کے رکن اور بی جے پی کے سابق ضلع صدر اجے پاسوان، ضلع جنرل سکریٹری جنیتش کمار سنگھ، بی جے پی لیڈر دیپک شرما، بی جے پی ضلع وزیر ٹونو کمار مشرا، ارول دیہی ڈویژن کے صدر جتیندر کشواہا اور دیگر لیڈران فخر پور گاؤں پہنچے اور واقعہ کے تمام اہل خانہ سے ملاقات کی۔ بی جے پی قائدین نے اس بہیمانہ قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے متاثرہ خاندان کو انصاف کی یقین دہانی بھی کرائی۔ اس موقع پر بی جے پی لیڈروں نے کہا کہ اس طرح کے واقعات سماج کے لیے بدنما داغ ہیں اور امن و امان پر سوال اٹھاتے ہیں۔ انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ فوری ایکشن لیا جائے اور ملزمین کو گرفتار کیا جائے اور مقتول کے لواحقین کو مناسب معاوضہ دیا جائے۔

دروندا میں 72 ہیڈ ماسٹروں کو اسکول الاٹ

سیوان،15 جولائی (پرویز اختر)
پہلی بار پرائمری اسکولوں میں ہیڈ ٹیچرس کو اسکول الاٹ کیے گئے ہیں۔ دروندا بلاک میں محکمہ کی جانب سے 72 اسکولوں میں ہیڈ ٹیچرز کا پیغام اور خط جاری کیا گیا ہے۔ دروندا بلاک میں، نیا پرائمری اسکول بھیکھاری پور، روکن الدین پور کے استاد کمار وبھو اور مہاراج گنج میں تعینات ان کی بیوی ڈیزی کماری، دونوں ایک ساتھ ہیڈ ٹیچر بن گئے ہیں۔ کمار وبھو پرائمری اسکول پھلپورہ ڈبی کے ہیڈ ٹیچر بن گئے ہیں جبکہ ان کی اہلیہ پرائمری اسکول ابھوئی کی ہیڈ ٹیچر بن گئیں۔ پرائمری اسکول کودر میں چندن پرساد، نیو پرائمری اسکول رام چندر پور میں ویملا پرساد، نیو پرائمری اسکول بھوج چھپرا میں سشمیتا کماری، پرائمری اسکول سرساون میں ترلوکی ناتھ ساہ، نیو پرائمری اسکول دھوبی ٹولہ کٹھوعہ سارنگ پور میں رینا کماری، پرائمری اسکول میں نیہا کماری، پرائمری اسکول میں نیہا کماری، پرائمری اسکول میں کمار کرساؤٹ، نیو پرائمری اسکول میں۔ نیو پرائمری اسکول بھوسی میں سنجے کمار یادو، نیو پرائمری اسکول بیلہ میں وجے کماران سمیت 72 اسکولوں میں پہلی بار ہیڈ ٹیچر ہوں گے۔ اس سے قبل ان سکولوں میں انچارج ہیڈ ٹیچرز تعینات تھے۔ اس سلسلے میں بی ای او سوربھ سمن نے بتایا کہ بہار پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ منعقدہ امتحان کے ذریعہ داروندا کے 72 اسکولوں میں ہیڈ ٹیچرز کی تقرری کی جائے گی۔

فوڈ پوائزننگ سے ایک ہی خاندان کے درجنوں افراد بیمار

گوپال گنج،15 جولائی (پی این ایس)
ضلع کے ہتھوا تھانہ کے تحت چھوٹکی بکھی گاؤں میں اس وقت ہلچل مچ گئی جب دیر رات ایک ہی خاندان کے تقریباً ایک درجن افراد اچانک بیمار ہوگئے۔ گھر والوں نے بتایا کہ رات کو سب نے اکٹھے کھانا کھایا۔ جس میں روٹی اور آلو چنے کی سبزی کھائی تھی۔ لیکن کھانا کھانے کے کچھ دیر بعد سب کی طبیعت اچانک خراب ہونے لگی۔ بیمار ہونے والوں میں خواتین، بچے اور بوڑھے شامل ہیں۔ ایک کے بعد ایک گھر والوں کو چکر آنے، قے اور اسہال کی شکایت ہونے لگی۔ اہل خانہ میں ہلچل مچ گئی اور جلدی میں گاؤں والوں کی مدد سے سبھی کو ہتھوا سب ڈویژنل اسپتال لایا گیا۔ سنگین حالت کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹروں نے تمام مریضوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد صدر اسپتال گوپال گنج ریفر کر دیا۔ اس وقت تمام زخمی صدر اسپتال میں زیر علاج ہیں اور حالات قابو میں بتائے جاتے ہیں۔ بیمار ہونے والوں میں مہتاب عالم، اختری خاتون، نذر الاسلام، رقیہ پروین، زیبا پروین اور ایک درجن کے قریب افراد شامل ہیں۔ صدر اسپتال کے ڈاکٹر شیو شنکر کمار نے بتایا کہ تمام لوگ فوڈ پوائزننگ کا شکار ہوئے ہیں، علامات کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ کھانے میں کسی زہریلی چیز کی ملاوٹ یا خرابی ہوئی ہوگی، تمام مریضوں کا علاج جاری ہے اور سب کی حالت اب مستحکم ہے، نمونے جانچ کے لیے بھیجے گئے ہیں، خوراک کی اصل وجہ کیا ہے، رپورٹ آنے کے بعد ہی واضح ہوسکے گا۔" فی الحال، یہ راحت کی بات ہے کہ تمام مریض خطرے سے باہر ہیں، لیکن یہ واقعہ ایک بڑا انتباہ ہے کہ کھانے کے معیار کے بارے میں محتاط رہنا بہت ضروری ہے۔ محکمہ صحت نے اب اس پورے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ رپورٹ آنے کے بعد ہی واضح ہوسکے گا کہ یہ واقعہ غفلت کا نتیجہ ہے یا کھانے میں زہریلا مواد تھا۔

مقدمہ واپس نہ لینے پر نوجوان کی پٹائی

سیوان،15 جولائی (پرویز اختر) تھانہ علاقہ کے مڈکن کے رہنے والے ونے سنگھ نے 14 جولائی کو تھانہ میں درخواست دی ہے جس میں چار لوگوں پر مار پیٹ اور زخمی کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ ملزمان ایک سال قبل سے جاری مقدمہ واپس لینے کے لیے مسلسل دھمکیاں اور مختلف طریقوں سے دباؤ ڈال رہے ہیں۔ جب میں نے کیس واپس نہیں لیا تو 28 جون کو اسی گاؤں کے چمن کشواہا، راجیش ساہ، جناردن پاٹھک اور جوڈکن کے امیت سنگھ ہتھیاروں کے ساتھ ٹیڈھی گھاٹ میں واقع میری فاسٹ فوڈ کی دکان میں داخل ہوئے اور مجھ پر مقدمہ واپس لینے کے لیے دباؤ ڈالنا شروع کیا۔ جب میں نے انکار کیا تو ان سب نے مجھے گالیاں دینا اور مارنا پیٹنا شروع کر دیا اور دکان میں توڑ پھوڑ کی۔ مذکورہ افراد نے میری دکان سے زبردستی 13 ہزار روپے نکال لیے۔ انہوں نے مجھے بھی اغوا کرنے کی کوشش کی۔ میں نے کسی طرح بھاگ کر اپنی جان بچائی۔ تھانہ انچارج چھوٹا کمار نے بتایا کہ تمام ملزمان کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے کارروائی کی جا رہی ہے۔

ٹرک کے تہہ خانے سے لاکھوں کی شراب برآمد، دو گرفتار

مظفر پور،15 جولائی (پی این ایس)
محکمہ ایکسائز کی ٹیم نے ٹرک پر لدی غیر ملکی شراب کی بڑی کھیپ قبضے میں لے لی۔ اس کے ساتھ ٹرک کے مالک اور کلینر کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ لیکن چونکا دینے والی بات یہ ہے کہ محکمہ ایکسائز سے بچنے کے لیے ٹرک کے عقب میں پانی کی بوتلیں اور غیر ملکی شراب ٹرک کے ڈرائیور کے کیبن کے اندر تہہ خانے میں لدی ہوئی تھی۔ لیکن وہ محکمہ ایکسائز کی ٹیم کو چکمہ دینے میں کامیاب نہ ہو سکا اور خود ٹرک سمیت پکڑا گیا۔ دراصل، محکمہ ایکسائز کے انسپکٹر دیپک کمار کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ غیر ملکی شراب کی ایک کھیپ ایک ٹرک کے ذریعے مظفر پور پہنچی ہے۔ محکمہ کو دھوکہ دینے کے لیے ٹرک ڈرائیور نے ٹرک کے عقب میں پانی کی بوتلیں لوڈ کر دی ہیں۔ جبکہ ڈرائیور کے کیبن کے اندر تہہ خانے میں غیر ملکی شراب کی کھیپ لوڈ کی گئی ہے۔ معاملے کی اطلاع ملتے ہی ایکسائز انسپکٹر دیپک کمار ٹیم کے ساتھ کانتی تھانہ علاقہ کے دربھنگہ موڑ کے قریب پہنچے اور شک کی بنیاد پر ایک ٹرک کو چیک کیا۔ وہ ٹرک جس پر عقب سے پانی کی بوتلیں لدی ہوئی تھیں۔ کافی تگ و دو کے بعد جب محکمہ ایکسائز کی ٹیم ٹرک کے ڈرائیور کیبن کے اندر پہنچی اور تفتیش شروع کی تو وہاں ایک تہہ خانہ نظر آیا۔ سیلر کو کھولا گیا تو شراب کی کھیپ برآمد ہوئی۔ جس کے بعد ٹرک کے مالک جو کہ خود ڈرائیور تھا اور ٹرک کے ساتھی ڈرائیور کو بھی موقع سے گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار ٹرک ڈرائیور نے بتایا کہ اس نے حاجی پور میں پاسبان چوک کے قریب انڈسٹریل ایریا سے اپنے ٹرک پر پانی کی بوتلیں لوڈ کی تھیں اور اس سے کچھ ہی فاصلے پر ایک سنسان جگہ سے شراب کی یہ کھیپ لوڈ کی تھی۔ شراب کی وہ کھیپ مظفر پور کے کانتی تھانہ علاقے کے دربھنگہ موڑ کے پاس پہنچائی جانی تھی، لیکن اس سے پہلے ہی اسے پکڑ لیا گیا۔ معاملے کے تعلق سے ایکسائز انسپکٹر دیپک کمار نے بتایا کہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کانتی تھانہ علاقے کے دربھنگہ موڑ کے قریب ایک ٹرک کو پکڑا گیا ہے، جس پر ٹرک کے پیچھے پانی کی بوتلیں لدی ہوئی ہیں۔ ٹرک ڈرائیور کے کیبن کے اندر بنے سیلر سے غیر ملکی شراب برآمد ہوئی ہے۔ موقع سے دو افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے جن سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے اور مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ اس بات کی جانچ کی جا رہی ہے کہ جو شراب ٹرک کے ذریعے دربھنگہ موڑ کے قریب پہنچی تھی وہ کس کو پہنچائی جانی تھی۔

گمراہ کن پوسٹ پر کانگریس کے سابق ریاستی صدر کے بیٹے پر ایف آئی آر

سیوان،15 جولائی (پرویز اختر) بھگوان پور ہاٹ تھانہ علاقے کے مالمالیہ چوک میں 4 جولائی کو ہوئے تہرے قتل کے سلسلے میں گمراہ کن، جھوٹا اور اشتعال انگیز مواد پوسٹ کرنے پر بہار کانگریس کے سابق ریاستی صدر اکھلیش پرساد سنگھ کے بیٹے آکاش سنگھ کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں یہ کیس (نمبر 25/2493) پٹنہ کے دیگھا علاقے میں رہنے والے لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے ترجمان منیش سنگھ کی شکایت پر 13 جولائی کو درج کیا گیا ہے۔ درخواست میں بتایا گیا ہے کہ آکاش سنگھ نے انٹرنیٹ میڈیا پر اپنی پوسٹ میں لکھا ہے کہ اگر مہاراج گنج میں کچھ لوگ سماجی کام کر رہے ہیں تو ہم بھی اپنے معاشرے کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے گمراہ کن اور اشتعال انگیز باتیں بھی لکھی ہیں۔ ایف آئی آر کے مطابق، پٹنہ کے دیگھا میں نیو متھیلا کالونی کے رہنے والے منیش سنگھ نے الزام لگایا کہ پاٹلی پترا کالونی کے رہنے والے آکاش کمار سنگھ اور مہاراج گنج سے سابق ایم پی امیدوار، دیگر لوگوں کے ساتھ ملمالیہ چوک میں ہونے والے قتل کے سلسلے میں فیس بک، واٹس ایپ اور ایکس جیسے پلیٹ فارمز پر گمراہ کن، جھوٹا اور اشتعال انگیز مواد پوسٹ کر رہے ہیں۔ پٹنہ سائبر پولس اسٹیشن کی ٹیم نے تحقیقات شروع کر دی ہے۔

ضلع کے 20 مراکز پر کانسٹیبل بھرتی امتحان آج

سیوان،15 جولائی (پرویز اختر) سنٹرل سلیکشن بورڈ کے زیر اہتمام بہار پولیس میں کانسٹیبل کی بھرتی کے لیے تحریری امتحان 16 جولائی سے شروع ہوگا۔ ضلع انتظامیہ نے پرامن، بدعنوانی سے پاک ماحول میں امتحان کے انعقاد کے لیے اپنے انتظامات کو فول پروف بنایا ہے۔ امتحان 16 اور 20 جولائی کو ضلع میں دو مرحلوں میں لیا جائے گا۔ امتحان دوپہر 12 بجے سے 2 بجے تک ایک شفٹ میں لیا جائے گا۔ اس کے لیے ضلع میں کل 20 امتحانی مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ جہاں کل 9804 امیدوار بدھ کو امتحان میں شریک ہوں گے۔ یہاں، امتحان کی تاریخ پر، تمام امتحانی مراکز کے 200 میٹر کے اندر صبح 8 بجے سے شام 6 بجے تک امتناعی احکامات نافذ کیے گئے ہیں۔ سنٹرل سلیکشن بورڈ کی ہدایات کے مطابق امیدواروں کو متعلقہ امتحانی مراکز پر صبح 9.30 بجے سے رپورٹ کرنا ہوگی۔ ساتھ ہی، امیدواروں کو صبح 10.30 بجے کے بعد کسی بھی حالت میں داخلے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ایڈمٹ کارڈ کے بغیر داخلہ بھی ممنوع ہے۔ امتحانی مرکز میں موبائل، سمارٹ واچ، کیلکولیٹر، الیکٹرانک ڈیوائس، چٹکی پرجا وغیرہ بھی ممنوع ہیں۔ ہر مرکز میں داخلی، کنٹرول روم اور امتحانی کمروں کی سی سی ٹی وی کیمروں سے نگرانی کی جائے گی۔ اس کے علاوہ تمام مراکز پر جیمرز بھی لگائے گئے ہیں۔

کانوڑیا کی مشتبہ حالت میں موت

سہسرام 15 جولائی (پی این ایس) بہار میں روہتاس ضلع کے چناری تھانہ علاقے میں ایک کانوڑیا کی مشتبہ حالت میں موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے منگل کو بتایا کہ بھوجپور ضلع کے پیرو تھانہ علاقہ کے پچنابال گاؤں باشندہ وکرم کمار (22) پیر کی رات گپتا دھام کے غار میں جلا بھیشیک کرنے کے بعد اپنے خاندان کے ساتھ واپس آرہا تھا۔ اسی دوران اس کی طبیعت خراب ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ وکرم کو سہسرام صدر اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دیا۔ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

کنزیومر کمیشن نے موٹر سائیکل ایجنسی پر جرمانہ عائد کیا

سیوان،15 جولائی (پرویز اختر)
ڈسٹرکٹ کنزیومر کمیشن نے غلط سروس کے لیے بائیک ایجنسی پر جرمانہ عائد کیا ہے۔ اس نے یہ بھی کہا ہے کہ اگر 30 دنوں کے اندر حکم کی تعمیل نہیں کی گئی تو کنزیومر پروٹیکشن ایکٹ 2019 کے سیکشن 72 کے تحت اسرائے کی کارروائی شروع کی جائے گی۔ اس سلسلے میں کمیشن کے چیئرمین جے رام پرساد نے کہا کہ اس معاملے میں صدر بلاک کے سرسر کی رہنے والی انجولتا دیوی نے شکایت درج کرائی تھی۔ جس میں بتایا گیا کہ 9 مارچ 2020 کو اس نے شہر کی بائیک ایجنسی سے 68,142 روپے نقد ادا کر کے ایکٹیوا اسکوٹی خریدی تھی۔ اس دوران اسٹیبلشمنٹ نے انشورنس پیپر تو دے دیا تاہم آر بک اور رجسٹریشن کے کاغذات بعد میں دینے کی یقین دہانی کرائی گئی۔ مذکورہ کاغذات کے حصول کے لیے مدعی متعدد بار ایجنسی گئی لیکن مخالفین ان کی خدمات فراہم کرنے میں ناکام رہے۔ ساتھ ہی انہوں نے اپنے وکیل کے ذریعے مخالفین کو قانونی نوٹس بھی بھیجا لیکن مخالفین نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔ اس سے تنگ آکر اس نے اس کی شکایت کنزیومر کمیشن سے کی۔ نوٹس کے باوجود مخالفین کیس میں پیش نہیں ہوئے۔ ایسے میں مخالفین کے خلاف یک طرفہ کارروائی شروع کی گئی۔ کمیشن کے چیئرمین جے رام پرساد اور رکن منموہن کمار نے اس کیس کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ مخالفین نے مدعی سے پیسے لے کر رجسٹریشن، آر بک اور اسمارٹ کارڈ نہ دے کر خدمت میں کوتاہی کی ہے۔ کمیشن نے مخالفین کو صرف یا مشترکہ طور پر ذمہ دار اور قصوروار سمجھتے ہوئے، کنزیومر پروٹیکشن ایکٹ 2019 کے سیکشن 39 کے تحت ہدایت کی کہ مخالفین حکم کی کاپی ملنے کے 30 دنوں کے اندر مدعی کو تمام مطلوبہ دستاویزات فراہم کریں۔ اس کے ساتھ مخالفین انفرادی اور مشترکہ طور پر مدعی کی مالی، جسمانی اور ذہنی پریشانی اور نقصان کے لیے مجموعی طور پر 10 ہزار روپے ادا کریں گے اور مقدمہ بازی کے اخراجات کے لیے پانچ ہزار روپے فراہم کریں گے۔ کمیشن نے یہ بھی حکم دیا کہ اگر مخالف فریق 30 دنوں کے اندر حکم کی تعمیل کرنے میں ناکام رہتا ہے تو کنزیومر پروٹیکشن ایکٹ 2019 کے سیکشن 72 کے تحت عمل آوری کا عمل شروع کیا جائے گا اور فریق مخالف کے خلاف تعزیری کارروائی کی جائے گی اور 10 لاکھ روپے کے معاوضے کی رقم ادا کرنے کا حکم صادر کیا جائیگا اور 15000 چھ فیصد سود کے ساتھ وصول کیا جائے گا۔

اردو اسکولوں میں ہندی ہیڈ ٹیچرس کی پوسٹنگ سے لوگوں میں اضطراب

مظفر پور،15/جولائی (وجاہت، بشارت رفیع)
ابھی ہیڈ معلم کی پوسٹنگ ہوئی ہے۔ 90 فیصد سے زیادہ اسکولوں میں غیر اردو داں ہیڈ معلم کی پوسٹنگ کر دی گئی ہے، جس کے نتیجے میں اردو اسکولوں کی مخصوص شناخت ختم ہو جائے گی اور اردو اسکولوں کے تشخص پر قدغن لگ جائے گا۔ معتبر ذرائع سے ملی خبر کے مطابق ہیڈ معلم کی پوسٹنگ کی آڑ میں اردو اسکولوں کے مکمل خاتمے کی سازش کی جا رہی ہے۔ جس پر وقت رہتے اگر دھیان نہیں دیا گیا تو بعد میں کف افسوس ملنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوگا۔ اسی سلسلے میں ایک نشست عام ضلع اسکول مظفر پور کے میدان میں آج 15/ جولائی بروز منگل ساڑھے چار بجے شام سے رکھی گئی تاکہ مضبوط اور فیصلہ کن لڑائی لڑنے کے لئے حکمت عملی طے کی جا سکے۔ اردو کے تحفظ و بقا کی کوششوں کو اپنا فریضہ سمجھتے ہوئے اس نشست میں لوگوں نے شرکت کی۔ آج کی اس نشست میں یہ فیصلہ لیا گیا کہ پہلے ہم محکمہ تعلیم کے اعلیٰ افسران اور وزیر اعلیٰ بہار سے درخواست کریں گے کہ اردو اسکولوں کا وجود بچالیں، جب اسکول ہی نہیں ہوگا تو ہمارے بچے اپنی مادری زبان میں کہاں تعلیم حاصل کریں گے۔ محکمہ تعلیم اور حکومت بہار اگر مان گئے تو ٹھیک نہیں تو پھر ہم قانون کی مدد لینے کو مجبور ہوں گے اور کوٹ کا دروازہ بھی کھٹکھٹائیں گے۔ یہ باتیں قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی کنوینر محمد رفیع نے کہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اردو اسکولوں میں ہندی ہیڈ ٹیچر کی پوسٹنگ اردو زبان کو ختم کرنے کی سمت میں آخری کیل ثابت ہوگی۔ جناب رفیع نے کہا کہ اردو زبان کی لازمیت کا معاملہ آج بھی زیر التوا ہے، تمام اردو اسکولوں میں پہلے ہی ہندی ٹیچرس بھر دیے گئے ہیں اور اب ہیڈ ٹیچر! اب اردو اسکولوں سے اردو کا نام و نشاں ختم ہو جائے گا۔ جناب محمد رفیع نے یہ بھی بتایا کہ آج انہوں نے وزیر اعلیٰ بہار جناب نتیش کمار، ڈائریکٹر پرائمری ایجوکیشن محترمہ ساحلہ اور چیئرمین اقلیتی کمیشن بہار جناب مولانا غلام رسول بلیاوی کو مکتوب ارسال کر یہ مانگ کی ہے کہ اردو اسکولوں میں اردو زبان کے جانکار ہیڈ ٹیچر کی ہی پوسٹنگ کی جائے۔ قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی سکریٹری جناب محمد تاج الدین نے اس موقع پر قانونی چارہ جوئی کو ضروری قرار دیتے ہوئے کہا کہ تنظیم پہلے ہی سے اس کا خدشہ ظاہر کر رہی تھی اور محکمہ تعلیم کے اعلیٰ افسران کو مکتوب لکھ کر آگاہ کیا گیا تھا کہ اساتذہ اور ہیڈ معلم کی پوسٹنگ میں اس بات کا خیال رکھا جائے کہ اردو اسکولوں میں اردو زبان کے جانکار اساتذہ یا ہیڈ معلم کی پوسٹنگ ہو، لیکن محکمہ تعلیم کے افسران کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگی اور انہوں نے اردو اسکولوں کو ختم کرنے کی سازش کے تحت 80 سے 90 فیصد اردو اسکولوں میں غیر اردو دان اساتذہ اور ہیڈ معلم کی پوسٹنگ کر دی ہے۔ اس موقع پر بسوٹا کے جنرل سکریٹری جناب محمد امیر اللہ نے اس بات پر زور دیا کہ مسلم سیاسی رہنماؤں اور دوسرے با اثر لوگوں کے ذریعے سے حکومت پر دباؤ بنانے کی کوشش کی جائے۔ آج کی نشست کی صدارت جناب محمد رفیع، ریاستی کنوینر قومی اساتذہ تنظیم بہار نے کی اور ضلع صدر مظفر پور جناب شمشاد احمد ساحل نے اظہار تشکر پیش کیا۔ نشست میں قومی اساتذہ تنظیم کے رکن ریاستی مجلس عاملہ جناب نسیم اختر، جنرل سکریٹری اورائی بلاک اکبر علی، منیاری ہائی اسکول کے ٹیچر محمد عارف، نصرت جہاں روبی، عشرت ہارون، نیاز احمد صدر قومی اساتذہ تنظیم سکرا، محمد حیدر علی وغیرہ شامل تھے۔

ضلع مجسٹریٹ نے محکمہ توانائی کی پیش رفت کا جائزہ لیا

بہار شریف،15 جولائی (الیاس خاں)
کندن کمار ضلع مجسٹریٹ، نالندہ کی صدارت میں تھرتھری، بلسا اور کرائی پرشورائی بلاکس میں بجلی کی فراہمی کے مسائل کو حل کرنے کے لیے بجلی محکمہ کے انجینئروں کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ جائزہ کے دوران الیکٹریکل سپرنٹنڈنگ انجینئر نے بتایا کہ مذکورہ بلاکس میں زرعی بوجھ میں اچانک اضافہ کی وجہ سے بعض مقامات پر بجلی کی فراہمی میں مسائل پیدا ہوئے ہیں۔ اس کو حل کرنے کے لیے درج ذیل کام کرنے کے لیے کہا گیا:- پٹنہ ضلع میں واقع بیلچی پاور سب سینٹر، جس کی بجلی کی سپلائی ہرنوت گرڈ کے چیبران فیڈر سے کی جاتی ہے، کو استھوان گرڈ کے بند فیڈر میں منتقل کیا جائے گا۔ سرمیرا پاور سب سنٹر کا لوڈ بائنڈ فیڈر سے شیخ پورہ ضلع کے تو یگڑھ فیڈر پر منتقل کیا جائے گا۔ پاور سب سنٹر، رہوئی کے ایک ٹرانسفارمر کا لوڈ بڑی پہاڑی گرڈ کے سوہ سرائے فیڈر پر منتقل کیا جائے گا۔ پاور سب سینٹر، بختیار پور کے ایک ٹرانسفارمر کا لوڈ پاور سب سینٹر، بڈھ میں منتقل کیا جائے گا۔ چکسورہ اور تلہاڑہ کے ذیلی مراکز کو بجلی کی سپلائی 14/7/25 کو 33 کے وی کا اضافی فیڈر بنا کر بحال کر دی گئی ہے۔ بلسا اور مکاروٹا کے ذیلی مراکز کو بجلی کی سپلائی بھی 33 کے وی کے اضافی فیڈر سے جلد از جلد بحال کر دی جائے گی۔ مذکورہ کام جلد از جلد مکمل کر لیا جائے گا، جس کے بعد گرڈ کے ذیلی مراکز ہرنوت اور ایکنگر سرائے سے اضافی بجلی فراہم کی جا سکے گی اور تھرتھری، کرائی پرشورائی اور بلسا بلاکس میں بجلی کی فراہمی میں درپیش مسائل کو حتی الامکان حل کیا جائے گا۔ الیکٹریکل سپرنٹنڈنگ انجینئر نے یہ بھی بتایا کہ گرڈ سب سنٹر، بڑی پہاڑی میں 100 ایم اے اچ اضافی بجلی دستیاب ہے، جس کے نکالنے کے لیے گرڈ سب سنٹر، بڑی پہاڑی سے ودیوت شکتی سب سنٹر، سوہسرائے تک تقریباً 6 کلومیٹر فیڈر زیر زمین کیبل کے ذریعے تعمیر کیا جائے گا، تاکہ شریف بلاک کے طور پر شریف صارفین کو معیاری بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ متعلقہ افسر کو ہدایات دیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ پورے ضلع میں بجلی کی خرابی کی اطلاع عام لوگوں کو سوشل میڈیا، پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے پیشگی فراہم کی جائے گی۔ اس موقع پر میونسپل کمشنر، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، سب ڈویژنل آفیسر بہار شریف، سپرنٹنڈنگ انجینئر بہار شریف نالندہ، الیکٹریکل ایگزیکٹیو انجینئر وغیرہ موجود تھے۔

عدالت میں ہتک عزتی کا پہلا مقدمہ مرزا غالب نے ہی داخل کیا تھا: جسٹس آفتاب عالم

غالب عظیم آباد نہیں آئے لیکن ان کے قدر داں اس شہر میں ہمیشہ موجود رہے: صفدر امام قادری

پٹنہ15 جولائی (پریس ریلیز) غالب اگرچہ عظیم آباد نہیں آئے مگر غالب کے قدر دان اس شہر میں ہر دور میں موجود رہے ہیں۔ امداد امام اثر سے دبستان عظیم آباد میں غالب شناسی کا آغاز ہوتا ہے مگر غالب کے حوالے سے تحقیقات کی جو فصل قاضی عبدالودود سے شاداب ہوئی، وہ اردو کی ادبی تاریخ کا ایک ایسا دفتر ہے جس سے سبھوں نے استفادہ کیا۔ کلیم الدین احمد نے غالب کی شاعری، مکتوب نویسی اور تنقیدی استعداد پر جس ژرف نگاہی کے ساتھ اپنی تحریروں میں گفتگو کی وہ غالبیات کا ایک روشن باب ہے۔ ان خیالات کا اظہار اردو کے معروف نقاد جناب صفدر امام قادری نے پیر کے روز خدا بخش لائبریری میں کیا۔ وہ غالب انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام اور اشتراک خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری دوروزہ قومی سیمینار 'غالب اور عظیم آباد' کا کلیدی خطبہ پیش کر رہے تھے۔ انھوں نے مزید کہا کہ غالبیات کے میدان میں دبستانِ عظیم آباد کا حقیقی کام تنقیدی و تحقیقی معیار سازی کا ہے جسے قاضی عبدالودود اور کلیم الدین احمد نے نہایت سنجیدگی اور مستعدی کے ساتھ ایک منزل تک پہنچایا۔ سیمینار کا افتتاح اور صدارت سپریم کورٹ کے سابق جج جسٹس جناب آفتاب عالم نے کیا۔ اس موقع پر انھوں نے کہا کہ غالب انسٹی ٹیوٹ مسلسل ادبی ماحول کو سازگار کرنے کے لیے اہم موضوعات کا انتخاب کرتا رہا ہے۔ اس کا ایک فائدہ تو یہ ہوتا ہے کہ عام لوگوں کی معلومات میں اضافہ ہوتا ہے اور دوسری طرف اہل علم ایک موضوع پر نئے سرے سے جستجو کرتے ہیں۔ ایک کامیاب سیمینار کا حاصل اس سے زیادہ کیا ہو سکتا ہے۔ بہار الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمشن کے چیئرمین جناب عامر سبحانی نے اس اجلاس میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اپنے خطاب میں انھوں نے کہا کہ غالب اور عظیم آباد دونوں ہی ایسے سلسلے ہیں جن سے ہمارا جذباتی اور تہذیبی رشتہ بہت مضبوط ہے۔ تنقید و تحقیق کے علاوہ تخلیقی میدان میں غالب کا اثر آج تک واضح ہے۔ میں اکثر غور کرتا ہوں کہ طرحی مشاعروں میں سب سے زیادہ جس شاعر کا مصرع عام ہے وہ غالب ہیں۔ لوگوں نے اپنی کتابوں کے نام غالب کے کسی شعر سے حاصل کیے ہیں اور یہ سلسلہ اب تک عام ہے۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ادریس احمد نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ غالب کا رشتہ صرف اردو یا کسی خاص سرزمین تک محدود نہیں ہندستان کی تمام زبانوں پر بلکہ ہندستان سے باہر بھی غالب کی شاعری کو جس قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے وہ کسی دوسرے شاعر کے حصے میں نہیں آیا۔ عظیم آباد سے بھی ان کا تعلق کوئی نئی بات نہیں ان کے زمانے میں بھی وہ لوگ موجود تھے جن سے غالب کی خط و کتابت تھی اور اس زمانے سے آج تک اس سرزمین کا رشتہ غالب سے بہت گہرا ہے۔ مجھے امید ہے کہ دو دن کے سمینار میں موضوع کی مناسبت سے اہم معلومات سامنے آئیں گی۔ اردو کے ممتاز نقاد پروفیسر سرورالہدیٰ نے تعارفی کلمات پیش کرتے ہوئے نہایت اہم نکات پر روشنی ڈالی، انھوں نے کہا کہ سفر کلکتہ کے دوران غالب کی قیام عظیم آباد کی کوئی تحریری روایت تو نہیں ہے لیکن یقینی ممکن ہے کہ انھوں نے یہاں قیام کیا ہو۔ انھوں نے اپنے ایک فارسی قطعہ میں غالب نے دریائے سون کے میٹھے پانی کی تعریف کی ہے۔ یہ بغیر قیام عظیم آباد کے ممکن نہیں ہوسکتا۔ افتتاحی اجلاس کی نظامت اور شکریے کی رسم خدا بخش لائبریری سے وابستہ ڈاکٹر ذاکر حسین نے ادا کی۔ انھوں نے کہا غالب اور عظیم آباد ایک تفصیلی موضوع ہے۔ اس موضوع پر تفصیل سے منصوبہ بند طریقے سے لکھنے کی ضرورت ہے۔ یہ سمینار ایک موقع فراہم کرتا ہے کہ بہت سارے تشنہ پہلوؤں کو زیر بحث لایا جائے اور ایک تحقیقی مکالمہ قائم ہو۔ اس اجلاس میں شہر کی ممتاز شخصیات نے بڑی تعداد میں حصہ لیا۔ افتتاحی اجلاس کے بعد آل انڈیا مشاعرے کا انعقاد ہوا جس کی صدارت جناب شفیع مشہدی نے کی اور نظامت کے فرائض جناب قاسم خورشید نے ادا کیے۔ جناب خورشید اکبر، جناب قاسم خورشید، جناب ظفر کمالی، جناب عطا عابدی، جناب شمیم قاسمی، جناب شاہد اختر، جناب اشفاق عادل، جناب پرویز انجم، جناب توقیر عالم اور جناب کاظم رضا نے اپنا کلام پیش کیا۔

انسانی خدمت ہی عبادت ہے: گورنر

عارف محمد خان نے جدید ترین سہولیات سے لیس مہابودھی اسپتال کا افتتاح کیا

پٹنہ15 جولائی (پی این ایس)۔ بہار کے شیر گھاٹی سب ڈویژن کے گوپال پور میں منگل کو گورنر عارف محمد خان نے گیا جی کے عظیم الشان مہابودھی اسپتال کا افتتاح کیا۔ [illegible] عمارت کا ریموٹ کنٹرول دبا کر افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر [illegible] شاہنواز حسین، [illegible] سہجانند پرساد [illegible] اورنگ آباد کے ایم پی [illegible] پارٹی کے ریاستی صدر اور [illegible] انیل کمار [illegible] واضح ہو کہ مہابودھی اسپتال میں کل 650 بستر ہیں۔ اسپتال میں ایکسرے، سی ٹی اسکین سمیت تمام جدید سہولیات دستیاب ہیں۔ [illegible] میڈیکل کالج [illegible] راجیش [illegible] کا نشان [illegible] عارف محمد خان نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ یہ کوئی عام اسپتال ہے۔ میں نے کئی اسپتالوں کا افتتاح کیا ہے۔ میں نے وہاں بھی اچھا کام کیا ہے لیکن آج تک دیہی علاقے میں [illegible] خدمت میں مصروف ہوتے ہیں تو میں اعتماد کے ساتھ کہتا ہوں کہ یہاں کے لوگ جو محروم ہیں، ان کی نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں لیکن جب کوئی ایسا اچھا کام کرتا ہے [illegible] رام پرساد، انسٹی ٹیوٹ سکریٹری روبی پانڈے، مینیجنگ ڈائرکٹر رناوت راج، ریشا پانڈے، دینشور، ابھیشیک آنند اور کئی دیگر معززین موجود تھے۔

لبیک حج عمرہ کے قافلہ کی پٹنہ سے روانگی آج

پٹنہ15 جولائی (پی این ایس)۔ لبیک حج عمرہ ٹریول سروسز پرائیوٹ لمیٹیڈ کی طرف سے اس بار 40 لوگوں کا قافلہ پٹنہ اور دہلی سے جدہ عمرہ کیلئے 16 جولائی کو روانہ ہوگا۔ اس کمپنی کی ڈائریکٹر بشریٰ رحمان قافلہ کی رہنمائی کریں گی۔ واضح ہو کہ اب تک عمرہ کے دفتر کو عام طور سے مرد ہی چلایا کرتے تھے لیکن اس کمپنی کی ڈائریکٹر صاحبہ اپنے کام کو لیکر بہت سخت ہے۔ لبیک حج عمرہ کی خدمت میں کسی بھی طرح کی کوتاہی برداشت نہیں کی جاتی ہے۔ اسی وجہ سے جب بھی قافلہ روانہ ہوتا ہے تو زائرین بہت خوش رہتے ہیں۔ لبیک حج عمرہ بہار کی وہ کمپنی ہے جو پورے بہار میں سب سے سستی اکانومی پیکیج پر لوگوں کو عمرہ کیلئے بھیجتی ہے۔ جو بھی عمرہ کرنا چاہتے ہیں وہ بے جھجھک لبیک حج عمرہ سروسز کی ضرور خدمت لیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے کونے کونے سے لوگ عمرہ کے لئے بکنگ کرتے ہیں آپ بھی جلد سے جلد آئیں اور قافلہ نکلنے سے پہلے مفتی ایوب نظامی سے دعا کروائیں۔ عمرہ کے دوران ایک ایک حاجی کی خصوصی دیکھ بھال کی جاتی ہے۔ یہ قافلہ پٹنہ سے 16 جولائی کو پٹنہ سے روانہ ہوگا اور 17 جولائی کو مکہ اور مدینہ میں عمرہ اور مکمل زیارت شروع کی جائے گی۔ کوئی ایکسپرٹ حافظ کی قیادت میں زیارت کروائی جاتی ہے۔ مدینہ کو رحمتوں کی گھاٹی کہا جاتا ہے اور اس دنیا میں جنت کا ٹکڑا جسے روزہ جنت کہا جاتا ہے اس کی زیارت حافظ کی رہنمائی میں کروائی جاتی ہے۔ 30 جولائی کو تمام حاجی اپنے اپنے گھروں کو لوٹ جائیں گے۔ لبیک حج عمرہ کے برانچ جمشید اور بہار شریف میں بھی ہے۔ بشریٰ رحمان اور ان کی ٹیم میں شامل آفاق رحمان، آفان نوشاد عالم، نیلوفر، شیرین، روزی اور ایرم ہیں۔

تیز رفتار ٹریکٹر نے سائیکل سوار دادا پوتا کو کچل دیا

حاجی پور/مہوا15 جولائی (شبنم پروین) ضلع کے مہوا تھانہ علاقہ کے تحت مہوا۔ حاجی پور مین روڈ پر راجو لائن ہوٹل سنگھ پور کے نزدیک ایک تیز رفتار ٹریکٹر نے سائیکل پر سوار دادا اور پوتے کو کچل ڈالا۔ جس میں دادا موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے اور پوتا شدید زخمی ہو گیا۔ اس کی اطلاع ملتے ہی مہوا پولس تھانہ انچارج راجیش رنجن اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے اور تحقیقات شروع کر دی۔ وہیں ذرائع سے ملی خبر کے مطابق مہوا تھانہ علاقہ کے تحت کنہولی دھنراج کے وارڈ نمبر 10 کے بشن پور بیجھا گاؤں باشندہ آنجہانی بیکھن رام کا 65 سالہ بیٹا مشری رام اپنی سائیکل پر بیٹھ کر اپنے دس سالہ پوتے کے ساتھ ڈیزل لینے رانی پوکھر پٹرول پمپ جا رہا تھا۔ جیسے ہی وہ سنگھ پور راجو لائن ہوٹل کے قریب پہنچے تو حاجی پور کی جانب سے آرہی تیز رفتار ٹریکٹر نے سائیکل میں زوردار ٹکر مار دی۔ جس کی وجہ سے دادا اور پوتا دونوں سڑک پر گر گئے۔ دادا کی موقع پر ہی دردناک موت ہو گئی۔ جبکہ پوتا شدید زخمی ہو گیا۔ مقامی لوگوں نے جلدی سے پوتا سنی کمار کو علاج کے لیے مقامی سب ڈویژن اسپتال میں داخل کرایا۔ جہاں وہ زندگی موت سے جوجھ رہا ہے۔ جبکہ متوفی مزدوری کرکے اپنا گزر بسر کرتا تھا۔ متوفی کی بیوی منتی دیوی کا رو رو کر برا حال ہے۔ متوفی کا ایک بیٹا گنیش رام ہے جو چنئی میں مزدوری کرتا ہے۔ مہوا تھانہ صدر راجیش رنجن اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچے اور لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے حاجی پور صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔

اردو اسکولوں میں غیر اردو داں ہیڈ ٹیچر کی تقرری

قمر مصباحی نے وزیر اعلیٰ، وزیر تعلیم اور اعلیٰ افسران کو میمورنڈم بھیجا

پٹنہ،15 جولائی (پریس ریلیز)۔ ریاست بہار میں اردو داں اساتذہ کی ناراضگی اس وقت شدت اختیار کر گئی جب اردو اسکولوں میں غیر اردو داں اساتذہ کو ہیڈ ٹیچر کے طور پر تعینات کیا گیا۔ اس فیصلے کے خلاف بہار اسٹیٹ اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن کے ریاستی صدر قمر مصباحی نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار، وزیر تعلیم سنیل کمار اور محکمۂ تعلیم کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ کو ایک تفصیلی میمورنڈم بذریعہ ای میل ارسال کیا ہے۔ میمورنڈم میں قمر مصباحی نے اس اقدام کو اردو دشمنی اور ایک گہری سازش قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم اکثریتی علاقوں میں اردو اسکولوں کا قیام حکومت کا قابل ستائش قدم تھا، جہاں آزادی کے بعد سے اب تک ہیڈ ماسٹر سمیت اکثر اساتذہ اردو داں ہی بحال ہوتے آئے ہیں۔ مگر حالیہ تبادلوں میں اس روایت کو یکسر نظر انداز کرتے ہوئے اردو اسکولوں میں غیر اردو داں اساتذہ کو ہیڈ ٹیچر بنا دیا گیا ہے، جب کہ اردو داں اساتذہ کو ہندی اسکولوں میں بھیج دیا گیا ہے۔ قمر مصباحی نے کہا کہ اردو اسکولوں میں تمام تدریسی اور دفتری امور اردو زبان میں انجام دیئے جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں ایک غیر اردو داں ہیڈ ٹیچر کی تقرری تعلیمی معیار کو متاثر کرنے کے ساتھ ساتھ اردو زبان کی توہین بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ نہ صرف افسران کی ذہنیت اور تعصب کی عکاسی کرتا ہے بلکہ یہ اردو زبان کے وجود کو مٹانے کی سوچی سمجھی کوشش معلوم ہوتی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ جب اردو داں ہیڈ ماسٹر موجود ہیں تو پھر آخر حکومت کو کیا مجبوری لاحق ہوئی کہ غیر اردو داں اساتذہ کو اردو اسکولوں میں بھیجا جا رہا ہے؟ کیا یہ اردو زبان اور اردو بولنے والے طبقے کے ساتھ ناانصافی نہیں؟ قمر مصباحی نے حکومتِ بہار اور محکمہ تعلیم کے اعلیٰ افسران سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ اردو اسکولوں کی اہمیت اور اردو زبان کی سرکاری حیثیت کو برقرار رکھتے ہوئے سابقہ روایت کے مطابق صرف اردو داں اساتذہ کو ہی اردو اسکولوں کا ہیڈ ٹیچر تعینات کیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی انتباہ دیا کہ اگر اس مطالبے پر سنجیدگی سے غور نہ کیا گیا تو اردو داں اساتذہ احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

دیہی ترقیات افسر کے 850 عہدوں کیلئے فارم 18 جولائی تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ 15 جولائی (اسٹاف رپورٹر) راجستھان اسٹاف سلیکشن بورڈ (آر ایس ایس بی) جئے پور، نے دیہی ترقیات افسر کے 850 عہدوں پر ڈائریکٹ بحالی کے لئے نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ یہ بحالیاں دیہی ترقیات اور پنچایتی راج ڈپارٹمنٹ کے لئے ہوں گی۔ سبھی طرح کے ریزرویشن کا فائدہ راجستھان کے اصل باشندوں کو ہی حاصل ہوگا۔ دیگر ریاستوں کے سبھی کیٹگری کے امیدوار صرف جنرل زمرہ میں ہی درخواست فارم بھر سکتے ہیں۔ آن لائن درخواست فارم بھرنے کی آخری تاریخ 18 جولائی 2025 ہے۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ فارم بھرنے و دیگر تفصیلات کے لئے امیدوار ویب سائٹ https://rssb.rajasthan.gov.in یا https://sso.rajasthan.gov.in// لاگ ان کریں۔ جناب کریمی نے کہا کہ ان عہدوں کے لئے امیدوار کسی منظور شدہ بورڈ/ ادارہ سے گریجویشن یا مساوی درجہ کی ڈگری حاصل کی ہو۔ فارم بھرنے کے لئے امیدوار کو صرف 600 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ ایس سی/ ایس ٹی و دیگر ریزروزمرہ کے امیدواروں کے لئے فارم فیس 400 روپے ہے۔ امیدواروں کی عمر 18 سے 40 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ ریزرو کیٹگری کے امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ دی جائے گی۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل و جان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔

کانگریس کے دعویٰ سے آر جے ڈی میں بے چینی: سنتوش

پٹنہ15 جولائی (پی این ایس)۔ ہم کے قومی صدر اور چھوٹے آبی وسائل کے وزیر ڈاکٹر سنتوش سمن نے کہا کہ بہار میں وزیر اعلیٰ کے عہدے کے لیے کوئی جگہ خالی نہ ہونے کے باوجود عظیم اتحاد کی دو بڑی جماعتوں کے درمیان کشمکش شروع ہو گئی ہے۔ کانگریس نے پورنیہ کے آزاد ایم پی کے ذریعے حرکت کرتے ہوئے آر جے ڈی کی بے چینی بڑھا دی ہے۔ سمن نے کہا کہ اس بار کانگریس نے دلت اور اقلیتی ناموں کو وزیر اعلیٰ کے عہدے کے امیدواروں کے طور پر پیش کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی کانگریس نے آر جے ڈی سے کہا ہے کہ وہ آر جے ڈی کے ہنگامے کو قبول نہیں کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عظیم اتحاد کی کوآرڈینیشن کمیٹی کی گزشتہ چار مہینوں میں چار میٹنگوں کے باوجود سی ایم کے چہرے اور سیٹوں کی تقسیم کو لے کر مسئلہ ہے۔

جسٹس آشوتوش کمار کو الوداعیہ آج

پٹنہ،15 جولائی (پی این ایس)۔ پٹنہ ہائی کورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس آشوتوش کمار کو جمعرات کو الوداع کیا جائے گا۔ ہائی کورٹ کے نئے احاطے میں واقع شتابدی بھون میں دوپہر کو ایک الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا ہے۔ انہیں گوہاٹی ہائی کورٹ کا چیف جسٹس بنایا گیا ہے۔ وہ پیر کو گوہاٹی ہائی کورٹ کے نئے چیف جسٹس کے طور پر حلف اٹھا سکتے ہیں۔ اسی دن پٹنہ ہائی کورٹ کے نئے چیف جسٹس جسٹس وپل ایم پنچولی بھی عہدے اور راز داری کا حلف لیں گے۔

داناپور میں آر جے ڈی دفتر کا افتتاح

داناپور15 جولائی (شعیب قریشی) راشٹریہ جنتا دل کے لیڈر دینا ناتھ پرساد یادو نے منگل کو اوزون پلازہ، آر پی ایس موڑ بیلی روڈ داناپور پٹنہ کی پہلی منزل پر راشٹریہ جنتا دل کے ودھان سبھا دفتر کا افتتاح کیا، جس کا باقاعدہ افتتاح مانیر کے ایم ایل اے بھائی وریندر یادو نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر بھائی ویریندر نے کہا کہ دینا ناتھ یادو نے پارٹی کے کام کے لیے یہ دفتر کھولا ہے، وہ مبارکباد کے مستحق ہیں، میں انہیں تہہ دل سے مبارکباد دیتا ہوں۔ یہ دفتر داناپور ودھان سبھا کے تمام کارکنوں کو ان کے کام میں بہت مدد دے گا، پارٹی پھیلے گی اور عوامی بہبود کے لیے پارٹی کا جو بھی اہم ایجنڈا ہے، یہ ایجنڈا 2025 کے انتخابات کے لیے داناپور کے تمام لوگوں تک پہنچے گا۔ دینا ناتھ پرساد یادو نے یہ دفتر اپنے لیے نہیں بلکہ آر جے ڈی اور آر جے ڈی کے تمام کارکنوں کے لیے کھولا ہے۔ تاکہ یہاں کے لوگوں کو ضروری سہولیات میسر آسکیں۔ دینا ناتھ پرساد یادو نے کہا کہ 2025 میں ہمارے لیڈر تیجسوی یادو کو وزیر اعلیٰ بنانا ہے اور اس کے لیے آر جے ڈی کے اعلان کو داناپور کے لوگوں کو گھر گھر جا کر بتانا ہوگا، جیسے مائی بہان اسکیم کے تحت 2500 روپے، بے روزگاروں کے لیے نوکریوں کی فراہمی، مفت میں بجلی، 20 یونٹوں کی مفت نوکری وغیرہ۔ میں نے یہ دفتر دوسرے کاموں کے لیے کھولا ہے اور یہ دفتر میرے علاوہ تمام آر جے ڈی لیڈروں اور کارکنوں کے لیے وقف ہے۔ اس موقع پر آر جے ڈی کے سینئر لیڈر اور تھیٹر آرٹسٹ نواب عالم ایڈوکیٹ، موہتاب عالم، صدر پٹنہ میٹرو پولیٹن، بنود سریواستو ریاستی نائب صدر، ضلع صدر دینا ناتھ سنگھ یادو، پرنسپل جنرل سکریٹری افروز عالم، بلاک صدر ستیانند سنگھ یادو، امرجیت مہتا، پپو یادو، شیوک یادو، اکاش یادو، راجہ سنگھ یادو اور دیگر موجود تھے۔ روہت، گڈو یادو اور بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

آر جے ڈی کے وزراء کی رہائش گاہ پر مجرم ٹھہرتے تھے: نتیانند

پٹنہ،15 جولائی (پی این ایس)۔ مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے نے اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ انہیں وہ دن بھی یاد کرنے چاہئیں جب 1990 سے 2005 تک بہار میں جبر اور خوف کا ماحول تھا، بہار بدنام اور بیمار ہو گیا تھا۔ تب مجرم وزیر اعلیٰ اور آر جے ڈی کے دیگر وزراء کی رہائش گاہوں پر جایا کرتے تھے۔ وزراء کی رہائش گاہوں پر مجرم ٹھہرا کرتے تھے۔ مسٹر رائے منگل کو پٹنہ ہوائی اڈے پر صحافیوں سے بات کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی اے حکومت میں اگر کوئی جرم کرتا ہے تو اسے جیل بھیج دیا جاتا ہے۔ مجرموں کو سخت سے سخت سزائیں دی جا رہی ہیں۔ پوری دنیا کہہ رہی ہے کہ بہار نے تیزی سے ترقی کی ہے۔ سڑکوں اور بجلی کو بہتر کیا گیا ہے۔ ہسپتالوں میں بہتر علاج فراہم کیا جا رہا ہے۔ کسان ترقی کر رہے ہیں۔ تمام کام وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں ہو رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی بہار کی ترقی میں وزیر اعظم نریندر مودی کا بھرپور تعاون مل رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سال 2020 میں آر جے ڈی کو یہ وہم تھا کہ ان کی حکومت بننے والی ہے، اس لیے ان کے لوگوں نے دو دن تک ریاست میں ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ یہ بتانے کے لیے کافی ہے کہ ان کا کردار کیا ہے۔

یتیم خانہ انجمن خادم الاسلام پٹنہ سیٹی میں مفت کوچنگ سنٹر کا آغاز

پٹنہ،15 جولائی (پریس ریلیز)۔ یتیم خانہ انجمن خادم الاسلام، کشمیری کوٹھی، پٹنہ سیٹی میں ہیلپ فار پیپلس فاؤنڈیشن کے زیر انتظام درجہ آٹھویں سے دسویں تک کے یتیم، غریب اور ایسے بچے جن کے گارجین ٹیوشن پڑھانے کے اہل نہیں ہیں، ان بچوں کو سنہری موقع فراہم کرنے کیلئے اے پی جے عبد الکلام فری کوچنگ سنٹر کا باضابطہ آغاز ہو چکا ہے۔ یہ کوچنگ ماہر تعلیم پروفیسر محمد ارشد جمال کی نگرانی میں چلے گا۔ اس فری کوچنگ میں ہر طالب علم پر انفرادی توجہ دی جائیگی۔ فائنل امتحان کی پوری تیاری، سوال جواب کا انٹر ایکٹیو سیشن کے ساتھ ٹیسٹ سیریز کا بھی اہتمام ہوگا۔ اس فری کوچنگ کے شروع کرنے میں یتیم خانہ انجمن خادم الاسلام، کشمیری کوٹھی، پٹنہ سیٹی کی مجلس انتظامیہ کے تمام ممبران اور خاص طور پر اس کے فعال و متحرک سکریٹری ایڈووکیٹ حسین مجید مبارکباد کے مستحق ہیں۔ اس فری کوچنگ میں داخلہ کیلئے ایڈووکیٹ ابرار رضا (9693437926) سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔

"سہیل عظیم آبادی یادگاری تقریب و بزم سخن" کا انعقاد آج

پٹنہ 15 جولائی (پریس ریلیز) اردو ڈائرکٹوریٹ، محکمہ کابینہ سکریٹریٹ کے زیر اہتمام اردو کے سرکردہ افسانہ نگار و صحافی "سہیل عظیم آبادی" کی خدماتِ زبان و ادب کے اعتراف میں 16 جولائی 2025 کو ایک یادگاری تقریب اور بزم سخن کا انعقاد 10:30 بجے دن سے نہرو پتھ (بیلی روڈ) پٹنہ میں واقع بہار ریاستی آرکائیو ڈائرکٹوریٹ کے نئے کانفرنس ہال میں کیا جائے گا۔ سہیل عظیم آبادی یادگاری تقریب پروفیسر عبدالصمد، سابق صدر نشیں، اردو مشاورتی کمیٹی، پٹنہ کی صدارت میں منعقد کی جائے گی اور بزم سخن ابھے کمار بے باک، معروف شاعر، پٹنہ کی صدارت میں آراستہ کی جائے گی۔ سہیل عظیم آبادی یادگاری تقریب میں جناب معصوم عزیز کاظمی، معروف ادیب و ناقد، گیا، پروفیسر آفتاب احمد آفاقی، صدر شعبہ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، بنارس اور ڈاکٹر افشاں بانو، اسسٹنٹ پروفیسر، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ اور طلبا و طالبات کی پیش کش کے تحت محمد رضی صدیقی، ریسرچ اسکالر، مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ اور صدف ناز، ایم اے، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ مقالہ پیش کریں گے۔ دوسرے اجلاس بزم سخن کے تحت میر سجاد، پٹنہ، احمد اشفاق، پٹنہ، صابر سہر ساوی، پٹنہ، تنویر اختر، سہسرام، ڈاکٹر رونق شہری، گیا، اشفاق عادل، پٹنہ، نیلانشو رنجن، پٹنہ اور ڈاکٹر روبی بھوشن، پٹنہ کلام پیش کریں گے۔ ڈائرکٹر، اردو ڈائرکٹوریٹ ایس ایم پرویز عالم نے اس کی اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ ہم اس یادگاری تقریب کے ذریعے "سہیل عظیم آبادی" کی خدماتِ زبان و ادب کے اعتراف کے ساتھ ساتھ اُن کو پُر خلوص خراجِ عقیدت بھی پیش کریں گے۔ ڈائرکٹر نے محبان زبان و ادب اور شائقین شعر و سخن سے گزارش کی ہے کہ وہ اس یادگاری تقریب اور بزم سخن میں ضرور شرکت فرمائیں۔

ایک کروڑ نوکری اور روزگار پیدا کرنے کے ہدف کو کابینہ کی منظوری تاریخی: امیش

پٹنہ15 جولائی (پی این ایس) بہار جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے صدر امیش سنگھ کشواہا نے منگل کو کہا کہ ایک کروڑ نوکری اور روزگار پیدا کرنے کے ہدف کو کابینہ کی منظوری نتیش حکومت کا ایک تاریخی قدم ہے۔ مسٹر کشواہا نے کابینہ کی طرف سے اگلے پانچ سالوں میں ایک کروڑ نوکری اور روزگار پیدا کرنے کے ہدف کی منظوری پر خوشی کا اظہار کیا اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا شکریہ ادا کیا۔ جے ڈی یو کے ریاستی صدر نے کہا کہ اس بے مثال فیصلے سے نہ صرف ریاست میں روزگار کے مواقع بڑھیں گے بلکہ خود انحصاری اور اقتصادی مضبوطی کو بھی تقویت ملے گی۔ مسٹر کشواہا نے کہا کہ 'سات نشچے پارٹ 2' کے تحت نتیش حکومت 50 لاکھ نوکری اور روزگار پیدا کرنے کے ہدف کو حاصل کرنے کے قریب ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار اور خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں بہار آج ملک کی سرکردہ ریاستوں میں شامل ہے۔ یہ شاندار کامیابی مسٹر کمار کی نوجوان دوست سوچ، ان کی دور اندیش پالیسیوں اور پُرعزم قیادت کا براہ راست ثبوت ہے۔

ڈاکٹر عرفان انصاری نے ملکارجن کھڑگے سے ملاقات کی

رانچی،15 جولائی (پی این ایس) جھارکھنڈ کے وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے آج کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے سے دہلی میں ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ یہ ملاقات محض رسمی نہ تھی بلکہ تنظیم کی مضبوطی اور محکمہ جاتی کاموں کے حوالے سے سنجیدہ، تفصیلی اور موثر گفتگو کا مرکز بنی۔ اس دوران ڈاکٹر انصاری نے قومی صدر کو صحت، فوڈ سپلائی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی وزارتوں کی تفصیلی رپورٹ پیش کی اور پیش رفت سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ کس طرح جھارکھنڈ میں صحت کے نظام کو موثر بنانے کے لیے دن رات کام کر رہے ہیں اور مسلسل تاریخی فیصلے لے رہے ہیں، جس کا اثر زمینی سطح پر صاف نظر آرہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ میں نہ صرف محکمہ جاتی کام کر رہا ہوں بلکہ کانگریس کی تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے بھی لگاتار کام کر رہا ہوں۔ اضلاع کا دورہ، کارکنوں سے براہ راست رابطہ اور تنظیمی فعالیت میری ترجیح ہے۔ میرا ہر قدم ریاست اور پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے وقف ہے۔

बिहार सरकार

विद्युत कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
विद्युत भवन प्रमण्डल, मुजफ्फरपुर,
भवन निर्माण विभाग।

अति अल्पकालिन निविदा आमंत्रण सूचना सं0–08 वर्ष 2025–2026

(1) विज्ञापनदाता का नाम एवं पता : विद्युत कार्यपालक अभियंता, विद्युत भवन प्रमंडल, भवन निर्माण विभाग, मुजफ्फरपुर।
(2) परिमाण विपत्र बिक्री की तिथि एंव समय : 25.07.2025 अपराह्न 3.00 बजे तक।
(3) निविदा प्राप्ति की तिथि एवं समय : 26.07.2025 अपराह्न 3.00 बजे तक।
(4) निविदा खोलने की तिथि एवं समय : 26.07.2025 अपराह्न 3.30 बजे।
(5) परिमाण विपत्र बिक्री का स्थान : (1) विद्युत भवन प्रमंडल, भवन निर्माण विभाग मुजफ्फरपुर। (2) विद्युत भवन अंचल, उत्तर बिहार, पटना, भवन निर्माण विभाग।
(6) निविदा प्राप्ति का स्थान : कमांक 5 के अनुसार
(7) विशेष जानकारी हेतु अद्योहस्ताक्षरी के कार्यालय में किसी भी कार्य दिवस में सम्पर्क कर सकते हैं।

क्र0 सं0	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि	अग्रधन की राशि	परिमाण विपत्र का मूल्य	आपूर्ति / कार्य समाप्ति की अवधि
1	2	3	4	5	6
1	S/R & Renovation to E/W and E/I in Junior Animal Officer Residence Campus of Regional Pashupalan North Bihar Area, Muzaffarpur.	590332.00	12000.00	1250.00	20 Day's

विस्तृत जानकारी state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।
PR- 08565 (B C D) 2025-26
विद्युत कार्यपालक अभियंता,
विद्युत भवन प्रमंडल, मुजफ्फरपुर,
नशे की मार, बर्बाद करे सुखी परिवार।

बिहार सरकार

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमंडल, नवादा।
(केवल ई0–निविदा पद्धति के अनुसार वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)

ई –निविदा आमंत्रण सूचना
निविदा सूचना संख्या :– 08/BCD NAWADA/ 2025-26.

1. विज्ञापनदाता का पदनाम एवं पता :– कार्यपालक अभियंता, भवन प्रमंडल, नवादा।
2. निविदा आमंत्रित करने की तिथि :– दिनांक– 10.07.2025
3. निविदा कागजात प्राप्त (डाउनलोड) करने की तिथि एवं समय :– दिनांक– 28.07.2025 से 21.08.2025 को 15.00 बजे तक। केवल वेवसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर
4. निविदा जमा (अपलोड) करने की अंतिम तिथि एवं समय :– दिनांक– 28.07.2025 से 21.08.2025 को 15.00 बजे तक। केवल वेवसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर
5. निविदा बिक्री का स्थान :– केवल वेवसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर
6. तकनीकी बीड खोलने की तिथि एवं समय :– दिनांक– 22.08.2025 को 15.30 बजे।
7. वित्तीय बीड खोलने की तिथि एवं समय :– तकनीकि मूल्यांकन के प चात्।
8. प्री बीड मीटिंग की तिथि समय एवं स्थान (i) :– दिनांक– 07.08.2025 को 15.00 बजे अधीक्षण अभियंता, भवन निर्माण विभाग, भवन अंचल, गया का कार्यालय में। (ii) :– दिनांक– 08.08.2025 को 15.00 बजे मुख्य अभियंता (द0), भवन निर्माण विभाग, बिहार, पटना का कार्यालय में।
9. निविदा की वैधता की अवधि :– 120 दिन
10. कार्य का विवरण :–

क्र0 सं0	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (राशि रू0 में)	अग्रधन की राशि (राशि रू0 में)	परिमाण विपत्र का मूल्य (राशि रू0 में)	ई–निविदा बीड प्रोसेसिंग फी	समाप्ति की अवधि
1	2	3	4	5	6	7
1	Construction of New Garage (12 Units) for Judicial Officers of Civil Court, Nawada at Judicial colony for the year 2025-26	46,75,097 /–	93600 /–	10,000 /–	As Per Online Requirement	04 Months.

विस्तृत जानकारी के लिए www.state.bihar.gov.in/prdbihar या www.eproc2.bihar.gov.in पर देखा जा सकता है।
PR- 008423 (BCD) 2025-26
कार्यपालक अभियंता
भवन प्रमंडल, नवादा
नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार।

Govt. of Bihar

ROAD CONSTRUCTION DEPARTMENT
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER,
PATNA CITY ROAD DIVISION, Gulzarbagh Patna-7

Email ID:- eercdpatnacity@gmail.com, Mob:-9470001278.
SBD BASED DETAILED NOTICE INVITING E-TENDER
(Through e-procurement mode only https://www.eproc2.bihar.gov.in)
NIT No.- RCD / 11 /Patna City/2056-26

1. Designation And Address of The Advertiser :- Executive Engineer, R.C.D., Patna City Road Division,
2. Date Of Issue of Notice Inviting Tender :- 11.07.2025
3. Period For Download of Tender Document :- From 29.07.2025 to 05.08.2025 Upto 15:00 hrs. (From Website: https://www.eproc2.bihar.gov.in) Only.
4. Date, Time & Place of Pre-Bid Meeting :- 31.07.2025 at 11:00 hrs. at Office of The Chief Engineer, South, RCD, Bihar, Patna. Vishweshwaraiyya Bhawan, Bailey Rd,Patna, Bihar
5. Last Date & Time for Uploading Tender Document By Bidder :- 05.08.2025 Upto 15:00 hrs. On Website: (https://www.eproc2.bihar.gov.in) Only.
6. Date, Time & Place Of Opening Of Technical Bid :- Date- 05.08.2025 after 15:30 hrs. On Website : https://www.eproc2.bihar.gov.in
7. Details Of Works:-

Group No.	Name of work	Estimated Cost (in Lakh)	Amount of Earnest money (Rs. in Lakh)	Cost of B.O.Q. (To be paid through online mode) (Non-refundable) (In Rs.)	Bid Processing Fee (To be paid through online mode) (Non-refundable) (In Rs.)	Time of completion of work (in months) Including monsoon period.
1	2	3	4	5	6	7
1)	Restoration of Kumhrar Sandalpur Sanichara Road from km 0.00 to 1.175 km km(Total Length -1.175km)	216.07	4.322	10000.00	As appeared on e-proc2	02 (two) Months
2)	Restoration of Service cum Haulage Road from km 0.00 to 2.20 km(Total Length-2.20 km)	466.36	9.328	10000.00	As appeared on e-proc2	03(Three) Months
3)	Restoration of Shershah Link Road from km 0.00 to 1.40 km(Total Length -1.40 km)	221.78	4.436	10000.00	As appeared on e-proc2	02(two) Months
4)	Restoration of Shershah to Bhikhna Pahari via Gur ki Mandi Road from km 0.00 to 3.00 km(Total Length - 3.00 km)	430.39	8.608	10000.00	As appeared on e-proc2	04(Four) Months

8. Date, Time & Place of opening of Financial Bid:-To be announced after approval of Technical Bid by Competent Authority (on Website : https://www.eproc2.bihar.gov.in)
9. Bid Validity:-120 Days
10. Detailed NIT can be seen on website www.state.bihar.gov.in/prdbihar or https://www.eproc2.bihar.gov.in or the notice board of the office of the undersigned.

PR- 08463 (R C D) 2025-26
Executive Engineer,
RCD, Patna City Road Division,
Gulzarbagh Patna-7
नशे की मार, बर्बाद करे सुखी परिवार।

آسٹریلیا نے ویسٹ انڈیز کو 27 رنز پر آؤٹ کر کے 3-0 سے کیا کلین سویپ

کنگسٹن، 15 جولائی (یو این آئی) آسٹریلیا نے سبینا پارک میں کھیلے گئے تیسرے ٹیسٹ میچ میں ویسٹ انڈیز کو محض 27 رنز پر ڈھیر کر دیا جو ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کا دوسرا کم ترین اسکور ہے۔ اس ٹیسٹ میں آسٹریلیا نے 176 رنز کے بڑے فرق سے کامیابی حاصل کی اور سیریز میں 3-0 سے کلین سویپ کیا۔ تیسرے دن لنچ کے بعد جو ہوا وہ گلابی گیند ٹیسٹ میچوں کے معیار سے بھی کم تھا، کیونکہ مچل اسٹارک نے سب سے تیز پانچ وکٹ (15 گیندوں) لئے اور اسکاٹ بولینڈ نے ہیٹ ٹرک کر کے سوئنگ اور سیم بالنگ کے شاندار مظاہرہ سے ویسٹ انڈیز کی بیٹنگ کو تباہ کر دیا۔ پورے میچ میں مشکل حالات میں 204 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈیز کی شروعات اچھی نہیں رہی۔ اپنا 100 واں ٹیسٹ کھیلنے والے اسٹارک نے اننگز کی پہلی ہی گیند پر وکٹ لے کر ونڈیز کی تباہی کا آغاز کر دیا۔ انہوں نے جان کیمبل، کیون اینڈرسن اور برینڈن کنگ کو ایک ہی اوور میں آؤٹ کیا، جبکہ آخری دو بلے بازوں نے سوئنگ ہوتی اور بلے اور پیڈ کے درمیان سے گزرنے والی گیندوں کا سامنا کیا۔ اسکور 3/0 پر میزبان پہلے ہی مشکل میں تھے لیکن اسٹارک کا کھیل ابھی ختم نہیں ہوا تھا۔ اپنے تیسرے اوور میں، انہوں نے مکل لیوس کو آؤٹ کر کے 400 ٹیسٹ وکٹ مکمل کیے، ایسا کرنے والے وہ چوتھے آسٹریلیائی بن گئے اور وہ گیندوں میں سب سے تیز ... دیا۔ گلابی گیند کے ساتھ اسٹارک کا تیز گیند کرنا، گیند کو دیر سے ٹرن کرنا اور بلے بازوں کو کوئی موقع نہیں دینے کا انداز حیرت انگیز تھا۔ اس کے بعد جوش ہیزل ووڈ نے روسٹن چیز کو آؤٹ کر کے اسکور مزید خراب کر دیا اور یہ 11/6 ہو گیا۔ جسٹن گریوز، جو ڈبل فیگرز تک پہنچنے والے واحد ویسٹ انڈیز بلے باز تھے، الزاری جوزف کے ساتھ کچھ دیر تک رکے رہے اور انہوں نے چائے تک اننگز کو سنبھالے رکھا۔ لیکن بریک کے بعد سینٹر میں آنے کی باری بولینڈ کی تھی۔ چائے کے بعد تین گیندوں پر ڈرامائی انداز میں بولینڈ نے گریوز کو گیند کو سلپ میں پہنچایا، ایک کامیاب ریویو کے بعد شمر جوزف کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا اور پھر جومل وارکین کو ایک ایسی گیند کے ساتھ بولڈ کیا جو آف اسٹمپ کے اوپر سے ٹکرا کر اندر آئی۔ یہ بولینڈ کی پہلی ٹیسٹ ہیٹ ٹرک تھی اور ٹیسٹ کی تاریخ میں کسی آسٹریلیائی کی طرف سے صرف 10 ویں ہیٹ ٹرک تھی۔ گلابی گیند میں کسی فیلڈنگ کے سبب ایک رن کا واحد وجہ تھی جس سے ویسٹ انڈیز، نیوزی لینڈ کے اب تک کے سب سے کم ٹیسٹ اسکور 26 کی برابری کرنے سے بچ گیا۔ ویسٹ انڈیز کی اننگز صرف 14.3 اوورز تک ہی چلی۔ ... آسٹریلیا نے اپنی دوسری اننگز 181 رنز پر ختم کی ... 6 وکٹ پر 99 رن کے ساتھ کھیلنا شروع کیا اور کیمرون گرین ... شمر کے ساتھ مل کر، انہوں نے نو وکٹ حاصل کئے اور آسٹریلیا 121 رن پر آل آؤٹ ہو گیا۔ مختصر اسکور: آسٹریلیا 225 اور 121 (کیمرون گرین 42، الزاری جوزف 5-27) نے ویسٹ انڈیز کو 143 اور 27 (مچل اسٹارک 6-9، اسکاٹ بولانڈ 3-2) کو 176 رنز سے شکست دی۔

'پنت کا رن آؤٹ ہونا میچ کا فیصلہ کن لمحہ تھا': گل

لندن، 15 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی کپتان شبھمن گل نے پیر کو لارڈز ٹیسٹ کے دلچسپ آخری دن اپنی ٹیم کی کوششوں پر فخر کا اظہار کیا۔ لیکن اس کے ساتھ ہی انہوں کہا کہ چوتھے دن لنچ سے ٹھیک پہلے پنت کا رن آؤٹ ہونا میچ کا ٹرننگ پوائنٹ تھا۔ لنچ سے عین قبل جب ہندوستان کا اسکور 7 وکٹ پر 82 رنز تھا تو ایسا لگ رہا تھا کہ میچ جلد ہی ختم ہو جائے گا۔ لیکن نچلے آرڈر کے بلے بازوں نے بہادری سے مقابلہ کیا اور میچ کو آخری سیشن تک لے گئے۔ آخر کار ہندوستان 170 پر آل آؤٹ ہو گیا اور 22 رن سے ہار گیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی انگلینڈ نے اینڈرسن-تنڈولکر ٹرافی میں 2-1 کی برتری حاصل کر لی۔ گل نے میچ کے بعد کی پریزنٹیشن میں کہا ''میں کافی فخر محسوس کر رہا ہوں۔ کوئی ٹیسٹ میچ اس سے زیادہ قریب نہیں ہو سکتا۔ پانچ دن تک سخت مقابلہ جاری رہا، جس کا فیصلہ آخری سیشن اور آخری وکٹ گرنے کے بعد آیا۔ ہماری ٹیم نے اس میچ میں جس طرح کی جدوجہد کا مظاہرہ کیا اس سے کافی خوش ہوں۔'' شعیب بشیر نے محمد سراج کو آؤٹ کر کے انگلینڈ کو جیت دلائی تو رویندر جڈیجہ 61 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ یہ ایک شاندار اننگز تھی۔ انہوں نے 181 گیندیں کھیلی اور نچلے آرڈر کو بہت اچھے طریقے سے سنبھالا۔ انہوں نے نتیش ریڈی کے ساتھ 30، جسپریت بمراہ کے ساتھ 35 اور سراج کے ساتھ 23 رنز جوڑے۔ گل نے جڈیجہ کے بارے میں کہا ''وہ کافی تجربہ کار کھلاڑی ہیں۔ ہم نے اسے کوئی پیغام نہیں بھیجا۔ وہ لوئر آرڈر کے ساتھ شاندار بیٹنگ کر رہے تھے۔ ہم صرف یہ چاہتے تھے کہ وہ اور نچلے آرڈر کے بلے باز جتنا طویل کھیل سکیں، کھیلیں۔'' جب مایوس کن شکست کی وجہ پوچھی گئی تو گل نے اعتراف کیا کہ ہندوستان نے چوتھے دن کی آخری گھڑی میں خود کو مشکل میں ڈال دیا۔ چوتھے دن کی شام کرون نائر، خود گل اور نائٹ واچ مین آکاش دیپ کے وکٹ کافی کم وقفے میں گرے۔ اس وقت ہندوستان کا اسکور 41/1 سے 58/4 ہو گیا تھا۔ گل نے محسوس کیا کہ اگر ٹاپ آرڈر سے نصف سنچری شراکت ملتی تو نتیجہ مختلف ہو سکتا تھا۔ گل نے چوتھے دن لنچ سے ٹھیک پہلے پنت کے رن آؤٹ کو بھی میچ کا اہم موڑ مانا۔ پنت اور راہل نے پہلی اننگز میں سنچری پارٹنرشپ کے ساتھ ہندوستان کو اچھی پوزیشن پر پہنچا دیا تھا۔ لیکن لنچ سے پہلے راہل کو سنچری بنانے کی جلدی میں، ایک تیز سنگل لینے کی کوشش کی گئی اور پنت رن آؤٹ ہو گئے۔ اس وکٹ نے میچ کا رخ بدل دیا۔ گل نے کہا کہ یہ یقینی طور پر میچ کا اہم موڑ تھا، ایک موقع پر ہمیں لگا کہ اگر ہم 80-100 رنز کی برتری حاصل کر لیتے ہیں تو یہ فیصلہ کن ثابت ہو سکتا ہے۔ ہم جانتے تھے کہ پانچویں دن اس وکٹ پر 150-200 رنز کا تعاقب کرنا آسان نہیں ہوگا۔ اگر ہمیں یہ برتری ملتی تو ہم بہت اچھی پوزیشن میں ہوتے۔

یش دیال کو الہ آباد ہائی کورٹ سے راحت، گرفتاری پر روک

پریاگ راج، 15 جولائی (یو این آئی) جنسی ہراسانی کے معاملے میں پھنسے کرکٹر یش دیال کو الہ آباد ہائی کورٹ سے راحت ملی ہے۔ عدالت نے اس معاملے میں ان کی گرفتاری پر روک لگا دی ہے۔ عدالت نے زبانی تبصرہ کیا کہ خاتون اور یش دیال 5 سال سے ریلیشن شپ میں تھے، اس لیے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ شادی کا جھانسہ دے کر تعلقات بنائے گئے۔ دوسری جانب ریاستی حکومت کی جانب سے یش دیال کی درخواست کی مخالفت کی گئی۔ عدالت نے متاثرہ کو نوٹس جاری کر کے جواب بھی طلب کیا ہے اور ریاستی حکومت سے بھی جواب داخل کرنے کو کہا ہے

بی سی بی کے سربراہ کو اے سی سی میٹنگ میں تمام اراکین کی شرکت کی توقع

ڈھاکہ، 15 جولائی (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے صدر امین الاسلام نے پیر کو کہا کہ وہ 24 جولائی کو ڈھاکہ میں ہونے والی سالانہ جنرل میٹنگ میں ایشیائی کرکٹ کونسل (اے سی سی) کے تمام اراکین کی موجودگی کی توقع کرتے ہیں۔ بنگلہ دیش میں موجودہ سیاسی ماحول کی وجہ سے اے سی سی کی اے جی ایم میں ہندوستان کی شرکت غیر یقینی ہے اور ایسی اطلاعات تھیں کہ اے جی ایم ڈھاکہ سے دبئی منتقل کی جا سکتی ہے۔ امین الاسلام نے تمام قیاس آرائیوں کو مسترد کر دیا اور زور دے کر کہا کہ اے سی سی اے جی ایم کی میزبانی کے حوالے سے سب کچھ پلان کے مطابق ہو رہا ہے۔ امین الاسلام نے پیر کو نامہ نگاروں کو بتایا، "ایشین کرکٹ کونسل ایشیا میں کرکٹ کی مدر باڈی یا گورننگ باڈی ہے اور ہم نے اس سے پہلے کبھی بھی ایشین کرکٹ کونسل کے کسی بڑے اجلاس کی میزبانی نہیں کی۔ انہوں نے کہا،" ہم 23 تاریخ کو ایک آفیشل ڈنر اور 24 جولائی کو اے سی سی کی سالانہ جنرل میٹنگ (اے جی ایم) ڈھاکہ میں منعقد کریں گے، جس میں تقریباً تمام ممالک شرکت کریں گے۔" انہوں نے مزید کہا،" یہ ہمارے لیے ایک بڑی کامیابی ہے اور اب تک سب کچھ منصوبہ بندی کے مطابق ہو رہا ہے (اے سی سی اجلاس کی میزبانی کے حوالے سے) اور آپ کو وقت آنے پر مزید معلومات مل جائیں گی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اگر ہندوستان کا کوئی نمائندہ ڈھاکہ میں اے سی سی کی سالانہ جنرل میٹنگ میں شرکت نہیں کرتا ہے تو وہ آن لائن دستیاب ہو سکتا ہے۔ دریں اثنا، امین الاسلام نے زور دے کر کہا کہ شکیب الحسن، جو کئی قانونی مقدمات میں الجھے ہوئے ہیں، کے لئے بنگلہ دیش کے لیے کھیلنے کا دروازہ اب بھی کھلا ہے۔ امین الاسلام نے کہا،" شکیب ایک کرکٹر کے طور پر دستیاب ہیں۔ وہ ابھی تک بنگلہ دیش کے لیے تمام فارمیٹس سے ریٹائر نہیں ہوئے ہیں۔ میں ان سے بات کروں گا اور ان سے بات کرنے کے بعد ہم کوئی فیصلہ کریں گے۔

ڈاسن چوتھے ٹیسٹ کے لیے انگلینڈ کی ٹیم میں شامل

لندن، 15 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ نے ہندوستان کے خلاف چوتھے ٹیسٹ کے لیے شعیب بشیر کی جگہ لیام ڈاسن کو اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ لارڈز میں انگلینڈ کی سنسنی خیز جیت کے بعد بشیر بقیہ سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ بشیر تیسرے ٹیسٹ کے دوران فیلڈنگ کرتے ہوئے بائیں ہاتھ کی انجری کا شکار ہوئے تھے اور انہیں تیسرے دن میدان چھوڑنا پڑا تھا۔ 21 سالہ نوجوان کھلاڑی نے آخر کار آخری وکٹ لے کر انگلینڈ کو شاندار جیت دلائی۔ بائیں ہاتھ کے آرتھوڈوکس اسپنر ڈاسن نے 2016 میں ہندوستان کے خلاف ٹیسٹ ڈیبیو کیا تھا اور اب تک تین میچوں میں سات وکٹیں حاصل کر چکے ہیں۔ 35 سالہ کھلاڑی کو موجودہ کاؤنٹی چیمپئن شپ سیزن میں اچھی کارکردگی کا صلہ ملا ہے جہاں انہوں نے ہیمپشائر کے لیے نو میچوں میں 21 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ ان کے انتخاب پر انگلینڈ کی مردوں کی ٹیم کے قومی سلیکٹر لیوک رائٹ نے کہا کہ لیام ڈاسن ٹیم میں شامل ہونے کے مستحق ہیں، انہوں نے کاؤنٹی چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور ہیمپشائر کے لیے مسلسل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ دونوں ٹیمیں اب 23 جولائی سے مانچسٹر کے اولڈ ٹریفورڈ میں شروع ہونے والے چوتھے ٹیسٹ میچ میں آمنے سامنے ہوں گی۔ چوتھے ٹیسٹ کے لیے انگلینڈ کی ٹیم: بین اسٹوکس (کپتان)، جوفرا آرچر، گس اٹکنسن، جیکب بیتھل، ہیری بروک، برائیڈن کارس، جیک کرولی، لیام ڈاسن، بین ڈکٹ، اولی پوپ، جو روٹ، جیمی اسمتھ، جوش ٹونگ، کرس ووکس۔

NISHAT MARRIAGE
BUREAU CENTER
Add:-Opp. Gov. UTKARMIT MADHY VIDHALY
JAMALUDDIN CHAK (LALPHATAK)
KHAGAUL PATNA BIHAR 801105
Mob: No. 7488446999, 9334433100

ارجنٹ شیخ لڑکا
(1) MBBS/29 سال قد 5' 5" گھر پٹنہ لڑکی مدمقابل
(2) Gov.Employ(Asst.)/32 سال قد 5' 5" فٹ سیتامڑھی۔
(3) انجینئر 32 سال قد 6 فٹ گھر پٹنہ
(4) Data Analyst at Net Prophel- Delhi/39
(5) Self Emplyed Managing Director
(6) Team Member Aastha 5' 8" 28 سال قد/Consulting New Delhi گھر آرہ بھوجپور۔
(7) Self Emplyed Working in Dubai/30 سال قد 5' 7" گھر اڑیسہ۔

ارجنٹ شیخ لڑکی
(1) M.D.S-B.D.S فائنل ایئر 25 سال قد 5' 3" گھر پٹنہ
(2) B.D.S فائنل ایئر 23 سال قد 5' 5" گھر پٹنہ
(3) Masters in Optometry(Working in ISHA Netralaya Pune/32 سال قد 5' گھر پٹنہ
(4) History Hons/24 سال قد 5' 6" گھر آرہ بھوجپور
(5) M.A (Urdu) P.U/26 سال قد 5' 3" گھر پٹنہ
(6) ADCA(Advance Diploma in Compu ter Application/27 سال قد 5' 8" گھر سیوان۔
(7) B.Ed/24 سال قد 5' 3" گھر پٹنہ
(8) B.S.C پاس/28 سال قد 5' 5" گھر پٹنہ
(9) Bio tech/24 سال قد 5' 3" گھر پٹنہ

خوشی میرج بیورو
جمال روڈ، سوریا کمپلیکس (Complex) پٹنہ-1
موبائل نمبر: 9262585120

• M.Sc، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 گھر مونگیر
• M.Com، عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر نالندہ
• MCA، عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر جھارکھنڈ
• انجینئر C.S، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ بنگلور گھر پٹنہ
• M.A، عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ
• B.Sc، عمر 23 سال قد 5 فٹ 2 گھر مونگیر

ارجنٹ شیخ لڑکی حسین
8987189769
• انجینئر C.S، عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ مظفر پور نوکری
• B.Ed، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 25 سال قد 5 فٹ 4 انچ نوکری پٹنہ
• B.Ed، عمر 24 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر گیا
• انجینئر عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ نوکری بنگلور
• B.Tech، عمر 23 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ خان لڑکیاں
8987189769
• P.hd، عمر 25 سال قد 5 فٹ 6 انچ یوپی
• MBA، عمر 25 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر پٹنہ
• B.Sc، عمر 23 سا، قد 5 فٹ 4 انچ سیوان
• B.A، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
• M.Sc، عمر 25 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکی حسین
9262585120
• ڈاکٹر BUMS، عمر 22 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر بہار شریف
• P.hd عمر 26 سال قد 5 فٹ 5 انچ دہلی گھر
• B.Ed، عمر 24 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 27 سال قد 5 فٹ 3 انچ
• انجینئر عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ نوکری حیدر آباد

ارجنٹ راعین لڑکیاں حسین
8987189769
• ڈاکٹر Md.BUMS، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر سیوان
• منیجر Bank، عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ دہلی

دوسری شادی شیخ لڑکی
8987189769
• M.Tech، عمر 25 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر گیا
• M.Sc، عمر 32 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120
• انجینئر CS، عمر 27 سال قد 5 فٹ 11 فٹ بنگلور گھر پٹنہ
• بنگلور MBA، عمر 28 سال قد 5 فٹ 7 انچ گھر پٹنہ
• انجینئر CS عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ جرمنی گھر پٹنہ
• بنگلور M-Tech، عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ گھر آرہ
• ڈاکٹر MBBS.M.S عمر 34 سال قد 5 فٹ 11 انچ گیا
• انجینئر Project عمر 29 سال قد 5 فٹ 7 انچ پٹنہ

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8987189769
• منیجر B.O.B.Bank، عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ پٹنہ
• بھارت سرکار افسر عمر 28 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر حاجی پور
• ریلوے انسپکٹر عمر 32 سال قد 5 فٹ 8 انچ ممبئی نوکری
• گورنمنٹ I.E.S افسر عمر 32 سال قد 5 فٹ 9 انچ
• انجینئر عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ حیدر آباد

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
• MBA+B.Tech، عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ نوئیڈا
• انجینئر Shofl.ware، عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ دہلی نوکری
• انجینئر عمر 33 سال قد 5 فٹ 11 گھر پٹنہ (بڑا تجارت)
• ڈاکٹر MPT، عمر 32 سال قد 5 فٹ 8 انچ نوکری پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
8987189769
• ڈاکٹر MBBS.M.S، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ پٹنہ
• انجینئر MBA، عمر 30 سال قد 5 فٹ 5 انچ نوکری دہلی
• منیجر Deptey عمر 27 سال قد 5 فٹ 7 انچ ممبئی نوکری
• انجینئر F.C.I عمر 31 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر گیا نوکری جھارکھنڈ
• M.Tech، عمر 32 سال قد 5 فٹ 7 انچ دہلی نوکری

ارجنٹ راعین لڑکا جہیز نہیں
9262585120
• ڈاکٹر MBBS، عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ پٹنہ
• گورنمنٹ منیجر Bank عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
• انجینئر C.S، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ

دوسری شادی شیخ لڑکا
9262585120
• انجینئر MBBS، عمر 35 سال قد 5 فٹ 6 انچ دوبئی
• پروفیسر عمر 40 سال قد 5 فٹ 9 انچ پٹنہ P.O

ارجنٹ سید لڑکیاں حسین
9262585120

بقیہ: 5 سال میں 1 کروڑ نوکریاں

اس کے علاوہ بہار جوڈیشل سروس کے افسران کو یکم جنوری 2016 سے ریاستی ملازمین کے مطابق سالانہ انکریمنٹ منظور کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر ایس سدھارتھ نے کہا کہ ووٹروں کے خصوصی گہری نظر ثانی کے کام سمیت دیگر کاموں میں مصروف بی ایل او اور بی ایل او سپروائزر کے اعزازیہ میں چھ ہزار روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اس وقت بی ایل او سپروائزرز کی تعداد 8 ہزار 245 اور بی ایل او کی تعداد 77 ہزار 895 ہے۔

انہوں نے کہا کہ پٹنہ میٹرو ریل پروجیکٹ کے تحت دہلی میٹرو ریل کارپوریشن لمیٹڈ کو 2 سال اور 8 ماہ (اگست 2025 سے مارچ 2028 تک) کی مدت رکھ رکھاؤ کے کام کے لیے 179 کروڑ 37 لاکھ روپے رجسٹریشن کی بنیاد پر دینے پر اتفاق ہوا ہے۔ ترجیحی کوریڈور کے نفاذ کے لیے 3 سال کے لیے 3 کار سنگل ٹرین سیٹ کرایہ پر لینے کے لیے 21 کروڑ 15 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ سات نشچے پروگرام کے تحت محکمہ سائنس، ٹیکنالوجی اور تکنیکی تعلیم کے تحت کام کرنے والے 46 سرکاری پولی ٹیکنیک اداروں کی ورکشاپس اور لیبارٹریوں میں ضرورت پر مبنی مشینوں یا آلات یا کمپیوٹر وغیرہ کی خریداری اور تنصیب کے لیے 80 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی 38 سرکاری انجینئرنگ کالجوں کی ورکشاپس اور لیبارٹریوں میں ضرورت پر مبنی مشینوں اور دیگر کی خریداری کے لیے 90 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں۔

کابینہ نے مغربی کوسی کینال پروجیکٹ کی توسیع، اور جدید کاری کے کام کے لیے 7832 کروڑ 29 لاکھ روپے دیے ہیں۔ اس منصوبے کے تحت، یہ رقم مغربی کوسی مین کینال کے 35 کلومیٹر (نیپال کے حصے) تک اور ہندوستان کے حصہ میں ضرورت کے مطابق مغربی کوسی مین کینال اور تباہ شدہ ڈھانچوں کی تزئین و آرائش اور جدید کاری کے کام، کراس ڈرینج ڈھانچوں، گیٹس اور تباہ شدہ ڈھانچے کی تعمیر کے لیے یہ رقم جاری کی گئی ہے۔ اس سے دربھنگہ کے 16 بلاک اور مدھوبنی کے 20 بلاکس کو فائدہ ہوگا۔ ریزرو بینک آف انڈیا کے ساتھ مشاورت سے ریاستی حکومت کی ضمانت پر پبلک سیکٹر کے آلات، کوآپریٹو اداروں اور دیگر کو دیے گئے قرضوں کے لیے ریاستی حکومت کی طرف سے ایک گارنٹی ریڈمپشن فنڈ تشکیل دیا گیا ہے۔ کابینہ نے مرکزی اسپانسر شدہ اٹل جدید کاری اور شہری تبدیلی مشن (امرت 2.0) کے تحت دانا پور واٹر سپلائی پروجیکٹ کے لیے 99 کروڑ 9 لاکھ 63 ہزار روپے کی منظوری دی ہے۔ مونگیر (صفی آباد) بریار پور گھوڑا گھاٹ، سلطان پور (لمبائی 42 کیلومیٹر) گنگا پتھ پروجیکٹ کو ہائبرڈ اینوئیٹی ماڈل (ایچ اے ایم) پر عمل درآمد کرانے کے لیے 5 ہزار 119 کروڑ 80 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ سلطان گنج- بھاگلپور-سبور (لمبائی 40.80 کلومیٹر) گنگا پاتھ پروجیکٹ کے نفاذ کے لیے 4 ہزار 849 کروڑ روپے کی منظوری بھی دی گئی ہے۔ بختیار پور کو تاج پور سے جوڑنے والی گنگا ندی پر زیر تعمیر 4 لین پل اور اپروچ روڈ کی تکمیل کے لیے 3,923 کروڑ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے۔

بقیہ: دہشت گردی کسی بھی صورت میں

ڈاکٹر جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان نے اسی سمت میں کارروائی کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے پہلے بھی یہی کیا ہے اور آگے بھی کرتے رہیں گے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ ایس سی او اپنے قیام کے مقاصد پر قائم رہے اور اس چیلنج پر پختہ موقف اپنائے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے دنیا بھر میں جاری تنازعات اور کشیدگی کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کے سامنے عالمی نظام کو مستحکم کرنے اور ان مسائل کا حل نکالنے کا چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک ایسے وقت میں ملاقات کر رہے ہیں جب بین الاقوامی نظام میں افرا تفری مچی ہوئی ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں ہم نے تنازعات، مقابلہ آرائی اور دباؤ میں اضافہ دیکھا ہے۔ اقتصادی عدم استحکام بھی واضح طور پر بڑھ رہا ہے۔ ہمارے لیے اصل چیلنج عالمی نظام کو مستحکم کرنا، خطرات کو کم کرنا اور ان تمام مسائل کا حل تلاش کرنا ہے جو ہمارے اجتماعی مفادات کے لیے خطرہ ہیں۔

بقیہ: بہار میں اعلیٰ تعلیم اپنی کم ترین سطح پر

پرنسپل بنایا جاتا ہے۔ اس کے بعد وائس چانسلر کے انٹرویو کا بھی ذکر آیا۔ انٹرویو میں انہوں نے جو باتیں کہی ہیں ان سے بہار کے تعلیمی نظام کی ابتر حالت ظاہر ہوتی ہے اور کہاوت اندھیر نگری چوپٹ راج، بہار کے تعلیمی نظام پر بالکل صادق آتی ہے۔ مسٹر کنہیا کمار نے بتایا کہ وائس چانسلر نے اپنے انٹرویو میں کہا کہ "شہر کے کالجوں کا پرنسپل بننے کے لیے بڑے لوگوں سے سفارشیں آتی ہیں، اس لیے ہم نے لاٹری نکالی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایسا کوئی اصول نہیں ہے جس کے مطابق کوئی مرد خواتین کے کالج کا پرنسپل نہیں بن سکتا ہے"۔ یعنی بہار میں تعلیمی نظام من مانی سے چل رہا ہے۔ کسی بھی کالج میں طلبہ کی تعداد دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ وہ 4 کمروں کا کالج ہے لیکن ہزاروں طلبہ رجسٹرڈ ہیں۔ مطلب پیسے ادا کرو، ڈگری حاصل کرو۔ یہاں صرف ڈگریاں دی جا رہی ہیں۔ پڑھائی کے نام پر کچھ نہیں ہوتا ہے۔ کانگریس کے ترجمان نے کہا کہ بہار میں تعلیم کے شعبے میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی نام کی کوئی چیز نہیں ہے اور طلبہ کو تمام انتظامات خود کرنے پڑتے ہیں۔ سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ کلاسز نہیں ہوتیں، سیشنز کبھی وقت پر نہیں ہوتے، انفراسٹرکچر کا بہت برا حال ہے، یونیورسٹیاں لوٹ مار کا اڈہ بن چکی ہیں، گنجائش سے زیادہ طلبہ رجسٹرڈ ہیں، طلبہ پیسے دے کر داخلہ لیتے ہیں، لیکن انہیں نہ پڑھایا جاتا ہے، نہ لیبارٹری کی سہولت دی جاتی ہے، نہ لائبریری کی سہولت ملتی ہے۔ اس کے برعکس جب آپ ڈگری لینے جائیں گے تو مٹھائی کھانے کے نام پر رشوت ادا کیے بغیر ڈگری نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ لاٹری کے ذریعے پرنسپل بنانے سے تعلیمی نظام بے نقاب ہو جاتا ہے۔ بہار میں صرف وہی شخص وائس چانسلر بنتا ہے جس کی حکومت تک رسائی ہو۔ ایسے لوگ وائس چانسلر بننے کے بعد کالج کے سی ای او کی طرح کام کرتے ہیں۔ ان کا کام کالج سے پیسے بٹورنا اور کٹ کمیشن کی رقم اوپر بھیجنا ہے۔ یہ سب کچھ ہو رہا ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی بہار جا کر کہتے ہیں کہ بہار ترقی کی راہ پر آگے بڑھے گا۔ کیا یہی ترقی ہے؟

بقیہ: غزہ میں اسرائیلی فوج کی بمباری

اسی طرح غزہ شہر کے مشرقی علاقے پر حملے میں چار افراد جاں بحق اور دیگر زخمی ہوئے۔ ادھر اسرائیل نے غزہ میں بسے فلسطینیوں کیلئے سمندر تک رسائی بھی بند کر دی۔ اماراتی اخبار کے مطابق اسرائیل نے بھوک و افلاس کے شکار فلسطینیوں کی سمندر تک رسائی پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے اور اسرائیلی فوج نے فلسطینیوں کے لیے وارننگ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ غزہ کے ساحل پر بیٹھنا یا مچھلی پکڑنا خطرناک ہے۔ اماراتی اخبار کے مطابق سمندر کنارے بیٹھے فلسطینیوں پر اسرائیلی فوج متعدد ہولناک حملے کر چکی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے بمباری سے فلسطینی ماہی گیروں کی کشتیاں تک تباہ کر دیں اور اسرائیل اب تک فلسطینیوں کی 95 فیصد کشتیاں تباہ کر چکا ہے جب کہ اسرائیلی فوج اب تک 210 فلسطینی ماہی گیروں کو بھی شہید کر چکی ہے۔

بقیہ: جدید ٹکنالوجی کے استعمال

سماجی مصلحین، سائنسدانوں اور فنکاروں کے طور پر قوم کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ انہوں نے تحقیق، اختراع اور جامعیت میں یونیورسٹی کی کامیابیوں پر خوشی کا اظہار کیا۔

صدر نے کنسلٹنسی خدمات اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کے ذریعے انڈسٹری کے شراکت داروں کے ساتھ یونیورسٹی کی باہمی تعاون کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے یونیورسٹی کے سینٹر فار ڈیزائن، انوویشن اینڈ انٹرپرینیورشپ کے کردار کو سراہا۔ محترمہ مرمو نے کٹک میں ریونشا گرلز ہائی اسکول کی تین عمارتوں کی از سر نو تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ معیاری تدریس اور اچھا انفراسٹرکچر سیکھنے کا ایک موثر ماحول پیدا کرتا ہے اور اس یقین کا اظہار کیا کہ ری ڈویلپمنٹ پروجیکٹ اسکول کی سہولیات میں نمایاں اضافہ کرے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ لڑکیاں مسلسل بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتی ہیں جب ملک بھر میں منعقدہ کئی کانووکیشنز میں یکساں مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے تعلیم، سائنس، ادب، صنعت اور تجارت سمیت مختلف شعبوں میں خواتین کے بڑھتے ہوئے تعاون کی تعریف کی اور طالبات کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ ان خواتین سے تحریک حاصل کریں جو کامیابی کے نئے معیارات قائم کر رہی ہیں۔ صدر نے کہا کہ علم، اعتماد، مہارت اور عزم کے ساتھ نوجوان خواتین بظاہر ناممکن کو حاصل کر سکتی ہیں۔

بقیہ: سرائے رنجن کو 522 کروڑ کے ترقیاتی منصوبوں کا تحفہ

ہم شروع سے ہر شعبے میں ترقیاتی کام کر رہے ہیں۔ ہم مسلسل اس بات کو یقینی بنانے میں مصروف ہیں کہ سڑکوں، پلوں، اسکولوں، ہسپتالوں سے لے کر ہر ضروری بنیادی سہولت لوگوں تک بہتر طریقے سے پہنچے۔ بلان اور جمواری ندیوں کی گاد ہٹانے سے لوگوں کو کافی فائدہ ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے پرگتی یاترا کے پہلے مرحلے میں 13 جنوری 2025 کو سمستی پور ضلع کے اپنے دورے کے دوران آج سنگ بنیاد رکھی گئی ترقیاتی اسکیموں کا اعلان کیا تھا۔ ان میں بلان اور جمواری ندی کے گاد کی صفائی کے تحت بلان ندی کے تحت 00.0 (سمستی پور کے تحت موسی پور گاؤں کے قریب) سے کیلومیٹر 78.70 (بیگوسرائے ضلع کے تحت نولہ گاؤں کے قریب بھیٹھ سلوئس) تک ندی کی گاد صفائی کے ساتھ جمواری ندی کے کیلومیٹر 0.00 مظفر پور ضلع کے تحت ہرسنگ پور گاؤں کے نزدیک (ڈھولی سلوئس) سے کیلومیٹر 54.06 تک (گاؤں موسی پور) سمستی پور ضلع کے تحت ندی میں جمے گاد کی صفائی، دو عدد چیک ڈیم اور مختلف نکات پر ر 33 ڈبل لین پلوں کی تعمیر کا کام 0322.10 کروڑ کی لاگت سے شروع کیا جا رہا ہے۔ اس سکیم کے نفاذ سے بلان اور جمواری ندیوں میں گرمیوں میں بھی پانی کی سطح کافی ہوگی جس سے ندی کے دونوں کناروں پر واقع گاؤں میں زیر زمین پانی کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ اس کے ساتھ سیلاب کے دوران دریا کے دونوں کناروں پر واقع علاقوں میں پانی کے غیر ضروری پھیلاؤ اور پانی کے جمنے کا مسئلہ بھی حل ہو جائے گا جس سے دیہی عوام کو اس کا مناسب فائدہ پہنچے گا۔

اس اسکیم کے نفاذ سے سمستی پور ضلع کے پوسا، تاج پور، موروا، سرائے رنجن، ودیا پتی نگر اور دل سنگھ سرائے بلاک، بیگوسرائے ضلع کے تیگھرا، منصور چک، ویر پور اور بھگوان پور بلاک اور مظفر پور ضلع کے مورول اور سکرا بلاک کے لوگ مستفید ہوں گے۔

بقیہ: پدم ایوارڈ کے لیے

پدم ایوارڈز تمام شعبوں/موضوعات جیسے فن، ادب اور تعلیم، کھیل، طب، سماجی خدمت، سائنس اور انجینئرنگ، پبلک ورکس، سول سروسز، کاروبار اور صنعت وغیرہ میں ممتاز اور غیر معمولی کامیابیوں/خدمت کے لیے دیئے جاتے ہیں۔ ذات پات، پیشہ، عہدے یا جنس کے امتیازات کے بغیر ملک کے تمام شہری ان اعزازات کو پانے کے اہل ہیں۔ ڈاکٹروں اور سائنسدانوں کے علاوہ سرکاری ملازمین بشمول پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگس میں کام کرنے والے پدم ایوارڈز کے اہل نہیں ہیں۔ حکومت پدم ایوارڈز کو ''پیپلز پدم'' بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ لہٰذا، تمام شہریوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ نامزدگی/سفارشات کریں۔ شہری خود کو بھی نامزد کر سکتے ہیں۔ خواتین، سماج کے کمزور طبقات، درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل، معذور افراد اور معاشرے کے لیے بے لوث خدمات انجام دینے والوں میں سے باصلاحیت افراد کی شناخت کے لیے ٹھوس کوششیں کی جا سکتی ہیں جن کی سربلندی اور کارنامے واقعی تسلیم کیے جانے کے مستحق ہیں۔ نامزدگیوں/سفارشات میں تمام متعلقہ تفصیلات شامل ہونی چاہئیں جیسا کہ پورٹل پر دستیاب فارمیٹ میں بیان کیا گیا ہے، بشمول بیانیہ کی شکل میں حوالہ (زیادہ سے زیادہ 800 الفاظ) جو متعلقہ فیلڈ/ڈسپلن میں تجویز کردہ شخص کی ممتاز اور غیر معمولی کامیابیوں/خدمت کو واضح طور پر اجاگر کرتا ہو۔

اس سلسلے میں تفصیلی تفصیلات وزارت داخلہ کی ویب سائٹ (mha.gov.in//:https) پر 'ایوارڈز اور میڈلز' کے عنوان کے تحت اور پدم ایوارڈ پورٹل (padmaawards.gov.in//:https) پر دستیاب ہیں۔ ان ایوارڈز سے متعلق قانون اور قواعد ویب سائٹ پر padmaawards.gov.in/AboutAwards.aspx//:https لنک کے تحت دستیاب ہیں۔

Govt. of Bihar

Principal Office
Government Engineering College, Budhaul, Nawada (805111)
Notice Inviting E-Tender
(Through e-Procurement mode only www.eproc2.bihar.gov.in)
Tender Notice no.-03/2025-26

Name of work: - Quotation for Service of Canteen of Government Engineering College, Nawada

Sl. No.	Scope of work	Cost of Tender Document (In Rupees) (Non-Refundable)	Tender processing Fee (Non-Refundable) (Inclusive GST)	Earnest Money Deposit (In Rupees)
01.	Quotation for Service of Canteen	Rs.1000.00 (One Thousand)	Rs. 590.00 (Five Hundred Ninety)	Rs.10,000.00

Tender Program:

Sl. No.	Particulars	Original Date & Details
01.	Start date for time of downloading RFP	21/07/2025 (04:00 PM) www.eproc2.bihar.gov.in
02.	Pre bid meeting & venue	04/08/2025, 02:00 PM-04:00 PM @ Government Engineering College, Nawada
03.	Submission (upload) of online (start) bidding document	21/07/2025, 04:00 PM www.eproc2.bihar.gov.in
04.	Last Date of Submission	12/08/2025 (11:59 PM) www.eproc2.bihar.gov.in
05.	EMD only through e-payment mode on e-proc portal (offline mode not considered)	12/08/2025 (online), 05:00 PM www.eproc2.bihar.gov.in
06.	Opening for technical Bid	13/08/2025, 11:00 AM www.eproc2.bihar.gov.in
07.	Technical Clarification	02 Days
08.	Opening of Financial Bid	20/08/2025
09.	Contact for queries	Website: http//gecprincipalnawada2022@gmail.com

Note: For further Details please visit website:state.bihar.gov.in/prdbihar/ gecprincipalnawada2022@gmail.com
Government Engineering College, Nawada reserves the right to accept/cancel/ rescheduled order without assigning any reasons.

For further details please visit : **www.state.bihar.gov.in/prdbihar**

PR- 008564 (Sci. & Tech.) 2025-26

Principal
Government Engineering College,
Nawada

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार।

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے ''پندار پرنٹنگ پریس''، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ-800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ-800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168

RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com

PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

مالکان
محمد رضی محمد ارشد
KOHINOOR
Jewellers
0612-2303377
M.9661960604
FRONT S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004
سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے
RE-OPEN
کوہ نور جویلرس
دکان نمبر ۸ ،ایس،ایس،کیپیٹل مارکیٹ،مراد پور،پٹنہ۔۸۰۰۰۰۴

مونگیر اور بھاگلپور میں گنگا کنارے 83 کیلومیٹر پاتھ وے بنے گا

دونوں شہروں کو جام سے نجات دلانے کے لئے تقریباً 10 ہزار کروڑ روپئے کے منصوبے منظور، بہار تیز رفتار ترقی کی راہوں پر: نتین نوین

پٹنہ(عتیق الرحمٰن شعبان) محکمہ سڑک تعمیرات کے ریاستی وزیر نتین نوین نے منگل کو سکریٹریٹ میں واقع اپنے دفتر میں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے اعلان کیا کہ راجدھانی پٹنہ کی طرح مونگیر اور بھاگلپور میں بھی گنگا ندی کے کنارے پاتھ وے کی تعمیر کرائی جائے گی جس سے دونوں شہروں میں جام کے سنگین مسئلہ کو حل کرنے اور لاکھوں لوگوں کو دشواریوں سے نجات دلانے میں مدد ملے گی۔ لوگوں کی آمد و رفت کی سہولت میں اضافہ ہوجائے گا اور اس سے ترقی کی رفتار بھی بڑھے گی۔ انہوں نے بتایا کہ مونگیر اور بھاگلپور شہر میں گنگا کنارے تقریباً 83 کیلومیٹر کی لمبائی میں دو الگ الگ حصوں میں گنگا پاتھ وے کی تعمیر کرائی جائے گی جس کے لئے دو منصوبے کو ریاستی کابینہ نے آج ہی منظوری فراہم کردی ہے اور ان دونوں تعمیراتی پروجیکٹوں کیلئے تقریباً 10 ہزار کروڑ روپئے منظور کرلئے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مونگیر (صفیہ آباد)، بریار پور۔ گھورگھٹ۔ سلطان گنج (کل لمبائی 42 کیلومیٹر) میں گنگا پتھ پروجیکٹ کو ہائی بریڈ این یو ٹی ماڈل پر مکمل کیا جائے گا جس کے لئے فی الحال 5119 کروڑ 80 لاکھ روپئے کے تخمینہ خرچ کو منظوری دی گئی ہے۔ مجوزہ گنگا پتھ پروجیکٹ مونگیر اور بھاگلپور شہری حلقہ میں گنگا ندی کے کنارے متبادل بائیپاس، شہری حلقہ میں گاڑیوں کے بڑھتے دباؤ کے سبب جام کے سنگین مسئلہ سے نجات دلانے اور عام لوگوں کو آمد و رفت کی بہترین سہولت دستیاب کرانے کا فیصلہ ریاستی کابینہ کے ذریعہ کیا گیا ہے جو قابل خیر مقدم ہے اور اس کے لئے خصوصی طور پر وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور دونوں نائب وزرا اعلیٰ سمراٹ چودھری اور وجے کمار سنہا قابل مبارکباد ہیں۔ نتن نوین نے بتایا کہ ان کے محکمہ کی ایک دوسری تجویز کو بھی منظوری دی گئی ہے جس کے تحت سلطان گنج۔ بھاگلپور۔ سبور (کل لمبائی 40.80 کیلومیٹر) گنگا پتھ پروجیکٹ کو ایچ اے ایم ماڈل پر بنانے کیلئے فی الحال 4849 کروڑ 83 لاکھ روپئے کی خرچ کی تجویز کو ریاستی کابینہ نے منظوری دے دی ہے۔ اس پروجیکٹ سے بھاگلپور شہری علاقہ میں گنگا کنارے متبادل بائیپاس، گاڑیوں کے بڑھتے دباؤ کے سبب جام کے سنگین مسئلہ سے نجات دلانے اور عام لوگوں کو آمد و رفت کی بہترین سہولت دستیاب کرانے میں مدد ملے گی۔ پریس کانفرنس میں محکمہ کے سکریٹری سندیپ کمار آر پڈکل کٹی اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ ادھر وزیر سڑک تعمیرات نتین نوین نے منگل کو یہاں اپنے محکمہ کی جانب سے تعمیر شدہ سڑک کا افتتاح کیا اور ایک نئی سڑک کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ اس موقع پر ان کے ساتھ پٹنہ میونسپل کارپوریشن کی ڈپٹی میئر ریشمی کمار چندروشی اور ڈاکٹر آسیش سنہا سمیت کئی سرکردہ شخصیتیں موجود تھیں۔

'چناؤ چور۔ گدی چھوڑ' بہار کے عوام کا واحد نعرہ

ایس آئی آر کے نام پر لوگوں میں دہشت، بنگلہ دیش، نیپال اور میانمار سے لوگوں کی بہار آمد کی بات سراسر غلط: دیپانکر

پٹنہ(عتیق الرحمٰن شعبان) سی پی آئی ایم ایل کے قومی جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹہ چاریہ نے منگل کو اپنی پارٹی کے رکن اسمبلی ستیہ دیورام کی سرکاری رہائش گاہ پر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے الیکشن کمیشن اور مرکزی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا اور اس پر بہار میں چناؤ چوری کر لینے کی خطرناک سازش کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورے بہار کے عوام کا اب صرف ایک ہی نعرہ اور مشن بن گیا ہے 'چناؤ چور۔ گدی چھوڑ'۔ اس نعرہ کو حقیقت میں بدلنے اور مشن کامیاب بنانے کے لئے تمام سیکولر قوتیں پوری طاقت جھونک دیں گی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن کا غلط استعمال کرکے مرکز کی این ڈی اے حکومت کے ذریعہ بہار کے اقتدار پر غلط طریقے سے قبضہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ووٹر لسٹوں کی خصوصی گہری نظر ثانی اور ووٹر تصدیق مہم بی جے پی اور این ڈی اے کی اسی خطرناک سازش کا حصہ ہے جس سے ریاست کے عوام کو ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس آئی آر کے نام پر لوگوں میں خوف ودہشت کا ماحول پیدا کیا جارہا ہے اور ووٹ ڈالنے کے حق سے محروم کرنے کی ایسی منظم سازش کی جارہی ہے کہ اس کے نتیجے میں ریاست کے کروڑوں لوگوں کی شہریت بھی ختم ہوجائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں اچانک بنگلہ دیش، نیپال اور میانمار کے شہری بڑی تعداد میں کیسے بہار میں داخل ہوگئے جب گزشتہ 20 برسوں سے یہاں کے اقتدار پر این ڈی اے قابض ہے اور مرکز کے اقتدار میں بھی گزشتہ 11 برسوں سے ہے۔ این ڈی اے حکومت خود کو بہت مضبوط و مستحکم قرار دیتی رہی ہے اور دراندازی کو کسی قیمت پر برداشت نہیں کرنے کے بڑے بڑے دعوے اور اعلانات بھی کرتی رہی ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اقتدار میں این ڈی اے کے رہتے بہار میں بنگلہ دیش، نیپال اور میانمار سے ہزاروں اور لاکھوں لوگ کیسے دراندازی کرکے داخل ہوگئے؟ اگر سچ میں ایسا ہوا ہے تو یہ بہت ہی شرمناک ہے اور اس کے لئے سیدھے طور پر بہار اور مرکز کی این ڈی اے حکومتیں ذمہ دار ہیں۔ سی پی آئی ایم ایل سربراہ نے آج ایک مرتبہ پھر الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا کہ سپریم کورٹ کے احکامات پر سختی سے عمل کیا جائے اور ایس آئی آر مہم کے دوران مطلوبہ 11 دستاویزوں کے ساتھ ساتھ آدھار کارڈ، ووٹر شناختی کارڈ اور راشن کارڈ کو بھی جوڑ دیا جائے۔ عدالت عظمیٰ کے احکامات کے باوجود چار۔ پانچ دن بعد بھی الیکشن کمیشن کے ذریعہ اس پر عمل درآمد نہیں کیا جانا شرمناک ہے اور یہ حکم عدولی بھی ہے۔ دیپانکر بھٹہ چاریہ نے اعلان کیا کہ 31 جولائی کو پٹنہ میں قرض مکتی سمّیلن کا انعقاد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں نیپال، بنگلہ دیش اور میانمار کے لوگوں کے بڑی تعداد میں رہنے کی باتیں سراسر غلط و جھوٹ ہیں۔ 2024 میں انتخاب ہوا اس ووٹر لسٹ پر بی جے پی یا این ڈی اے حکومت نے اعتراض کیوں نہیں کیا۔ کسی بھی پارٹی نے کوئی شکایت نہیں کی۔ آج اچانک کیا ہوگیا۔ 2019 میں الیکشن کمیشن نے پارلیمنٹ کو لکھ کر دیا کہ 2016 سے 2019 تک غیر ملکی ووٹر کوئی نہیں ہے۔ صرف 2018 میں تین ایسی شکایتیں ملی تھیں۔ اب 2025 میں بہار میں لاکھوں غیر ملکی کہاں سے آگئے۔ ایسا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ بی ایل او پریشان ہیں ایک بی ایل او کی موت ہوگئی ہے۔ بہت سارے بی ایل او کہہ رہے ہیں کہ ان کے پاس تو خود ہی کاغذات نہیں ہیں۔ ایک بی ڈی او نے اذیت کا الزام لگاتے ہوئے استعفیٰ دے دیا۔ سچ اور حقیقت بیانی کرنے پر ملک کے نامور صحافی اجیت انجم کے خلاف مقدمہ درج کر دیا گیا۔ اس طرح کے گندے کھیل لگاتار کئے جارہے ہیں۔ پریس کانفرنس سے پارٹی رہنما دھریندر جھا، کے ڈی یادو اور رکن کونسل ششی یادو نے بھی خطاب کیا۔

وزیر نتیش مشرا کے ہاتھوں بہار لگھو ادھمی یوجنا کی پہلی قسط کی رقم جاری

پٹنہ(عتیق الرحمٰن شعبان) بہار لگھو ادھمی یوجنا کی پہلی قسط کی رقم جاری کردی گئی ہے جس کے تحت ریاست کے غریب خاندانوں کو چھوٹی تجارت وغیرہ کیلئے 2 لاکھ روپئے تک کی مالی مدد فراہم کی جارہی ہے۔ پہلی قسط کے طور پر بیشتر مستحق اور منتخب لوگوں کو 50۔50 ہزار روپئے کے چیک فراہم کئے گئے۔ منگل کو یہاں منعقد ایک تقریب میں محکمہ صنعت کے ریاستی وزیر نتیش مشرا نے بہار لگھو ادھمی یوجنا کے تحت منتخب درجنوں افراد کے درمیان پہلی قسط کی رقم کے چیک سونپے۔

تعلیمی مراکز اہلکاروں کے سلسلے میں حکومت ہمدردانہ غور کرے: پروفیسر غلام غوث

پٹنہ (پریس ریلیز): رکن بہار قانون ساز کونسل پروفیسر غلام غوث نے ریاستی حکومت سے گزارش کی ہے کہ سال 2008 کے مطابق بحال کیے گئے تعلیمی مراکز اہلکاروں اور شکچھا سیوکوں کے معاملے پر ہمدردانہ غور کیا جائے اور جو لوگ بھی بحال ہیں اور اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں ان کی خدمات برقرار رکھی جائے اور ساتھ ہی ساتھ محکمہ تعلیم کی غلطی کے سبب سروس سے ہٹائے گئے تقریباً 3 ہزار تعلیمی مراکز اہلکاروں کو پھر سے بحال کرتے ہوئے انہیں راحت دی جائے تاکہ بال بچوں سمیت ان کے سامنے پیدا ہوچکی فاقہ کشی کی نوبت ختم ہوجائے۔ پروفیسر غوث نے کہا کہ ریاستی حکومت فراخدلی اور انصاف کا مظاہرہ کرتے ہوئے بحال کیے گئے تقریباً 10 ہزار تعلیمی مراکز اہلکاروں اور تقریباً 20 ہزار ٹولہ سیوکوں کی خدمات جاری رکھے جانے کے سلسلے میں فیصلہ کریں تاکہ غریب مسلمانوں کے بچے تعلیمی مراکز میں اور دلت و مہادلت طبقہ کے بچے اُتھان کیندروں میں بنیادی تعلیم حاصل کرسکیں اور اسکول جانے لائق بن سکیں۔ پروفیسر غوث نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے سماج کے سب سے کمزور ان دونوں طبقوں (انتہائی پسماندہ مسلم اور دلت و مہادلت) کو پسماندگی کے دلدل سے نجات دلانے اور ترقی کے مین اسٹریم میں شامل کرنے کے عظیم مقصد سے اپنا یہ ڈریم پروجیکٹ شروع کیا تھا جس کے تحت 10 ہزار تعلیمی مراکز غریب مسلمانوں کے بچوں کو بنیادی تعلیم فراہم کرنے کے لیے قائم کیے گئے تھے جبکہ 20 ہزار اتھان کیندر دلت و مہادلت طبقہ کے بچوں کو اسکول جانے لائق بنیادی تعلیم و تربیت فراہم کرنے کے لیے قائم کیے گئے تھے۔ ان سبھی مراکز میں ایک۔ایک رضا کار کا تقرر کیا گیا تھا مگر بدقسمتی سے بحالی کے 6۔7 سال بعد سال 2018 میں تقریباً 3 ہزار تعلیمی مراکز اہلکاروں کو حکومت نے صرف اس لیے عہدے سے ہٹا دیا اور ان کی خدمات واپس لے لی کہ وہ تعلیمی مراکز اہلکار مسلمانوں کی اعلیٰ ذات سے تعلق رکھتے تھے یعنی شیخ، سید، مغل، پٹھان وغیرہ ذاتوں سے تعلق رکھنے والے تقریباً 20 ہزار تعلیمی مراکز اہلکاروں کو اپنے ناکردہ گناہوں کی سزا مل گئی جس کی وجہ سے ان کے معصوم بچوں، ان کی اہلیہ اور خودان کے سامنے فاقہ کشی کی نوبت پیدا ہوگئی۔ وہ لوگ انصاف کے لیے در در بھٹکنے پر مجبور ہیں لیکن کہیں کوئی ان کا پرسان حال نہیں ہے۔ آخر میں 2018 میں ہٹائے گئے تعلیمی مراکز اہلکاروں نے پٹنہ ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی اور انصاف کی فریاد کی جس پر سماعت کرتے ہوئے عدالت عالیہ نے واضح طور پر اپنے فیصلے میں کہا تھا کہ محکمہ تعلیم نے جو ضابطہ بنایا تھا اسی ضابطے کے مطابق اعلیٰ ذات کے مسلم بھی تعلیمی مراکز اہلکار کے عہدے پر تقرر کیے گئے۔ کیونکہ اس ضابطے میں حکومت نے انتہائی پسماندہ مسلم کی شرط نہیں رکھی تھی بلکہ صرف اقلیتی مسلم کی شرط عائد کی تھی یعنی اقلیتی مسلمانوں سے تعلق رکھنے والا اعلیٰ و ادنیٰ ذات کے تمام لوگ، تعلیمی مراکز اہلکار بننے کے اہل ہوگئے۔ پروفیسر غوث نے تقریباً 2 سال قبل کونسل میں اجلاس کے دوران کہی گئی اپنی باتوں کو دہراتے ہوئے کہا کہ یہ تو وہی بات ہوگئی کہ شادی ہوگئی، بچے بھی ہوگئے، چار پانچ سال گزر گئے اور تب قاضی کے ذریعہ یا سماج کے ذریعہ کہا جارہا ہو کہ شادی غلط ہے۔ پروفیسر غوث نے کہا کہ عدالت عالیہ نے واضح طور پر اپنے فیصلے میں کہا کہ تعلیمی مراکز اہلکاروں کی کوئی غلطی نہیں ہے، اس لیے انہیں کوئی سزا نہیں ملنی چاہیے اور انہیں عہدے سے نہیں ہٹانا چاہیے بلکہ اس سزا کا مستحق محکمہ تعلیم خود ہے۔ پٹنہ ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے میں ریاستی حکومت کو یہ بھی حکم دیا تھا کہ تین مہینے کے اندر ہٹائے گئے سبھی تعلیمی مراکز اہلکاروں کو دوبارہ سروس میں بحال کیا جائے اور اس مدت کی بقایا تنخواہ کی ادائیگی تین ماہ کے اندر ہی 6 فیصد شرح سود کے ساتھ ادا کی جائے۔ پروفیسر غوث نے کہا کہ پٹنہ ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف حکومت بہار نے ایل پی اے داخل کردیا جس پر سماعت مکمل ہونے کے بعد عدالت عالیہ نے 25 جون 2025 کو اپنا فیصلہ پلٹ دیا اور 2008 کے محکمہ تعلیم حکومت بہار کے ضابطے کو خارج کرتے ہوئے یہ کہہ دیا ہے کہ جو تعلیمی مراکز اہلکار سروس سے ہٹائے گئے ہیں وہ ہٹے ہوئے رہیں گے اور محکمہ تعلیم نیا ضابطہ آئین کی دفعہ 14 اور دفعہ 16 کا خیال رکھتے ہوئے بنائیں اور ٹھیک طرح سے تعلیمی مراکز اہلکاروں اور ٹولہ سیوکوں کا تقرر کریں جس میں یکسانیت نظر آئے اور اسی کے ساتھ ذات و مذہب اور جنس کی بنیاد پر کوئی تفریق نہ ہو۔ سبھی کے ساتھ برابری کا سلوک ہوتا ہوا نظر آئے۔ سماجی انصاف اور سیکولرزم کے تحت ریزرویشن ضابطوں پر بھی عمل کیا جائے۔ پروفیسر غوث نے آج یہ باتیں اپنی سرکاری رہائش گاہ پر ملنے پہنچے متاثر تعلیمی اہلکاروں کے ایک وفد کی فریادیں سننے کے بعد کہیں۔ وفد نے پروفیسر غوث سے گزارش کی کہ وہ ان کے معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ایوان میں آواز بلند کریں اور حکومت کے سامنے بھی اس معاملے کو سنجیدگی سے پیش کریں۔ پروفیسر غوث نے وفد کی باتوں کو غور سے سننے کے بعد انہیں مثبت یقین دہانی کرائی کہ وہ تعلیمی مراکز اہلکاروں اور ٹولہ سیوکوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہیں اور ان کے حق وانصاف کی آواز سڑک سے لے کر ایوان تک بلند کریں گے۔ پہلے بھی وہ ہمیشہ اس معاملے کو اٹھاتے رہے ہیں۔ پروفیسر غوث نے وفد کی باتوں کو سننے کے بعد یہ بھی کہا کہ پٹنہ ہائی کورٹ کے تازہ فیصلے سے ملازمت میں برقرار تقریباً 7 ہزار تعلیمی مراکز اہلکاروں اور تقریباً 20 سالہ ٹولہ سیوکوں کی سروس پر بھی تلوار لٹک گئی ہے، جو مناسب معلوم نہیں ہوتا ہے اور اس سلسلے میں ان کی خصوصی گزارش وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے ہے کہ وہ اس معاملے کو اپنی سطح سے خود دیکھیں اور فراخدلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کوئی بڑا فیصلہ کریں تاکہ ٹولہ سیوکوں اور تعلیمی مراکز اہلکاروں کے مفادات محفوظ رہ سکیں۔ پروفیسر غلام غوث سے ملنے والے وفد میں محمد ابواللیث، محفوظ عالم، حشم اللہ خاں، اسرار الحاں، محمد شہزاد، عابد حسین، منور عالم اور ظفر عالم بھی شامل تھے۔

آئی ٹی آئی کیلئے مسلم فنڈ ٹرسٹ کے ذریعہ اسکالرشپ کا اعلان

پٹنہ(پی این ایس) مسلم فنڈ ٹرسٹ، گلشن ویہار اپارٹمنٹ عالم گنج پٹنہ 800007 کی جانب سے مالی طور پر کمزور اور باصلاحیت ایسے تمام طلبا کے لئے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے مالی امداد کا اعلان کیا گیا ہے تاکہ وہ اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں۔ مسلم فنڈ ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری انجینئر ابو رضوان نے کہا ہے کہ مالی طور پر کمزور اور باصلاحیت ایسے تمام طلبا جو آئی ٹی آئی پٹنہ کے الیکٹریشن، اے سی، ریفریجریٹر، مکینکل اور پلمبرنگ کے شعبوں میں تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اپنی درخواست مسلم فنڈ ٹرسٹ، گلشن ویہار اپارٹمنٹ عالم گنج پٹنہ میں دے سکتے ہیں۔ 10 طلبا کو آئی ٹی آئی کی پوری فیس اور پٹنہ میں رہنے اور کھانے کا پورا خرچ دیا جائے گا۔ سلیکشن کیلئے امیدواروں کے درخواست کی جانچ اور انٹرویو کے بعد فیصلہ کیا جائے گا۔ اسکالرشپ کیلئے امیدوار مندرجہ ذیل پتہ پر 25 جولائی 2025 تک 10 بجے صبح سے 04:00 بجے شام تک درخواست دے سکتے ہیں۔

جنرل سکریٹری،
مسلم فنڈ ٹرسٹ
گلشن ویہار اپارٹمنٹ، عالم گنج، پٹنہ۔ 800007
موبائل نمبر۔ 7320977071

रहीमیہ دواخانہ
رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسی پور، پھلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا
محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب
صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106

سونے اور چاندی کے عمدہ زیورات کیلئے
تشریف لائیں کوالیٹی اور وزن کی گارنٹی
RAJDHANI JEWELERS
راجدھانی جویلرس
SABZIBAGH, PATNA-4
Mob: 9341566091

0612-2300000
+91 8540059700
زم زم گیسٹ ہاؤس
سبزی باغ، دریاپور روڈ پٹنہ۔۴
Zam Zam Guest House
Facilities:
24 Hours Check In / Check Out Facilities
24 Hours Electricity
Air Condition Room
24 Hours Hot and Cold Water
Lift • Parking
Restaurant • Attach Bathroom
LED T.V. Facility • Intercom
Sabzibagh, Near Dariyapur Jama Masjid, Patna-800 004

विशेष गहन पुनरीक्षण 2025
क्या आप बिहार के मतदाता हैं?
अगर आपके पास अभी मोबाइल फोन है, तो आप गणना प्रपत्र तुरंत भर सकते हैं।
कृपया QR Code Scan करें।
मोबाइल है जब हाथ में, तो गणना प्रपत्र की चिंता क्यों साथ में।
https://voters.eci.gov.in/
ऑनलाइन गणना प्रपत्र आसानी से भरें।
1. "Fill Enumeration Form Online" बटन पर क्लिक करें।
2. मोबाइल नंबर या ईपिक के माध्यम से OTP का प्रयोग कर लॉगिन करें।
3. स्क्रीन पर दिखाई देने वाले फॉर्म में अपनी विवरणी जैसे नाम, जन्मतिथि एवं अन्य जानकारी भरें।
4. एक सादे सफेद कागज़ पर अपने हस्ताक्षर या बाएं हाथ के अंगूठे का निशान बनाएं एवं मोबाइल से उसकी स्पष्ट फोटो खींचकर अपलोड करें।
5. घोषणा (Declaration) पढ़ें और बॉक्स में टिक करें।
6. Preview में सभी जानकारी जांच लें, फिर "Submit Enumeration Form......" बटन पर क्लिक करें।
7. गणना प्रपत्र सफलतापूर्वक जमा होने की सूचना SMS के माध्यम से मिल जाएगी।
8. उसके बाद, अपनी फोटो और दस्तावेज़ जमा करने के लिए दिए गए लिंक पर क्लिक करें।
9. आवश्यक दस्तावेजों की मोबाइल से फोटो लें और अपलोड करें।
10. आपकी फोटो और दस्तावेज़ भी सफलतापूर्वक जमा हो जाएंगे।
PR No.- 008621 (Election)D. 2025-26
• यदि आप आवश्यक दस्तावेज उपलब्ध करा देते हैं तो निर्वाचक निबंधन पदाधिकारी (ERO) को आवेदन को प्रोसेस करने में आसानी रहेगी।
• यदि आप आवश्यक दस्तावेज उपलब्ध नहीं करा पाते हैं तो निर्वाचक निबंधन पदाधिकारी(ERO) द्वारा स्थानीय जाँच या अन्य दस्तावेज के साक्ष्य के आधार पर निर्णय लिया जा सकेगा।
• 2003 की मतदाता सूची दिए गए लिंक https://voters.eci.gov.in/bh_2003_eroll पर उपलब्ध है।
अधिक जानकारी के लिए हेल्पलाइन नंबर 1950 पर कॉल करें
मुख्य निर्वाचन पदाधिकारी, बिहार
https://ceoelection.bihar.gov.in | Follow us on: BiharCEO CEOBihar Bihar_CEO | https://voters.eci.gov.in

ایسٹ سنٹرل ریل
ای۔ٹنڈر نوٹس

واسطے ہندوستان کے صدر جمہوریہ کی جانب سے سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/ جنرل/ ایسٹ سنٹرل ریل، سمستی پور کے ذریعہ نیچے لکھے ہوئے کام کے نبٹارہ کیلئے اہل، تجربہ کار، ویلیڈ الیکٹریکل کانٹریکٹر لائسنس، تکنیکی لیاقت اور مالی صلاحیت گزار ٹھیکہ دار سے درج ذیل کام کیلئے انڈین ریل کے آئی آر ای پی ایس ویب پورٹل پر ای۔ٹنڈر کی شکل میں کھلا ای۔ٹنڈر طلب کیا جاتا ہے۔ ٹنڈر نمبر اور تاریخ: ای۔ایل۔جی۔ایس پی جے۔23۔ای ٹی۔25-24۔آر ٹی 1 (کھلا (1) کام کا نام اور مقام: سمستی پور ڈویژن کے مختلف سروس بلڈنگوں میں روف ٹاپ سولر پلانٹ کا نظم (2) کام کی تخمینی لاگت: روپئے -/5,85,59,360 (3) بیعانہ/ ٹنڈر سکیورٹی کی رقم: روپئے 4,42,800.00 ٹنڈر فارم کی قیمت:۔ -/0 (صفر) (4) آفر کی ویلیڈیٹی (دن): 90 دن (5) ٹنڈر بند ہونے اور کھلنے کی تاریخ اور وقت: ای۔ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت 04-08-2025 کو 12:00 تک۔ ای۔ٹنڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت:۔ 04-08-2025 کو 12.30 (6) ویب سائٹ کی تفصیل جہاں سے ٹنڈر اور ٹنڈر فارم کی مکمل جانکاری حاصل کی جا سکتی ہے: ویب سائٹ www.ireps.gov.in ڈویژنل ریل منیجر (الیکٹریکل)/ دفتر/ سمستی پور۔ نوٹ:۔ مذکورہ ٹنڈر سے متعلق اگر کوئی بھی ترمیم/ تبدیلی کی جاتی ہے تو اس کی اطلاع اخبارات میں شائع نہیں کی جائے گی بلکہ ویب سائٹ: پر اپلوڈ کردیا جائے گا۔

سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/ جنرل
ایسٹ سنٹرل ریل، سمستی پور

PR/0599/SPJ/ELECT/T/25-26/40